پیسہ اخبار

نمبر [illegible] | یوم شنبہ ۱۷ فروری سنہ ۱۹۰۶ع مطابق ۲۲ ذوالحجہ سنہ ۱۳۲۳ھ موافق ۷ پھاگن سمت ۱۹۶۲ | جلد ۲۰

[illegible] ضروری قاعدہ۔ پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر اسکو مندرجہ ذیل قاعدہ منظور نہ ہو تو پیسہ اخبار کی خریداری سے علیحدگی دیدے مگر وہ خریداری کا بقایا ادا کرے یا وہ کارڈ نا [illegible] اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابق بذریعہ انعامی کارڈ وی پی بذریعہ وصول سالانہ قیمت پیسہ اخبار کے بلا کسی مزید اجازت کی اسکی خدمت میں زیادہ ایام خریداری ختم ہو جانے کے بعد گو بلا کسی خاص کے ایسے خریدار کی طرف سے وی پی بھیجنے کی بذریعہ اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان پیشگی نقد یا ششماہی قیمتیں پیشگی ادا کرتے ہیں اس قاعدہ سے مستثنےٰ ہوں گے۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کے لیے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لیے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت اپنا رجسٹر نمبر درج کر کے جو اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں۔ اگر خط پر نویسندہ کا نام ہو تو کچھ ہرج نہیں مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

اوسط پیدائش یورپ۔ ممالک یورپ میں جو بچے تولد ہوتے ہیں انکا اندازہ موجودہ حالت میں ایک طبیب نے فرانس کی اکیڈمی آف میڈیسن کی خدمت میں مرتب کرکے پیش کیا۔ (دستخط ۱۹۰۶ع)

روس	فی ہزار آبادی سالانہ ۴۸	نالینڈ	فی ہزار آبادی میں ۳۲
رومانیا	" ۴۲	ناروے	" ۳۱
سرویا	" ۴۰	انگلینڈ	" ۳۰
ہنگری	" ۳۹	سکاٹلینڈ	" ۳۰
جرمنی	" ۳۶	ڈنمارک	" ۳۰
اسپانیہ	" ۳۴	سوئٹزرلینڈ	" ۲۹
اٹلی	" ۳۳	سویڈن	" ۲۸
فنلینڈ	" ۳۲	فرانس	" ۲۱

ریلوے۔ ہندوستان کی تمام ریلوں پر ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۵ع تک اس (۳۵۰۰۰۰) لاکھ روپیہ سرمایہ صرف ہو چکا ہے جس سے پچاس سال پر پھیلا جاتا تو ۰۰۰،۷ لاکھ سالانہ کا اوسط پڑتا ہے کیونکہ پچاس سال پہلے لارڈ ڈلہوزی نے ہندوستان میں پہلے پہل ریلوے سلسلوں کی بنیاد ڈالی تھی۔ اگرچہ آجکل ایک ہزار لاکھ روپیہ یعنی دس کروڑ روپیہ سالانہ صرف ہو رہا ہے۔ ہندوستان میں تعمیر ریلوے کا سلسلہ سنہ [illegible] میں شروع ہوا۔ سنہ [illegible] میں سرمایہ خرچ شدہ پر چار سے ۵ فیصدی تک منافع کی ترقی نمودار ہوئی اور اوسط شرح منافع اس وقت سے ابتک خفیف تغیر کے ساتھ قائم رہی ہے۔ گذشتہ دس سال میں ہندوستان میں ریلوے سلسلہ ۲۰ ہزار میل سے ۲۸ ہزار میل تک بڑھا ہے۔ لارڈ کرزن کے آنے کے وقت بیس ہزار میل لمبی ریل ہندوستان میں تھی۔ مگر جب لارڈ موصوف رخصت پر انگلستان گئے تو یہ سلسلہ (۲۰۱۲۰) میل تک پہنچ گیا تھا۔ اس کے بعد مارچ سنہ ۱۹۰۴ع تک ۲۶۳۳ میل اور اضافہ ہوا۔ اور سال مختتمہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۵ع میں (۱۱۳۰) میل مزید ریلوے بنی منظور ہو چکی ہے۔ اس لیے عجب نہیں کہ اگر دوسری مرتبہ لارڈ کرزن پورے دو سال ہندوستان میں رہیں تو کل پچاس ہزار میل ریلوے اس وقت تک تعمیر ہو جائے۔

مذاق

مندرجہ ذیل لطیفہ کے لیے حکیم خواجہ شمیل احمد صاحب خریدار پیسہ اخبار نمبر ۶۰۰۶ کو ایک روپیہ نذر کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ ہفتے کے لیے بھی ناظرین نہایت عمدہ اور سچے مذاق لطیفے بھیجیں گے جن میں سے اچھے لطیفہ کے لیے ایک روپیہ نذر کیا جاویگا۔ (ایڈیٹر پیسہ اخبار)

انعامی لطیفہ

کل شب کو میں اور میرے چند احباب بیٹھے خوش گپیاں کر رہے تھے کہ ایک عجیب لطیفہ پیدا ہوا۔

ماسٹر صاحب۔ سنہ ۱۹۰۴ع میں منشی خدابخش مرحوم نوزباف نے اپنی زندگی ہی میں اپنے لیے ایک پختہ قبر بنائی تھی جس کا مادہ تاریخ بیٹے نے کہا تھا "خدابخش نوزباف مر گئے"

قانونگو صاحب۔ اور مرے آپ سنہ ۱۹۰۶ع میں۔

ڈاکٹر۔ واہ کیا خوب۔ یہ آپ مرنا ہے۔ ابھی بھی تاریخ [illegible] پورا مصرع اس طرح کہیئے ع "اب خدابخش نوزباف مر گئے" یعنی دو برس کی کمی جو سنہ وفات میں تھی وہ لفظ اب سے پوری ہو گئی۔

قانونگو صاحب۔ اس سے بھی بڑھکے ایک پُر لطف بات اور سنیئے۔ منشی مرحوم نے قبر بھی پہلے بنائی اسی کی پوشاک لی اور ایک یادگار مادہ تاریخ اپنے لیے تصنیف ہونے کو خوا[illegible] تھی لیجیے پورا شعر دیں ہیئے ؎

قبر بنوائی دو برس پہلے ۔۔۔ اب خدابخش نوزباف مر گئے

(حکیم خواجہ سید شمیل احمد صاحب نمبر ۶۰۰۶ ۱۹)

ایک طالب العلم نے جو کسی مسجد میں رہتے تھے شادی کی اور بیوی کو مسجد کے حجرہ میں لا کر چھپا دیا۔ رات کو جب بیوی کے پاس گئے تو بیوی نے کہا کہ اول مطالعہ کر لیجیے ورنہ سبق ناغہ ہو جاویگا۔ یہ سنکر مسجد میں آ بیٹھے اور مطالعہ دیکھنے لگے۔ اور ایسے محو ہوئے کہ صبح ہو گئی۔ اگلے دن بیوی نے پوچھا کہ آپ حسب معمول مطالعہ کر رہے تھے تو بیوی ذوق ہو کر [illegible] ایسا [illegible] کون ہو [illegible] کون ہوتا تعلیمی یہ بہر صورت جھگڑا کر دیں۔ تم طلاق [illegible] ہو گی۔ (راقم [illegible] تعلیمی متعلق کی ایک کتاب کا نام ہے)

عجیب عجیب باتیں

الکٹروفون کے عجائبات۔ اس عجیب و غریب ایجاد کے ذریعہ سے کسی تقریر کرنے والے کی تقریر ایک سو میل کے فاصلہ سے سنی جا سکتی ہے۔ چنانچہ آجکل یورپ اور امریکہ میں بعض بڑی بڑی ضروری تقریریں جن کو روزانہ اخبارات اس طریقہ سے حاصل کرتے ہیں۔ ۲۳ دسمبر گذشتہ کو سر ہنری کیمبل بنرمین نے ایک ضروری تقریر کی تھی جو اخبار ڈیلی مرر کے دفتر کے ایک کمرہ میں الکٹروفون کے ذریعہ سے شارٹ ہینڈ رپورٹرز سے لکھے جانے لگی جب کہ سر موصوف نے اپنی تقریر ختم کی تو دس منٹ کے اندر کل تقریر ٹائپ میں کمپوز ہو چکی تھی۔ تقریر کرنے والے سے چار فٹ کے فاصلہ پر ایک ڈھول سا لگا رہتا ہے۔ جو ایک ٹیلیفون میں تقریر پہنچا دیتا ہے۔ اور ٹیلیفون کے تار سے الکٹروفون وصل کرنے سے تقریر کے الفاظ صاف صاف سنائی دیتے ہیں۔

فوٹوگرافی اور درزی کا کام۔ یورپ میں درزی کے کام نے خصوصاً بیگمات کے کپڑے سینے میں بہت زیادہ ترقی کی ہے۔ اور اب پیرس میں فوٹوگرافی سے درزیوں کے کام میں مدد لی جانی شروع ہوئی ہے جو شخص ناپ دینا چاہے۔ اس کے کئی سو رخوں سے فوٹوگراف لیے جاتے ہیں۔ اور انہیں ایک ایسی پلیٹ پر منعکس کیا جاتا ہے کہ جس پر کچھ پیمانے بنے ہوئے ہیں اور ایک قسم کے ساز کے ذریعہ سے جسم کے مختلف حصوں کا پیمانہ نہایت صحت سے پلیٹ سے معلوم ہوتا رہتا ہے۔

دنیا میں سب سے پرانا اخبار۔ چین کا اخبار "کنگ پاؤ" (سرکاری گزٹ) دنیا میں سب سے پرانا اخبار ہے گو اس کے ابتدائے اجرا کی تاریخ تو معلوم نہیں مگر خاندان تنگ کے بادشاہ کے یوان کے عہد میں اس کا پہلے پہل ذکر آیا ہے جو سنہ ۱۳۰ قبل مسیح گذرا ہے۔ یہ اخبار بطور ایک دربار کی سرکار کے ہے جس میں شاہی فرمان اور سرکاری احکام اندراج ہوتے ہیں۔ روز اشاعت کے ایک دن پہلے بعض خاص افسروں کو اس کی قلمی نقلیں تقسیم کیجاتی ہیں۔

حفظ صحت

استفسار

۲۰- دمہ:- ایک میرے دوست جنکی عمر ۵۰ سال کی ہے بیماری دمہ میں مبتلا ہیں جسم ناطاقت ہو کے بہت کمزور ہے شب کو نیند کم قبض کی شکایت اور رہ رہ کر کھانسی آتی ہے بعد اس کے دم اکھڑ جاتا ہے چلنے پھرنے سے دم چڑھ جاتا ہے اور اعضا تمام ضعیف ہوگئے ہیں۔ (ر آ محمد امین بمبئی)

۲۱- نسخہ ام الصبیان:- نسخہ مجربہ دافع مرض ام الصبیان یونانی اور انگریزی مجرب درکار ہے براہ مہربانی کوئی حکیم صاحب درج پیسہ اخبار فرماویں۔ (خریدار ۲۶۹۴۲ از مراد آباد)

۲۲- سوزاک قرحہ:- میرے ایک دوست کو عرصہ سال سے زیادہ سے بیماری سوزاک قرحہ ہے اس عرصہ میں لاکھوں علاج کئے اور روپیہ خرچ کیا بالکل فائدہ نہیں ہوا فضل الٰہی کلرک فرزانہ کار جہلم۔ منجانب رحم بخش۔

۲۳- بغل گندہ:- بعض بغل میں پسینہ آکر بدبو کرتا ہے جسکو بغل گندہ کہتے ہیں مجرب علاج مطلوب ہے (عبد الرحمٰن خاں خریدار ۲۲۱۰۳)

علاج

۱۹- تبخیر معدہ:- بجواب نمبر ۴ سال گذشتہ الائچی خورد ۵ عدد۔ سونف ہندی ۵ ماشہ و عرق بادیان دو تولہ نیم گرم کردہ شد ہمراہ بجوشانند و فتیلہ و ثلث باقی ماندہ نہار نوشیدہ شود معدہ از سرد شود بخیال یک ہفتہ از تبخیر شفا نوشند دستیہ ابن حسن از سلطان پور (۲۵۱۸۸)

۲۰- نسخہ ضعف دماغ و لاغری:- ابریشم خام مقرض ۳ ماشہ بادیان ۲ ماشہ۔ مغز بیدانہ ۳ ماشہ۔ رات کو عرق گاؤ زبان میں بھگو کر صبح ملکر چھانکر شیرہ مغز کدو شیریں وغیرہ مغز بادام شیریں۔ شیرہ مغز ہیٹھے شیرہ مربہ سیب ملاکر مصری پھیکی شامل کرکے دو دن تک بلا ناغہ استعمال کریں اور رات کو اطریفل کشنیزی۔ تولہ بعد کھانے کے کھا کر سو رہیں (حکیم محمد فاروق احمد مقیم ضلع رائے بریلی)

۲۱- ہاتھ ٹوٹ گیا:- بجواب استفسار ۱۵۷۰۶ چکوتری کے پتوں کا عرق ۲۰ تولہ۔ عرق برگ سنبھالو ۲۰ تولہ عرق برگ مدار ۲۰ تولہ۔ عرق برگ ارنڈ ۲۰ تولہ اجوائن دیسی تولہ۔ کچیلہ تولہ۔ علاوہ عرقوں کے ادویات کو نیم کوب کرکے رات کو بقدر ضرورت آب تازہ میں رکھدیں صبح کو نرم آگ پر جوش دیں جب تمام پانی رہ جاوے چھانکر ادویات کو جلا تیل تلی ملا کر خوب پکاویں جب تیل باقی رہ جاوے اتار کر ایک برتن میں رکھ لیویں اور روزمرہ مالش کیا کریں خدا اچھا۔

۲۲- آنکھوں میں پڑبال (بجواب سوال ۱۳۰) اکبر سخن کو رمضن سے شفا ہیں۔ انکا کبیرل گریل منسوبند سلالی سے دور ہیں ثابت تکرار سے

گمنام و نشان عزیز

۱۴- ایک خورد سال لڑکا مسمی محمد عمر عمر قریباً تیرہ سال کے اندر ہے۔ رنگ سفید۔ پتلا جسم۔ چہرہ گول آنکھیں افغان ساکن علاقہ مغیل بردوں بسبب کرنے سکونت پشاور میں پشاوری زبان اچھی طرح بول سکتا ہے چند روز سے مفقود الخبر ہے۔ والدہ اسکی بڑی دلگیر و پریشان ہے کسی صاحب کو پتہ ہو تو ہمیں اطلاع بخشیں (قاضی محمد یوسف محلہ گل بادشاہ۔ شہر پشاور)

۱۵- جناب عالی گذارش یہ ہے کہ ایک نہایت غریب نام نتھے خاں قوم کا زمیندار ساکن موضع گوہر پور پرگنہ مہابن ضلع متھرا کا جسکے کل افراد مرض طاعون میں فوت ہوگئے صرف ایک لڑکا جسکا نام پیارے رنگ گندمی آنکھیں ... کان ... ہیں عمر ۱۱ برس ضلع اگرہ سے چلا گیا ہے اور جسکے پاس گیا ہے اس کا نام بابو مراد علی خاں لگا رہا ہے۔ وہ ماہ دسمبر ۱۹۰۵ء کو گیا ہے ابتک کوئی پتہ نہیں ملا۔ جس کو اطلاع ہو اطلاع دیں۔

عام

سوال

۱۸- کتاب تفہیم المسائل جواب تصحیح المسائل کہاں کس قیمت پر دستیاب ہوگی (۲۲۲۹۹)

۱۹- مسمریزم کی سودا دار گنبد کہاں سے اور کس قیمت پر ملسکتی ہے۔ (برکت اللہ خاں خریدار ۳۳۱۳۶)

۲۰- تفسیر حسینی دعظیم اللہ بیگ کلکتہ جلد اول دو دو کس مطبع سے ملے گی

۲۱- بندوبست کا کام رگیان چند ۳۰۷۷۲ گرداور قانونگو آجکل پنجاب کی کس کس ریاست میں بندوبست کا کام جاری ہے

۲۲- کمار خانجات کی ڈائرکٹری دکنور بہاری ٹلال ایک ایسی ڈائرکٹری اردو یا انگریزی چاہتے ہیں جسمیں تمام ہندوستان کے کارخانجات کے نام اردو یا انگریزی میں موجود ہوں۔

جواب

۹- کوئلہ کی ٹکیاں:- میں دیکھتا ہوں کہ کوئلے بیوپاری میں لوگ بالکل مشکلات میں پڑے ہوئے ہیں کہ جسکے اوقات بھی پیسہ اخبار میں ملاحظہ کئے گئے درحقیقت یہ کام نہایت سہل ہے۔ اور میں ہمیشہ ٹکیوں سے کام لیتا ہوں۔ ترکیب یہ ہے۔ سوائے ایک تھیرے خواہ کسی لکڑی کا کوئلہ ہو لایا جاوے اور خیر شہر کا گل جو عموماً جمع ہوتا ہے ملے جس میں کوئلہ کی ٹکیاں بنائی جاتی ہیں... ایک ساتھ تیار ہو جاوے اسکو ایک ہو چکی میں بقدر ضرورت پانی ڈالا جاوے اور قریب ایک ... کے اسمیں گوبر گھول لیا جاوے پیڑہ بنا کر کوئلہ ڈالا جاوے اور سکو پانی میں گھول لیا جاوے اور دھوپ میں سکھا کر ٹکیاں بنا لی جاویں کیا جاوے۔ ٹکیاں اسپر تب سے کبھی ...

شعر و سخن

سودیشی مسدس

شکر صد شکر کہ پھر ہند کی حالت بدلی — تھی جو بگڑی ہوئی پھر آج وہ قسمت بدلی
پھر بلند آج نصیبا ہوا قسمت بدلی — پھر زمین بدلی ہے پھر زمانے کی رنگت بدلی
ہند پھر آج ترقی پہ نظر آئے گا
کھو دیا دشمنیاں پھر نہ ہمیں ترسائیگا

اہل ہند ہو خبردار ہو جاگو۔ جاگو — اٹھو خواب سے بیدار ہو۔ جاگو جاگو
غفلتیں چھوڑ دو ہشیار ہو جاگو جاگو — کوششیں کیجیو تیار ہو جاگو جاگو
کہ رہی ہے یہ صدا جوش سودیشی عجیب
آگیا آگیا اب وقت ترقی کا قریب

ہاتھ پر ہاتھ دھرے ہمت کو نہ بیٹھے رہنا — دور ہوتا ہو زمانہ اسطرح اپنا لینا
گھر میں بیٹھے ہوئے خود تو نہ شکایت کرنا — خدا اپنے سفینہ کو دیکھو ڈوب گئی
باہر بیٹھے جو گرداب بلا سے کشتی
آلگئے کنارے پہ ہوئے ہیں کشتی

جان نثار و کہ دنیا سب وطن پر صدقے — دل میں ارمان وطن کے اٹھا دیجیے
زور ہمت کا رہو گر ہے نہیں گر ہمت — کامیابی کا زمانہ میں بجز کوشش
بدوہ پر کوئی وقت نہ مصیبت ہوگی
ہند کا ہاتھ میں پھر ملک کی دولت ہوگی

آگیا منتہیٰ ہر شے کا اگرچہ بہی خیال — حکمی اسکی بنا بگڑی ہوئی بدلی حال
دم میں تیار جو ہونگے تجارت کے نہال — سب پچھاڑیں صاحب ہی وہ اقبال
اوج پہ اسکی ہے دولت جو مقدر ہوگا
وقت کا بچہ ہر ایک شخص سکندر ہوگا

گر ہو خواہش ہو ترقی میں نہ کوئی سستی — گر ہمت ہو کہ خورشید کو ہم سر ہو بلند
گر یہ کوشش ہو کہ ہم قوم کی ... — گر ہمت ہو ... زر بلند
ہند کو حسن تجارت سے منور کردو
روشنی اسکی مہ آسمان کی برابر کردو

یہ وہ آئینہ حیرت ہے بنا ہو شمشاد — صاف ہیں جس میں ترقی کے نمایاں جوہر
رنگ نظر یہ ہو رنگ سے لعل و گوہر — رشک کھاتے ہیں جسے دیکھ کے خورشید و قمر
نور سے اسکی روشنی ہو جہاں میں عالمت
دم میں کیجئے غلامی کی سارے

فن کی فن تجارت سے ہو نہیں بہتر — کام کوئی نہیں دنیا میں سے بہتر
یہ وہ خورشید ہے جو چمکا ہی گلشن پہ — یہ وہ نور ہے چمکتی ہی ہر
نظر آتی ہے زر و مال کی صورت آتی ہیں
گنج تاروں کی گرتی ہی بجتی ہے دولت آتی ہیں

بار سب دل کی کچھ کیجئے صاحب — کچھ بھی گراہی ترقی پہ نظر دیجئے
دل میں ہو اگر کچھ بھی تو ہمت صاحب — روشنی کے لئے کچھ بھی خوب
غیر ملکوں کی کوئی چیز نہ لینا ہرگز
بیچنی وہی کی کبھی قیمت میں دینا ہرگز

ہند میں ہے اب سودیشی تحریک کا موج — ہند ہو اور سودیشی کی دولت کا علاج
گھر کے گنج زر کھو کر ... — غافل رہی ہو یہاں ... علاج
رہ کے ہمسر ہے سب غیر ولایت والے
تیرہ دولت کے لئے ہیں رستہ

(بازی یا مقدم)

پیسہ اخبار کلب

آٹھ سو صفحوں کی کتابیں نصف مارچ تک

بہت سے ناظرین پیسہ اخبار نے خواہش ظاہر کی ہے کہ آئندہ کچھ عرصہ کے لئے کم از کم آخر مارچ تک پیشگی قیمت ادا کرنے والے ناظرین پیسہ اخبار کے آٹھ سو صفحوں کی کتابیں تحفہ دینے کی رعایت جاری رکھی جائے چنانچہ نصف مارچ تک اس رعایت کو اور توسیع دیجاتی ہے۔ اس لئے جو صاحب آٹھ سو صفحوں کی کتابیں مفت حاصل کرنا چاہیں وہ فوراً اپنی پیشگی سالانہ قیمتیں بھیجدیں۔

انعامی لطیفہ:- اس ہفتہ میں کالم مذاق میں سب سے اچھے لطیفہ کا انعام ایک روپیہ حکیم خواجہ سید خلیل احمد صاحب جائس ضلع رائے بریلی کو ملا ہے۔

"آب پت" ایک قدیمی خریدار پیسہ اخبار لکھتے ہیں کہ میں سب سے پہلے رسالہ تاجر و دستکار کے جاری کرنے کیلئے پانچ خریدار دینے کا وعدہ کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ بارمان پیسہ اخبار میں سے اگر ایک سو ایسے ... سرگرم حضرات جو ایسے مفید رسالہ کی ضرورت سمجھتے ہوں پیدا ہو جائیں تو پانچسو خریداروں سے آپ رسالہ جاری کر دیجئے۔ میں پانچ پرچوں کی قیمت پیشگی دینے کو تیار ہوں۔ مگر (انتخاب) جب بچوں کا اخبار آپ پیسہ اخبار کے ساتھ تاجر و دستکار شامل دیکھ کر میں بہت خوش ہونگا۔

جیون آرنگنا:- ایم اے بجید خان صاحب تالاگوتا سکندرآباد دکن سے لکھتے ہیں کہ ۲ اکتوبر کے پیسہ اخبار سے گرامی جناب عبد اللہ صاحب کو ایک ایسے شخص کی ضرورت پائی جاتی ہے جسکو چمڑے پر رنگ کرنیکا تجربہ اس فن کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے یقیناً صائب رائے ہے۔ اگر جناب عبد اللہ صاحب بھی رائے کی متابعت کرنیکے اسباب فراہم کئے ہوں تو خیر ورنہ اس خاکسار سے دو بشکل عرض حاضر خدمت ہونا امید رکھتے ہیں۔

عامل حب و تسخیر قلوب:- فیاض حسن صاحب نیکو کار شملہ لکھتے ہیں کہ نئی تحقیقات کے رو سے عملیات کے باثر ہونے میں کوئی شائبہ شبہ نہیں رہا۔ اب مجھے کوئی صاحب ازراہ عنایت کسی ایسے باکمال شخص کا پتہ بتا سکتے ہیں جو عمل حب یا تسخیر القلوب میں ید طولیٰ دستگاہ رکھتا ہو جس سے ایک جائز استعمال کیلئے سخت ضرورت ہے۔ میرے خیال میں اگر عمل حب صحیح ہی ہو اور دنیا میں اسکا کوئی عمل موجود بھی ہو تو کیمیا گری کی طرح اس کا پتہ ملنا محال ہے۔

تمام عمر ... ایک ... روزنامہ فتح جنگ خان ... ملتے ہیں ...

پہنچی۔ اور میں بارہ برس کی عمر میں سخت سے سخت کام کرنے کا عادی ہو گیا تھا۔ اور اٹھارہ برس کی عمر میں پولیس شاہدرہ میں نوکر ہو گیا تھا۔ اور بعد ایک سال کے بلحاظ قد و قامت کے باڈیگارڈ اردلی جناب گورنر جنرل بہادر طلب کر لیا گیا کیونکہ میرا قد چھ فٹ ڈیڑھ انچ اور سینہ ۴۳-۴۴ انچ تھا۔ کئی سال نوکر رہا۔ مگر تنگدستی ساتھ ہی ساتھ رہی۔ دربار دہلی میں جو چار جوان ویسرائے بہادر کے تخت کے آگے استادہ کئے گئے تھے ان میں ایک میں تھا۔ اور کئی گھنٹے کھڑا رہا اور جناب میجر گرمیشن بہادر نے انعام بھی عطا فرمایا بلعد اس کے دربار کوئٹہ میں آیا کہ کچھ بہبودی نظر پڑی مگر یہاں قسمت نے عجیب رنگ جمایا کہ کسی پہلو چین نہ ملا۔ اب سخت کشمکش میں ہوں۔ خرچ بال بچوں کا زیادہ ہے لکھتا ہوں۔ شکار بہت مہارت ہے۔ کرچ بلم کا کام خوب جانتا ہوں۔ رنگروٹوں کو سکھا سکتا ہوں۔ پولیس کا کام بھی کر سکتا ہوں۔ اور کیسا ہی کوئی کام سامنے آ دے گھبراتا نہیں ہوں۔ اردو ناگری جانتا ہوں۔ انگریزی کے ہندسے سو تک لکھ لیتا ہوں۔ کوئی صاحب قدردانی کرکے اگر ایک روپیہ روزانہ کا نوکر مستقل طور پر کرا دیں تو بندہ فوراً حاضر ہوگا۔ اور پیسہ اخبار کے فیض کا شکرگذار رہوگا۔ فتح جنگ خاں ولد سادل خان ... کرنی ضلع شاہدرہ۔

حفظ صحت تین حصہ:- خریدار نمبر ۲۰۱۰۴ لکھتے ہیں اس سے پہلے جلق وغیرہ امراض کے علاج کئی مرتبہ پیسہ اخبار میں پوچھ چکے ہیں جو پیسہ اخبار کے گذشتہ دس بارہ سالوں کی تمام حفظ صحت کے جوابات اور معالجات کے ساتھ یکجا کتابی حفظ صحت کے تین حصوں کی صورت میں چھپے ہوئے ہیں بمبئی سے ایک بزرگ نے ایک مرتبہ لکھا تھا کہ کئی لوگ بھی حفظ صحت کے ایک دو حصوں کی بدولت آج تک صحیح رہے ہیں یہی جواب محمد سلیمان بیگ صاحب سالکن گھوڑپورہ کشمیر کو علاج دمہ کے متعلق ہے۔

ریش:- خریدار نمبر ۱۹۱۲۳ ... لکھتے ہیں ... سیالکوٹ اول الذکر صاحب کی عمر ۲۳ اور دوسرے صاحب کی ۱۹ سال کی ہے۔ مگر دونوں داڑھی کے شوق میں بیتاب معلوم ہوتے ہیں۔ آخری صاحب کو ٹھوڑی پر تھوڑی سی داغ بیل بھی لگ چکی ہے۔ اور پہلے صاحب کئی دوائیاں استعمال کر چکے ہیں۔ داڑھی ہے کہ سخت انتظار کرا رہی ہے۔ اور دونوں صاحب اُسے بہلا کر لانے کے نہایت خواہشمند ہیں۔ یہ دنیا بھی عجیب ہے کہ جنکے داڑھی خود بخود آتی ہے انہیں سے اکثر نوجوان ہیں جو ہر روز منڈوانے کی مصیبت میں مبتلا ہیں۔ اور جنہیں نہیں آتی وہ اسے استیلا سے رکھنے کے خواہشمند ہیں۔

اضلاع بار:- ڈاکٹر عمر الدین ... ہیڈ ڈاکٹر ... ہیں بارے میں ... اضلاع صحیح ہیں۔ ... مشرقی بار ...

سودیشی

سودیشی گرینٹ نوٹ پیپر:- جعفر نا تھ صاحب تاجر راولپنڈی سے نوٹ پیپر لفافوں اور رنگین پوسٹ کارڈوں کے نمونے بھیجے ہیں جو دیسی کاغذ سے بنائے گئے ہیں کاغذ ہر ... پیکٹ لفافہ ... فیصدی اور پوسٹ کارڈ ... فی ہزار ہے۔

سودیشی استرے چوبی چمچے وغیرہ:- مسلم ٹریڈنگ کمپنی لاہور نے سودیشی استرے خوبصورت چوبی چمچے اور رنگین باتصویر پوسٹ کارڈ کے نمونے بھیجے ہیں یہ چیزیں قابل دید ہیں اور قیمتیں بھی بہت کم ہیں۔ مسلم ٹریڈنگ کمپنی سے دیسی جرابیں اور جرابیں بنانے کی مشینیں بھی مناسب قیمتوں پر مل سکتی ہیں۔

سودیشی سرما کے کپڑے:- محمد عنایت اللہ صاحب حیدرآباد دکن سے لکھتے ہیں کہ میرے دوست مولوی غلام محی الدین صاحب مہتمم خزانہ پائگاہ نے دیسی ساخت کے کپڑے استعمال کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے مگر دقت یہ ہے کہ یہاں عمدہ کپڑے سرما کے نہیں ملتے۔ واضح ہو کہ پنجاب میں دیسی ساخت کا کشمیرہ فلالین پٹو وغیرہ اچھی کوٹ اور شیروانیاں تیار ہو سکیں بہت ملتا ہے۔ کشمیر کے پٹو ملیدہ اور دھسے اچھے ہوتے ہیں۔ دھاریوال پنجاب اور ایگرٹن ملس کا بنور سے ہر طرح کا اچھا خاصہ اونی کپڑا مل سکتا ہے۔ اور یہ سب لاہور کے کسی ایجنٹ یا مسلم ٹریڈنگ کمپنی کی معرفت منگوا سکتی ہیں۔

پورنس پالش کریم:- اس نام کا بادامی بوٹ اور چمڑہ روغن کرنے کا پالش مسٹر لیوران کا بنایا ہوا ایک شیشی رصول ہوئی ہے۔ مسٹر لیوران تعلیم یافتہ جاپان ہندو ڈائمنڈ جوبلی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ لیبوریٹری میں کام کرتے ہیں۔ اور یہ روغن بھی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ لیبوریٹری کی طرف سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ تیار کیا گیا ہے۔

بنگال میں کپڑے کی مل:- سیرامپور مضافات کلکتہ میں ایک بنگالی کی ملکیت میں چند سال سے ایک کپڑا بننے کی مل تھی حال میں اسے خرید کر سات لاکھ سرمایہ کی شرکتی کمپنی بنائی گئی ہے۔ اور اس میں فوراً دو سو آٹھ سو تکلی کر دیئے جائیں گے تاکہ تین سو جوڑے دھوتیاں ہر روز تیار کر سکا کرے۔

سودیشی نیوی گیشن کمپنی:- بنگالی مسلمانان چاٹگانگ نے دس لاکھ روپیہ کے سرمایہ سے ایک سٹیم نیوی گیشن (دخانی جہازرانی کی کمپنی) قائم کی ہے۔ اور اپنا پہلا دخانی جہاز پروٹینس نامی نار دے سے خریدا ہے جو اب چاٹگانگ اور رنگون کے مابین چل رہا ہے۔ اور ایک دوسرا امریکہ سے آنے والا ہے۔ اس پر یورپین کمپنیوں نے اپنے نرخ کرایہ رنگون سے چاٹگانگ تک بارہ روپیہ کی ایک روپیہ کر دیا ہے ...

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۰۶ء

نئی پارلیمنٹ کی ترکیب

الیکشن کی کارروائی ہر حصۂ ممالک متحدہ برطانیہ میں ختم ہو جانے اور لبرلوں کے اپنے مخالفین یونینسٹوں پر قوم کے آخری فیصلے سے فتح عظیم پانے کے بعد سب کی نظریں جدید پارلیمنٹ پر لگی ہوئی ہیں جو دوشنبہ - ۳ آئندہ مطابق ۱۹ فروری کو حضور ملک معظم کے دست حق پرست سے غایت سادگی کے ساتھ شرف افتتاح حاصل کریگی - اور نئی وزارت کو باستقلال و اطمینان تمام اُن تجاویز کے اظہار کا موقع دیگی جنہیں وہ اپنے زمانہ حکومت میں زیر عمل لانا چاہتی ہے یہ تجاویز گذشتہ دو تین ماہ میں وقتاً فوقتاً لبرل لیڈروں کی تقریروں اور لبرل اخبارات کی تحریروں میں ہو چکی ہیں - اور سر ہنری کیمپبل بینرمین بالقابہ ابھی البرٹ ہال میں اجمالاً شائع کر چکے ہیں ہم بھی اُن کا خاکہ کھینچنے ہو جیسے

نقشے پر از سر نو غائر نظر ڈالی جائیگی اور مسٹر براڈرک مسٹر بالفور نے لارڈ کچنر بہادر کی خاطر سے فوجی صیغہ کو جو مناسب حقوق و مراعات بخشی ہیں اُنہیں ترمیم ہوگی تاکہ محکمہ سول کے صیغہ جنگ پر غالب رہنے کا قدیم دستور جوں کا توں قائم رہے۔ "نیکمل بارے" غالباً اسپنے خلف کے مشورے سے کوئی ایسی مناسب سکیم مرتب فرمائیں گے - جو ہندوستان کی فوج کو ملکی حفاظت کا مقصد بوجہ احسن پورا کرنے کے قابل بنائے اور اس میں جس قدر ترقی وشائستگی بڑھنے کے ساتھ ہی مفلوک الحال خزانۂ ہند پر اخراجات کا بہت زیادہ بار نہ ڈالے - اور فوجی صیغہ کو بدستور سابق ملکی محکمہ کا ماتحت و تابع فرمان رکھے - اس طرح لارڈ کرزن بہادر اپنی مخالف پارٹی کے ہاتھوں اپنی رائے پر عمل ہوتا دیکھیں گے - اور حکومت جنکو وقت میں لارڈ کچنر پر جو فتح حاصل نہ کر سکے تھے وہ پرائیوٹ شخص کی حیثیت میں پائیں گے - غیر سرکاری طور پر یہاں تک مشہور ہو چکا ہے کہ لارڈ کچنر بہادر کی سکیم کا علیحدہ مدفون کر دیا گیا ہے - جب سے اُن کے طرفداروں میں بڑی تشویش پھیل گئی تھی اور اسکا اندیشہ ظاہر کیئے جانے لگا تھا کہ وہ اپنی بات نیچی ہونے پر لارڈ کرزن بہادر کی نظیر کی پیروی کریں گے - اور منصب سپہ سالاری ہند سے استعفا دیدینگے مگر غالباً اُنہوں نے جدید گورنمنٹ کی ترمیم شدہ تجویز کے قرار داد تک انتظار کرنا گوارا فرمایا - اور لبرل گورنمنٹ بھی انکی اعلیٰ قابلیت و ہر دلعزیزی پر خیال کر کے غالباً یہی مناسب سمجھیگی کہ انکی سکیم کا علیحدہ مدفون رکھنے پر قناعت کرے اور اپنی جدید تجویز کی کارروائی اُن کے عہدے سے سبکدوش ہو جانے کے بعد شروع کرے - اس طرح دونوں گھر آباد رہیں گے - اور اعلیٰ عہدہ داروں کے مستعفی ہونے کی نظائر ہندوستان میں تو بجنسہ باقی رہیں گی جنکی حضرتیں اینگلو انڈین اخبارات و سا گریزی اہل الرائے کے نزدیک خارج از حد بیان ہیں ! مگر لبرل گورنمنٹ کو جس کے بہت سے اراکین ہند و اہل ہند کی خیرخواہی و دلسوزی کا دم بھرتے ہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ فقط فوجی مسئلہ میں اپنے پیشروؤں کی غلطی کی اصلاح کر کے وہ اُس نقصان کی کسی طرح تلافی نہیں کر سکتی جو یونینسٹ گورنمنٹ خصوصاً اس کے شاندار نمایندہ عظام لارڈ کرزن بہادر کی خلاف مصلحت حکمت عملی سے رعایا کو ہند کے فوائد کو پہنچا ہے - تمام دنیا میں شاید ہندوستان ہی ایک ایسا ملک نکلیگا - جو قریباً - ۸ ہزار بیرونی سپاہ اپنی حفاظت کے لیئے تعینات رکھتا ہے - ممکن ہے کہ بعض مصلحتوں کے اعتبار سے بیرونی سپاہ کی ضرورت ثابت ہو سکے - لیکن اتنی بڑی تعداد کو لازمی قرار دینا محض حُسن یا سوءِ ظن پر مبنی نکلیگا - اور اگر یورپین فوج میں بقدر ثلث کے بھی تخفیف روا رکھی جائے تو لاکھوں روپے کی بچت نکل آئیگی لبرل گورنمنٹ ہند پر بہت بڑا احسان کریگی اگر فوجی اخراجات کو فوائد و مقاصد رعایا کے پہلے دیکھے نیز ہندوستان کو شریف ... [illegible] ... شاید رعایا ... سکتے ہیں

فوجی خدمات انجام دے چکے ہیں - اپنے ملک کی حفاظت میں حصہ لینے کا موقع دے گئے ہی اچھا ہو - اگر لبرل گورنمنٹ کے "قانون تعلیم انگلستان" میں رعایا کے حسب دلخواہ ترمیم کرنے کے ساتھ ہی وہ ہندوستان کے "قانون یونیورسٹیز" کی اصلاح پر بھی متوجہ ہو - اسی طرح دیسی پریس کی گردن کو قانون رازداری کا پھندا نکالے - اور کل سیلف گورنمنٹ کو وسعت خاص بخشے - اور اعلیٰ سرکاری مناصب میں اہل ہند کا سرکاری حصہ مقرر کرے - ساتھ ہی محاصل درآمد و برآمد میں ایسی ترمیم کی اجازت دے جس سے ترقی صنعت و حرفت کے مقصد کی تکمیل میں نتیجہ خیز مدد مل سکے -

مسلمانان بمبئی دریا دلی دکھائیں

نواب محسن الملک بہادر کے ہم عمر اپنی سنی ناتوانی اور نساز گئی طبع کی حالت میں دور دراز سفر کی تکلیف اُٹھانا خطرے سے بری نہیں چنانچہ پہلے بھی وہ بعزم دکن بمبئی پہنچکر صاحب فراش ہو گئے تھے - اور دوبارہ حیدرآباد جانا گذشتہ جانے کے ارادہ پر بوجہ بیماری دہلی سے آگے نہ بڑھ سکے تھے مگر اب پھر اُنہی کو تکلیف اُٹھانے سے چارہ نہ ہوا - اور وہ حیدرآباد کو وہ علیگڈھ سے بمبئی روانہ ہو گئے - جہاں ... فرماتے ہوئے وہ غالباً کاٹھیاواڑ کی ... اور یقیناً بھوپال میں تشریف لیجائیں گے - نواب صاحب کے اپنے اس ایثار و تندہی پر مسلمانان قوم جس قدر شکریہ ادا کریں ہیں - اُس کے اظہار کی اس سے بہتر کوئی صورت نہیں ہو سکتی کہ مسلمانان بمبئی سائنس سکیم کی مالی امداد میں دریا دلی دکھائیں اور دوسرے لوگوں کا ... صاحب بھوپال اپنے گرانقدر عطایا سے نواب صاحب کو خوشنود و مطمئن فرمائیں -

سرحدی صوبہ کی حالت

صاحب چیف کمشنر سرحدی صوبہ شمال مغربی کی سالانہ رپورٹ سے ظاہر ہے کہ دوران سال گذشتہ میں وہاں ہر طرح خیریت رہی - نہ انگریزی علاقہ میں کوئی شورش اُٹھی - نہ سرحد پار کسی قبیلہ یا جماعت کے خلاف انگریزی ہتھیاروں کے اُٹھنے کی ضرورت پیش آئی - البتہ وجوب بدروزانہ اطراف میں دقتاً فوقتاً ... نمایاں ہوتے رہے - شریف خان رئیس ... میں رقابت بڑھنے کے قبل ہی اُنکے صاحبزادوں میں باہم تنازع شروع ہو گیا تھا - جس نے کئی مہینے تک لوگوں کو مضطرب رکھا - اس کے علاوہ خیبر میں بھی آفریدی جرگہ کے دھڑا دھڑ کابل جانے اور پھر انکی شہ پر چند ... بدمعاشوں کو ... انگریزی علاقہ میں وارداتیں کرنے کے ذمہ دار ٹھہرانے کے ... وجہ تشویش پیدا ہو گئی تھی - مگر خوشی کی بات ہے کہ فرقہ آفریدی نے ... اپنے عہد و پیمان پر قائم رہ کر گورنمنٹ کا وفادار ... اور ... سخت سزاوں کو اصرار تا جو گا :

انجینئری کی اسامیوں کے متعلق جدید قواعد

کوپرزہل کالج لنڈن کی نسبت گورنمنٹ آف انڈیا کی تجویز کے خلاف صرف صاحب وزیر ہند کے حکم سے شکست کا قرار داد ہونے کے بعد جو اندیشہ کیا جاتا تھا کہ محکمہ تعمیرات عامہ کی اعلیٰ اسامیاں پُر کرنے میں بجائے عام مقابلہ لیاقت کے نامزدگی و انتخاب کا طریقہ رائج ہوگا اور ہندوستانی نوجوانوں کو بالفعل کوپرزہل کالج میں تعلیم پاکر انجینئری کے عہدے حاصل کرنے کا جو دشوار موقع اب تک میسّر ہے وہ بھی ہاتھ سے جاتا رہیگا اس کی تصدیق ان قواعد جدید سے ہوئی ہے جو اسسٹنٹ انجینئری کی اسامیوں کے متعلق تازہ پرچہ گزٹ آف انڈیا میں نکلے ہیں۔ اور جن میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ سرکاری محکمہ تعمیرات عامہ ہند کی جو اسامیاں حسب معمول کوپرزہل کالج کے کامیاب طلباء سے پُر کی جائینگی اُنکے علاوہ فصل گرما سنہ ۱۹۰۸ء میں صاحب وزیر ہند مزید دس اسامیوں کیلئے بھی لایق اُمیدوار منتخب فرمائیں گے۔ ایک یہ شرط بھی لگا دی گئی ہے کہ ہر ایک اُمیدوار یورپین نسل کا اصلاً انگریزی رعیت ہو۔ اور اپنی پیدائش کے وقت برٹش رعیت ہونے کی حیثیت رکھتا ہو ظاہر ہے کہ اُمیدواروں کے لیے فرنگی الاصل ہونے کو لازمی ٹھہرایا جانا ہندوستان کے باشندوں میں اُمیدواری کی قابلیت نہ رہنے دیگا۔ کیا مسٹر مارلے جیسے مشہور لبرل وزیر ہند کے عہد حکومت میں بھی ایسے حسرت رساں قواعد کا نفاذ ممکن ہے۔

کسی شہزادہ کے وائسرائے ہند مقرر ہونے کی تجویز

یہ دریافت کرنا موجب مسرت و اطمینان ہے کہ کسی شاہی نسل کے ممبر کو نائب السلطنت ہند کے منصب جلیلہ پر مامور کرنے کی تجویز نہ صرف ہندوستان کے دیسی و اینگلو انڈین اخبارات میں زیر بحث آرہی ہے بلکہ ولایت اور امریکہ کے بعض وسیع و نامور اخبارات میں بھی اس کے فوائد پر خیال ہو رہا ہے اور کئی لایق مضمون نگار ہندوستان کی "بادشاہ پرستی" و "عقیدت شعاری" کا خیال رکھتے ہوئے اس کی اہمیت و منفعت سے اتفاق رائے ظاہر کر رہے ہیں۔ ادھر موقر معاصر امرت بازار پترکا نے حال میں پھر اس پر ایک مضمون شایع کرکے صلاح دی ہے کہ حضور ولیعہد بہادر ہی کو ہند میں نیابت شہنشاہی کا عہدہ دیا جاے جس میں علاوہ باشندگان ہند کی ممنونیت و شکرگذاری کے یہ فائدہ بھی متصور ہے کہ آئندہ شہنشاہ انگلستان کو تعلیم کے لیے یہاں بہت اچھا سامان ملیگا۔ اور وہ اپنی سب سے بڑی تعداد دلی رعایا کے خیالات سے کوئی علم بھی حاصل کر سکیں گے۔ دیکھیے!

ایک علمی جلسہ کی تجویز

بنگال کی ایک نامور تعلیم یافتہ قابل مضمون نگار [illegible] خاتون مسس سرلا دیوی [illegible] جو پنجاب کے [illegible]

ہمدرد قوم و روشن خیال نوجوان مسٹر رام بھج دت چودھری بی اے ایل ایل بی کو اپنی زندگی کا شریک غالب بنانے اور ہندوستان کے علمی مرکز کلکتہ کو خیرباد کہکر دار السلطنت پنجاب میں اقامت اختیار کرنے سے قوی اُمید ہے کہ وہ نہ صرف اپنی ذات نائز البرکات سے اپنی پنجابی بہنوں کو تعلیم اخلاق کا فائدہ پہنچانے میں کوئی کوشش اُٹھا نہ رکھیں گی بلکہ پنجاب میں مختلف فرقہائے آبادی کے باہمی اتحاد و یگانگت کو کلکتہ کی مانند خوشگوار صورت بخشنے میں بھی قیمتی مدد دینگی۔ چنانچہ یہ دریافت کرنا کمال مسرت انگیز ہے کہ انہوں نے ۱۸ فروری کو ایک علمی جلسہ کے انعقاد کا ارادہ کیا ہے جس میں ہندو مسلمان سکھ قوموں کے اُردو فارسی پنجابی شعراء و اڈیٹران اخبار و مصنفین اور پروفیسران کالج باین غرض مدعو کیے جائیں گے کہ وہ باہم تبادلۂ خیالات کرنے اور لطف یکجائی اٹھانے کا موقع پائیں۔ اور ترغیب علم۔ ترقی ملک۔ اصلاح قوم وغیرہ کے مضامین مفیدہ پر شعراء اپنی رنگینی مضمون آفرینی و نازک خیالی کے جوہر دکھائیں۔ انمیں سے جس کے نتائج افکار سب سے زیادہ قابل تحسین ثابت ہونگے اسے خاتون موصوفہ کوئی چیز بطور یادگار برجلسہ عطا فرمائینگی جس سے ناظرین کی خاص حوصلہ افزائی متصور ہے۔ مسز چودھری صاحبہ ارادہ رکھتی ہیں کہ اگر لاہور کے علم دوست و ذی لیاقت اصحاب انکا ہاتھ بٹانے پر آمادہ ہوں تو شعراء و مصنفین کی قدردانی کے لیے ایسا جلسہ وہ ہر سال بسنت کے زمانہ میں منعقد کیا کرینگی۔

مسلمانوں کی تعلیمی کوششوں میں قیمتی امداد

تمام ہندوستان کے مسلمان اس فیاضانہ عطیہ پر بجا طور سے خوشنود و شکرگذار ہونگے جو ہز اکسیلنسی لارڈ لیمنگٹن بہادر نے اپنے اُس کی "پریسیڈنسی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس" کو خود [illegible] دیا تحریک درخواست مرحمت فرماکر اس فنڈ کی امداد کے متعلق مسلمان پبلک میں از سر نو گرمجوشی پیدا کر دی ہے۔ جسکے نتائج انشاء اللہ بہت کارآمد و خوشگوار نکلیں گے۔ بمبئی کا وسیع و موقر ہمعصر "انڈین سپکٹیٹر" اس عطیہ کی قدر و منزلت پر زور دیتے ہوئے مسلمانوں کو نہایت قیمتی نصیحت کرتا ہے کہ "تعلیم قلب و روح کی بہترین غذا اور جسمانی ضروریات پوری کرنے کا سب سے اچھا ذریعہ ہے۔ مسلمان زمانۂ سابق کی طرح تعلیم کی زرہ پہنکر نکلیں اور مطمئن رہیں کہ وہ اپنی ترقی کے راستہ کی تمام مشکلات پر غالب آجائیں گے۔ مسلمانوں کو تعلیم دو اور انکو مذہبی خیالات میں وسعت و آزادی پیدا کرو۔ پھر اُنسے بہتر ہندوستان میں کوئی رعایا نہ مل سکے گی۔"

جدید میڈیکل کالج لکھنؤ اور ہاسپٹل اسسٹنٹوں کی توقع

ابھی تک میڈیکل کالج لکھنؤ کی تعلیم کے متعلق جہاں تک اس سے زیادہ [illegible] اُمید نہیں دلائی گئی کہ کالج مذکور ڈاکٹری کی مروجہ تعلیم دینے کے علاوہ قدیم یونانی و ویدک طریقہ علاج کی بھی سرپرستی کریگا۔ اور غالباً موجودہ "مدرسہ تکمیل الطب" کو "جراحی و اعمال یدیہ" کی تعلیم میں قیمتی مدد دیگا۔ منشی وزیر احمد صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ کی یہ تجویز کالج مذکور کے قواعد مرتب کرنے والی کمیٹی کے لیے خصوصاً قابل توجہ ہے کہ قدیم و جدید ہاسپٹل اسسٹنٹ آسانی کے ساتھ کالج مذکور میں لیے جائیں۔ اور انکو فورتھ ایئر کلاس میں داخل ہونے کی اجازت ملے۔ کیونکہ وہ کامل تین سال ڈاکٹری کی باقاعدہ تعلیم پانے اور تشخیص امراض و شناخت ادویہ و تجویز علاج میں اچھی معلومات کا خاطر خواہ ثبوت دینے کے بعد ہاسپٹل اسسٹنٹ بنتے ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ سرجری وغیرہ کے متعلق اُنہیں اپنی باقی ماندہ کسر پوری کرنے کا موقع نہ ملے!

بقر عید میں اختلاف

یہ دیکھنا کس قدر ملال انگیز و روح فرسا ہے کہ مسلمانوں میں جن کا پاک مذہب اُنکو "واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا" کی بہت زور سے ہدایت کرتا ہے۔ نااتفاقی و تفرقہ پردازی نے وہ رواج پایا ہے کہ انکے عقائد مراسم سے گزر کر مذہبی تقاریب بھی اختلاف سے خالی نہیں رہتیں اور تہواروں کا جو بڑا منشاء سب لوگوں کو ایک ہی دن ایک ہی وقت مقررہ پر خوشی منانے سے اتحاد و یگانگت کو ترقی دینے اور جمعیت قومی دیکھنے دکھانے پر مشتمل ہے ہر سال فوت ہو جاتا ہے۔ اس ترقی و تسہیل نامہ و پیام کے زمانے میں تار برقی کے ذریعہ سے رویت ہلال کی خبر کسی خاص مقام تک فوراً پہنچا دیے جانے اور وہاں کی ہدایت کے موافق تہوار منانے کے لیے سارے ملک یا کم از کم ایک بڑے حصہ میں ایک دن خاص معین کیے جانے کا انتظام خاطر خواہ سہولت و اطمینان کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اور اگر فرضاً پہلے روزہ یا عید الفطر کے متعلق قلت وقت کا عذر پیش کیا جائے۔ تو یہ کس قدر افسوس انگیز و شرمناک ہے کہ شب برات بقر عید یا عشرہ محرم میں بھی جو رویت ہلال کے دو ہفتہ یا دس روز بعد ہوتے ہیں۔ اختلاف پڑے۔

کوئی معقول انتظام ہونا چاہیے!

اور اس سے بھی زیادہ غضب کی بات یہ ہے کہ ایک ہی مقام پر مسلمانوں میں دو روز تہوار منایا جائے۔ جیسا کہ پچھلی بقر عید راولپنڈی میں اتوار اور پیر کو بھلوال اور نظور میں اتوار کو بقر عید کیے جانے کا فتویٰ دیا گیا۔ اس رو رو میں انقطاع و حجاب ملک تو در کنار مسلمان سے خط آسکتا ہے۔ کیا علماء تعیین روز کے متعلق اپنا فرض محسوس کرکے کوئی خاص مرکزی مقام مثل دہلی۔ لاہور۔ لکھنؤ۔ وغیرہ در رویت ہلال کی خبریں بھیجنے اور منگوانے کے لیے مخصوص نہیں کر سکتے؟

گورنر جنرل ہند

ہندوستان وہ ملک ہے جس میں ہمیشہ اسی ملک کا راجہ حکمران رہا ہے اور جو مسلمان بادشاہ ہوا اس نے بھی یہیں قیام اختیار فرمایا۔ اور آخر میں یہ ملک بادشاہ انگلستان کا مفتوحہ قرار پا گیا۔ تو بتدریج گورنر جنرل کے اختیارات و اقتدارات میں ترقی ہوتی رہی اور اس میں کچھ شک نہیں کہ سلطنت برطانیہ کے لیے ہندوستان میں پانچ برس کے واسطے ایک گورنر جنرل مقرر کرنے سے ملکی تمدن کی بہتیری خوبیاں نمایاں ہوئیں اور اگر ایک گورنر جنرل نے کوئی نامناسب یا خلاف مصلحت کام کیا۔ تو دوسرے گورنر جنرل نے نامعلوم طور سے اس کی اصلاح کر دی۔ اور متعدد طبائع کی ذہانت اور بلند پروازی سے انگلش سلطنت کی ترقی ہوتی رہی لیکن بعض وایسرایوں کے طرز عمل سے ہندوستان کو بے انتہا نقصان پہنچا اور ہندوستانی ریاستوں نے بہت کچھ تکلیف پائی۔ اور نقصان اٹھایا جیسا کہ حال میں لارڈ کرزن کے طرز حکمرانی پر بڑا ہنگامہ مچا ہوا ہے۔

ہندوستان میں بادشاہ کی موجودگی

سوائے اس کے بادشاہ یا ولیعہد سلطنت کے یہاں موجود نہ ہونے سے رعایا کے دلوں کو وہ اصلی اطمینان حاصل نہیں ہو سکتا۔ جو صرف بادشاہ کی ذات سے حاصل ہو سکتا ہے کیونکہ رعایا کو اپنے درد دکھ کے علاج کی امید جو اپنے بادشاہ سے ہو سکتی ہے۔ وہ ایک عارضی افسر اعلیٰ و گورنر سے نہیں ہو سکتی اور اب کل ہندوستان برطانیہ کے زیر اثر آ گیا ہے۔ ایسی حالت میں حضور ولیعہد سلطنت انگلستان کا یہاں قیام فرمانا ضرور ہے جس کی نسبت نہ صرف رعایائے ہندوستان کے خیالات رجوع ہیں بلکہ ولایتی مدبر بھی اس ضرورت کی مصلحتوں کو تسلیم کرتے ہیں چنانچہ مسٹر تھیوڈر ماریسن صاحب بہادر سابق پرنسپل علیگڈھ کالج نے ایک بسیط مضمون اس بارہ میں چھپوایا ہے اور اس مضمون پر انگلستان و امریکہ کے اخبارات میں اس رائے سے اتفاق کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کے اخبار بھی حضور پرنس آف ویلز کے نائب السلطنت ہندوستان بنائے جانے پر ہمزبان ہیں۔ لہذا واجبات سے ہے کہ یہ تجویز ہوس آف کامنز اور ہوس آف لارڈز انگلستان میں خاص وقعت کی نظر سے دیکھی جائے اور اس کے متعلق ایک مدبرانہ قانون بنا کر ہندوستان کی آرزو پوری کی جائے جس میں انگلستان کے بھی بہت کچھ فوائد مضمر ہیں۔

مدرسہ طبیہ دہلی کا سالانہ جلسہ

حسب قرارداد اعلان سابق مدرسہ طبیہ مجیدیہ دہلی کا سالانہ جلسہ ۸ فروری کو مدرسہ کے مکان واقع گلی قاسم جان میں بڑی رونق و شان سے منعقد ہوا۔ آغاز کارروائی میں جناب عمدۃ الاطباء حکیم محمد اجمل خان صاحب مورد رحمن سکرٹری نے سال بھر کی رپورٹ سنائی۔ جو تعداد طلباء طریقہ تعلیم نتائج امتحان و دیگر حالات کی ترقی و اصلاح کے لحاظ سے ہر طرح دلچسپ و مسرت انگیز تھی مگر یہ حالت سے قابل اطمینان نہیں کہی جا سکتی۔ اور مدرسہ کا خزانہ اب کل چھ ہزار روپیہ کا سرمایہ رکھتا ہے جس کی مدرسہ کی ضروریات کے سامنے کچھ حقیقت نہیں۔

امداد کی ضرورت شدید

یہی خواہان ملک و معاشیان طب یونانی کا فرض ہے کہ اس تعلیمگاہ کو روپیہ کی طرف سے ہر وقت مستغنی رکھیں تاکہ فاضل سکرٹری کو اپنی تمام توجہ اصلاح طریقہ تعلیم پر مبذول کرنے کا موقع مل سکے امید ہے کہ عالیجناب شمس العلماء مولانا نذیر احمد صاحب ایل ایل ڈی نے جو پچھلے دنوں ایک موثر لیکچر میں مالی امداد کے لیے جو اپیل کی ہے وہ خالی نہ جائے گی۔ ایسی کارآمد تعلیمگاہ ہر طرح مستحق ہے کہ اس کے پاس کم از کم ایک لاکھ روپے کا سرمایہ ہر وقت موجود رہے۔ اور جیسا کہ شاعر نے ماسبق میں ذکر کیا جا چکا ہے عمل میں آنے کے علاوہ ایک شاندار کمرہ آلات وادویہ وغیرہ کے متعلق قائم ہو جس سے تحقیقات کیمیائی و تشخیص امراض میں کام لیا جا سکے۔ بحالت موجودہ اس کی طرف سے ملک کی سرد مہری و لاپروائی سخت افسوسناک ہے۔

مت پڑھو

اگر پڑھو تو سچ سمجھو کیونکہ جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہوتی ہے لعنۃ اللہ علی الکاذبین یہ ٹکٹ کا کارخانہ قدیمی اور سچا کارخانہ ہے اسکی عام ہر دلعزیزی اور بے نظیر ترقی کو دیکھ کر صدہا ٹکٹ سوداگر ہندوستان بھر میں بدنام علم میں پیدا ہو گئے اور متعدد خاص لدھیانہ میں چلے۔ لیکن نقل اور اصل میں جو نظر کا فرق ہوتا ہے بجا اور آئندہ بھی ہوگا۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننا مناسب نہیں صرف اس واقعہ کا بیان کرتے ہیں کہ خلق خدا نے اس کارخانہ کو ہزار ہا سرٹیفکیٹ دیئے ہیں ہر ایک طبقہ کے آدمیوں نے اسے قدر کی نظر سے دیکھا برخلاف عام کارخانوں کے بڑے بڑے آدمیوں نے اسکی روش کو پسند کیا ہے ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اس کے ٹکٹ پہنچے ہیں لکھو کھا خریدار ہو گئے اور ہو رہے ہیں اس عام قدردانی کے شکریہ میں اب ہم ایک عام رعایت پبلک کو دیتے ہیں کہ ایک مقررہ مدت تک جو صاحب ہم سے ٹکٹ ہمارے کارخانہ کو فروخت کریں گے اگر ہم ایک ہی ٹکٹوں کی نہیں بلکہ یہ مفت بلکہ ٹکٹ گرہ سے لگا کر رسال نذر مرتب کر دیں گے مختصر قواعد درج ذیل ہیں قواعد اشتہار میں ہیں جنہیں پسند کرنے کے لیے صدہا اشیاء رکھی گئی ہیں سو اشتہار ہی ٹکٹوں کے ساتھ مفت رسال ہوں گے۔

قواعد آپ ہم سے چار ٹکٹ مالیتی ایک روپیہ ہمارے دفتر سے چھپے ہوئے منگوالیں اور اپنے دوست و احباب کے پاس فروخت کر دیں اور پھر ان کے چار روں کے نام ٹکٹوں کی پشت پر لکھ کر بھیج دیں ہم انکو چار ٹکٹ بذریعہ وی پی مالیتی ایک روپیہ بھیج دیں گے۔ اور بطور انعام قیمت خریداران کو چیز جو آپ اشتہار میں سے پسند کریں مفت بھیجدیں گے پھر اسی طرح کرنے والے کو بھی فائدہ ہوگا۔

المشتہران ظفر عالم اینڈ کمپنی لدھیانہ پنجاب

کمسنی شادی

کے نقصانات اگر آپ پوری واقفیت حاصل کرنی ہو تو کتاب بدائع وعوال کو مطالعہ کرو۔ اگر آپ صاحب اولاد ہیں یا عنقریب اپنی شادی کرنے والے ہیں تو اس کتاب کا ملاحظہ آپکے لیے از حد مفید ہے۔ نیز خانگی معاملات میں یہ کتاب آپکو ایک عمدہ مشیر کا کام دیگی فورا فرمایش کارڈ بھیجو قیمت ۸؍ منشی علم دین خوشنویس کٹڑہ قلعہ امرتسر سے طلب کرو۔

طاعون کا علاج

میں پبلک کو اطلاع دیتا ہوں کہ چودھری محمد سلیمان خان ضلع ریٹہ کی طاعون کی دوا سے فیصدی ۸۰ آدمی اچھے ہوتے ہیں میں خود تجربہ کیا ہے بیماری کا عرق سرسام کی گلٹی کی دوا سے مریض فورا اچھا ہوتا ہے جو بہت عمدہ خیرات کرنیوالے مریضوں کی کافی دوا مفت حفاظت طاعون کی دوا انکی جو کھانی وہ مفت ہے چندہ کی دوا تقسیم کرنی چاہئے اس سے زیادہ کوئی ثواب نہیں۔ احسان الہی ...

بے نظیر چھریاں

ملاکا ... کی

خالص چاندی کی شام اور مضبوط تا گے اور دیگر ہتیار وغیرہ منگانے کے لیے فہرست رعایتی جس میں ہر ایک نقشہ ہر چیز کا دیا ہوا ہے درخواست بھیجکر مفت طلب کریں۔

(ملنے کا پتہ)

عمر دین نور دین سوکھی ...

عمدہ عمدہ

لاکٹ ہیلی چیزیں اور چوڑیاں وغیرہ جن کی بالتصویر و باسندات مفصل فہرست درخواست آنے پر مفت ارسال کیجاتی ہے۔

المشتہر عبد العزیز ... لاکٹ

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر

قیمت فی بکس ۸؍ تین بکس ...

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگا ...

مگر سابق ہی انتخابات بغیر نہیں رہ جا سکتا کہ فاضل سکریٹری صاحب بھی اہل ملک کی عافیت در سرپر توجہ دلانے میں اپنی وجاہت و اثر سے جیسا کرنا چاہئے کام نہیں لیتے۔

ہندوستان کو کوئی نہیں پوچھتا

پچھلے دنوں انگلستان کے ہر شہر و قصبہ میں الیکشن کے متعلق بیسیوں پولیٹکل تقریریں ہوئی رہیں۔ مگر مظلوک ہندوستان کے حق میں کسی کے بھولے منہ سے کوئی کلمہ خیر نہ نکلا۔ آجکل بھی لبرل وزراء جابجا تقریریں کر کے اپنے آیندہ طریق عمل کی نسبت لوگوں کو اطمینان دلا رہے ہیں۔ اور قوانین تعلیم و انسداد کی ترمیم نرخ کی اصلاح و تقویت صنعت و تجارت کی ترقی آئرلینڈ کی دادرسی اور ٹرانسوال میں سلیف گورنمنٹ کی توسیع وغیرہ کے متعلق خوشگوار وعدے کر رہے ہیں مگر ہندوستان کا کہیں ذکر نہیں آتا۔ اور لارڈ کرزن بہادر کے فوجی قضیہ کو ملکی مصلحت و دستور قدیم کے مطابق طے کرنے کے سوا یہاں کی تین کروڑ رعایا کو ابھی ایڈ کو ذرا بھی وقعت نہیں دیجاتی لبرل اخبارات بھی جو کبھی ہند کے ساتھ اپنے دل سے شفقت جتایا کرتے تھے۔ اپنے فریق کی اغراض پوری کرنے میں مصروف ہیں۔ اور ہند کی بات تک نہیں پوچھتے۔ بانوجود مسٹر رابرٹس نے نئی پارلیمنٹ میں ہند کے متعلق کچھ سوالات پوچھنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے مگر کوئی اخبار نوٹس نہیں لیتا۔

جس سے اندیشہ ہوتا ہے کہ سر ہنری کاٹن وغیرہ نئے ممبر بھی اپنے موکلوں کو خوش رکھنے۔ اور پارلیمنٹ میں امتیاز حاصل کرنے کی فکر میں پڑ کر ہند کو بھول جائیں گے۔

لبرل وزارت اور ہندوستان

لبرلوں کی مستقل حکومت پانے اور لارڈ کرزن بہادر کی پارٹی کے شکست فاش کھانے پر بہت زور شور سے اظہار مسرت و ابتہاج کیا جا رہا ہے جو کسی طرح بیجا نہیں خصوصاً جبکہ سر ہنری کاٹن۔ سر ولیم ویڈربرن۔ مسٹر سٹین۔ مسٹر اوڈانیل جیسے ہندوستان کے بہی خیرسگال پارلیمنٹ میں بھیجے جا رہے ہیں اور ”نیکدل جان مارلے“ اور ”روشن خیال ایلس“ جیسے لائق اصحاب اعلیٰ مناصب حکومت ہند پر سرفراز کئے گئے ہیں۔ مگر جب اُس زمانے کے عملی کاموں پر نظر ڈالی جاتی ہے۔ جبکہ یہ پارٹی مسٹر گلیڈسٹون جیسے مشہور آزاد خیال و انصاف پسند بزرگ کی سرکردگی میں برسر اقتدار تھی تو یکایک وہ مسرت یاس سے بدل جاتی ہے۔ اور ”محترم بزرگ ہند“ مسٹر دادا بھائی نوروجی کی تازہ ناکامی انتخاب پر خیال رجوع کر کے بے اختیار کہنا پڑتا ہے کہ ”ہندوستان بیچارے سے انگلستان کی سب پارٹیاں یکساں لاپرواہ و خودغرض ہیں۔ اور غریب رعایائے ہند کو انہیں کسی سے بھی حقیقی انصاف و ہمدردی کی اُمید نہ رکھنی چاہئیے“!

کنیا مہا ودیالہ جالندھر کی رپورٹ بابت ۱۹۰۴-۰۵ء

جہاں ایک طرف مسلمان کو لڑکیوں کے تعلیم کی ضرورت و عدم ضرورت پر بحث کرتے اور ان میں سے بھی اُن ضرورت ماننے والوں کو ضرورتوں اور مناسب طریقوں کے قرار داد سے اُلجھ اُلجھ کر قیمتی وقت رائیگان کھوتے دیکھ کر سخت افسوس و حسرت آتی ہے۔ وہاں دوسری جانب یہ دریافت کر کے بڑی مسرت ہوتی ہے کہ پنجاب کے روشن خیال آریا صاحبان اس لائن میں بھی اپنی قومی ضروریات باحسن وجوہ پوری کر رہے ہیں۔ اور اپنے مشہور گرلز سکول واقع جالندھر الموسوم بہ ”کنیا مہا ودیالہ“ کو انہوں نے سیلف ہیلپ کے اصول پر رفتہ رفتہ ترقی دیکر اب ایسے شاندار بنانے پر پہنچا دیا ہے کہ صوبہ ہذا بلکہ ماسوائے بنگال جملہ ممالک کے غیر سرکاری مدارس نسوان میں کوئی باعتبار خوبی انتظام و کثرت فوائد اس کی نظیر نہیں کہا جا سکتا۔ چنانچہ سنہ ۱۹۰۵ء بکرمی مطابق سنہ ۱۹۰۴-۰۵ء کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ودیالہ کی فیض رسانی اب فقط جالندھر یا پنجاب ہی پر محدود نہیں۔ بلکہ صوبجات متحدہ و سندھ وغیرہ سے بھی کتنی ہی لڑکیاں وہاں بغرض تعلیم آتی رہتی ہیں جن کے قیام کی خاطر بورڈنگ ہوس متعلقہ کنیا مہا ودیالہ کو ہر طرح قابل آسائش بنانے میں کوشش کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا۔ اور رئیس کل امر مہا ودیالہ

اخبار الکیمیا

چندہ سالانہ عبقا

اس نام کا ایک پندرہ روزہ طبی اخبار جس کے ذریعہ سے علم کیمسٹری سے مردہ عالم کو دوبارہ زندہ کرنے کا ذمہ لیا گیا ہے اور جسمیں علم کیمیا شرقی و غربی کے متعلق محققانہ بحث ہونے کے علاوہ ہندوستان کے مسلم و مستند حکماء و اطباء کے مضامین و اصلاحات درج ہوتے ہیں اور جس کا کام ادویہ مریضوں کو مفت مشورہ دینے اور ہر ایک قسم کے طبی و علمی سوالات کا جواب لکھنے کے علاوہ کیمیا کے وہ سربستہ مخفی رازوں کا اظہار کرنا ہے جن کا دریافت کرنا سمجھ جانے والے پر شاق گذرتا ہے زیر ایڈیٹری حکیم دوست محمد خاں صاحب شیروانی مالیر کوٹلہ سے شائع ہوتا ہے۔ ہر ایک بڑے بڑے علماء و حکماء اسکو ایک معزز اور قابل قدر اخبار مانتے ہیں نمونہ مفت منگایئے۔ ہر خریدار کو کتاب اسرار الکیمیا جسکی قیمت ۱۲ ہے صرف ۱۲ ہی میں مفت دیجائیگی۔

اکسیر احمدی

اصل قیمت للعہ | رعایتی چوتھائی قیمت ۱۲

از کار رفتہ لوگوں کو عموماً اور طالبان اولاد کو خصوصاً جتلایا جاتا ہے کہ ایک نادر الترکیب دوائی ہمارے شفاخانہ میں ہر وقت تیار رہتی ہے جو اپنے طلسمی اثر اور کمال خوبیوں میں تنہا تجربہ ہے ہم بڑے دعوے سے پبلک کو یقین دلاتے ہیں اس اکسیر احمدی کو قوت باہ کے واسطے تمام دنیا کی مقویات پر ترجیح ہے اگر چند خوراکیں قاعدہ طور پر استعمال کیجائیں تو عمر بھر کسی مقوی دوائی کی ضرورت نہیں رہتی یہ اکسیر نہ صرف قوت باہ کے واسطے بلکہ امراض ذیل کے ازالہ میں بھی تریاق ہے مثلاً جریان۔ رقت۔ سرعت۔ سل۔ ضیق النفس یعنی دمہ۔ بھوک نہ لگنا۔ پرانی کھانسی وغیرہ قیمت فی خوراک۔ پندرہ خوراک سے کم روانہ نہ ہوگی اس اکسیر کے استعمال سے کسی طرح کا نقصان یا تکلیف نہیں ہوتی ہر ایک شخص اسکا تجربہ کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے قیمت اکسیر خوراک نو روپے للعہ رعایتی ۱۲

ا‌ر دیکھی ہے۔ بورڈنگ کے علاوہ ایک یتیم خانہ بھی کالج سے متعلق کھلا ہوا ہے جس میں محتاج و لاوارث لڑکیوں کی پرورش، تعلیم کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کے لیئے امور خانہ‌داری، موسیقی کی تعلیم، اخلاق کی تربیت، صحت جسمانی کی حفاظت کا بھی سامان مہیا ہے۔ غرض بحیثیت مجموعی کیا تھا اور یا لا انتہا خوبیاں دکھاتا ہے کہ جن کا صرف (۴۵۴۶) روپیہ سالانہ کے خرچ پر کسی دوسری جگہ بہم پہنچانا سخت دشوار کہا جائیگا۔

مراکو کانفرنس

دول اعظم فرنگستان کے سیاسی مقاصد و مجاز ملکی فوائد متعلقہ مراکش کا تصفیہ کرنے کے لیئے مختلف سلطنتوں کے قایم مقاموں کی جو کانفرنس الجزائر میں اجلاس کر رہی ہے اسپر اگرچہ تمام پولیٹکل دنیا کی آنکھیں لگی ہوئی ہیں اور خصوصاً جرمنی، فرانس و انگلستان میں اس کے نتائج کا نہایت بے چینی کے ساتھ انتظار کیا جا رہا ہے۔ لیکن معاملات میں کچھ ایسی گتھیاں پڑی ہوئی ہیں جو معاہدہ انگلستان کے مراکو پر فرانس کا اقتدار تسلیم کر لینے سے جرمن فوائد اور مراکش آزادی میں خلل آنے کا اس قدر احتمال ہوتا ہے کہ کانفرنس چند جزوی و ابتدائی امور کے سوا نہ ابھی تک کسی اہم معاملہ کا تصفیہ کر سکی ہے۔ نہ آئندہ اس کی کارروائی جلد بآسانی وجوہ طے ہونے کی امید بندھتی ہے۔ کیونکہ اس طرف شہنشاہ جرمن فرانس کو مساوی سے ایک شمہ زیادہ تسخیر حاصل ہونے کے بھی روادار نہیں۔ اور اسی جانب انگلستان عہدنامہ کے بموجب اقتدار قایم کرنے میں فرانس کو مدد دینے کے لیئے مجبور ہے۔ تیسری سمت مراکش کے قایم مقام اپنے ملک کو غیروں کی مداخلت سے پاک رکھنے کے درپے ہیں۔ جو کسی طرح بیجا نہیں کہا جا سکتا۔ دیکھیے یہ تصفیہ کیا رنگ لائیگا۔

جاپان کی کامیابی کا اثر

جب روس و جاپان کے مابین صلح کا اعلان ہوا ہے تو جاپان کے بعض خیر خواہ اور اُسکی رعایا کے اکثر فرقے دب کر صلح کرنے پر اس وقت متحیر و متاسف اور برہم ہوئے تھے۔ مگر قرارداد صلح کے بعد سے آج تک جو واقعات پیش آئے ہیں اُن سے پتہ لگتا ہے کہ روس "ادائے خرچہ جنگ و حوالگی علاقہ" سے بچ جانے پر بھی کتنے گھاٹے میں رہا۔ اور جاپان نے ان دونوں جائز مطالبات سے دستکش ہو کر بھی کس قدر فائدہ اٹھایا؟ روس کی بحری طاقت کم از کم مشرق میں بالکل نیست و نابود ہو گئی۔ برخلاف جاپان کے جس نے غرق شدہ روسی جہازوں کو سمندر کی تہ سے نکال کر اور صدمہ رسیدہ کو درست کر کے نہ فقط اپنی طاقت کا گھاٹا پورا کر لیا۔ بلکہ خود کو آغاز جنگ سے بھی زیادہ طاقتور بنا لیا۔ ساتھ ہی مشرق بعید اور چین میں روسی اثر و اقتدار کو شکست دینے پر اکتفا نہ کر کے دیگر دول اعظم کا اثر بھی اتنا گھٹا دیا کہ اب چین میں بیداری کے آثار نمایاں ہونے پر سب کو اپنی اپنی فکر پڑی ہوئی ہے۔ بھلا اس سے بڑھ کر جاپان کو اپنی جنگی کامیابیوں کا اور کیا صلہ ملیگا۔ اُدھر روس کو اندرونی تختیوں سے سر کھجانے کی فرصت نہیں ملتی۔ اور اِدھر جاپان ہر طرف سے ہی دلوں میں خود کو جنگ کے مضر و ناگوار اثر سے پاک کر کے عروج و ترقی کا ثبوت بہم پہنچا رہا ہے!

ہندوستانی طلباء امریکہ میں

مسٹر سنہا نے جو اوریگون کے زراعتی کالج (امریکہ) میں تعلیم پا رہے ہیں جناب بنگالی کلکتہ کو ایک چٹھی لکھی ہے جس میں وہ اطلاع دیتے ہیں کہ خدا کے فضل سے اس وقت امریکہ میں بہت سے ہندوستانی طلباء تعلیم پا رہے ہیں۔ اور پانچ تو آجکل ایک اُنہی کے زراعتی کالج میں داخل ہیں جن میں سے ایک بنگال، دو پنجاب اور دو صوبجات متحدہ سے گئے ہوئے ہیں۔ ان نوجوان ہندوستانیوں اور اہل امریکہ کے درمیان دوستانہ خیالات کو ترقی دینے اور ہندوستانی نوجوانوں کو جو بغرض تعلیم امریکہ میں جائیں۔ ہر قسم کی امداد پہنچانے کے لیئے ایک انجمن بنائی ہے جسے امریکن اخبارات بہت اچھی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہندی نوجوانان امریکہ میں یہ اخوت و حب وطن کا اظہار نہیں بڑی تحسین و آفرین کا مستحق ہے۔ خدا کرے کہ وہ اپنی مساعی حسنہ میں کامیاب ہوں۔

انجمن زمینداران صوبۂ آگرہ

علی گڑھ سے بذریعہ ایک خط کے یہ دریافت ہونا کمال مسرت انگیز ہے کہ رئیسان نمایش کے موقعہ پر ضلع علیگڈھ و مضافات کے رئیسوں اور زمینداروں کا ایک شاندار جلسہ بصدارت جناب نواب فیاض علی خان صاحب سی ایس آئی منعقد کر کے ایک مستقل انجمن بدیں غرض قایم کی کہ ضروری غور و بحث کے بعد گورنمنٹ سے ایک ایسا قانون جاری کرانے کیلئے تحریک کی جائے جو اودھ کے قانون حفاظت جاگیر اودھ کی مانند صوبۂ آگرہ کی زمینداری ریاستوں کو محفوظ رکھنے میں ممد ہو۔ جناب خان بہادر محمد مزمل اللہ خان صاحب باتفاق رائے اس انجمن کے سیکرٹری قرار پائے اور انہیں اس امر کا اختیار دیا گیا کہ سارے صوبہ سے اس معاملہ پر رائے لینے کا انتظام کرے جسے پوری خوشی بخشیں۔ ساتھ ہی قرار پایا کہ اس تجویز پر بحث کرنے کی خاطر صوبۂ آگرہ کے زمینداروں جاگیرداروں اور رئیسوں کا ایک عظیم الشان نمایندہ جلسہ ۹ مارچ آئندہ کو علیگڈھ میں منعقد کیا جائے۔ اور اگر تجویز حسب دلخواہ رضامندی و استحکام حاصل کرے تو گورنمنٹ کو باقاعدہ میموریل بھیجا جائے۔ امید ہے کہ صوبجات متحدہ کے روساء و جاگیردار نہ صرف اس تجویز سے پوری دلچسپی لیں گے۔ بلکہ اپنے جلسہ کو مشہور و شاندار انجمن تعلقہ داران اودھ کی طرح باوقار بنا کر دکھائیں گے۔

صیغۂ اصلاح تمدن کی سالانہ رپورٹ

صیغۂ اصلاح تمدن کی سالانہ رپورٹ سے یہ دریافت کر کے کمال مسرت ہوتی ہے کہ اراکین خصوصاً سکرٹری صیغہ کی ساعی جمیلہ سے اصلاح تمدن کا کام دیگر صیغہ جات سے کہیں زیادہ قابل اطمینان حالت میں رہا۔ کام کی دو شقوں "ترجیح اصول" اور "عمل" میں سے امر اول الذکر کے متعلق تو بہت سے مضامین لکھے گئے ہیں اور علماء عصر جدید کے تخمیناً پچاس کارآمد مضامین کے علاوہ قریباً ایک ہزار جلدیں رسالہ بیکاری کی اور اڑھائی سو کاپیاں لکچر "اصول اصلاح" کی مفت تقسیم ہوئیں۔ جناب غلام محمد صاحب منشی نامور بیرسٹر ہائیکورٹ نے ملخص رسالہ خیرات کا گجراتی ترجمہ تعداد کثیر شائع کیا۔ علاوہ ازیں "بیکاروں" کو کام پر لگانے اور تقاریب شادی و غمی میں فضول اخراجات روکنے کے مقاصد بھی مختلف مقامات میں بعض لائق اراکین صیغہ کی کوششوں سے پورے ہوتے رہے ہیں اگرچہ کوئی خاص کوشش ممبران صیغہ کا شمار بڑھانے کے لیے نہیں کی گئی تاہم نہیں ۳۰ کا اضافہ ہو کر موجودہ تعداد ۲۲۸ ہو گئی اراکین سے ایک روپیہ چندہ وصول ہوا۔ گذشتہ اجلاس کانفرنس میں ممبروں کی فیس وصول ہونے سے صیغہ بار قرض سے سبکدوش ہو گیا۔ مگر ہنوز مستقل سرمایہ اس کے پاس نہیں جس کی اشد ضرورت ہے۔ امید ہے کہ حامیان اصلاح تمدن اپنی کوششوں سے سنہ ۱۹۱۰ء کو اس ضروری صیغہ کے لیے مبارک بنائیں گے۔

ایڈیٹر بہار لا کو سزا

افسوس ہے کہ بدنصیب ایڈیٹر اخبار بہار لا کے معاملہ میں تمام دیسی پریس کی متواتر التجائے رحم و عفو بیکار گئی۔ اور گورنمنٹ اسپر مقدمہ چلانے سے دستکش نہ ہوئی جسکا نتیجہ آخر کار یہ نکلا کہ ۱۳ فروری کو مسٹر جسٹس ... جج ہائیکورٹ بمبئی کے اجلاس سے نامراد ایڈیٹر کو ۹ ماہ قید محض اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا ہو گئی حالانکہ نہ اس کے مضمون بعنوان "دربار جہنم" سے سرکار انگلشیہ کی سطوت و جبروت میں سر مو بھی فرق آیا نہ سالم مضمون بعنوان "ولایت" کے سوا کسی بدنیتی کا مجرم ہوگا مگر عدالت نے اسکو جیلخانہ بھیجنا ہی مناسب سمجھا جس سے پتہ لگتا ہے کہ ہندوستان میں اخبار نویسی کس قدر صعب و خطرناک کام اور ہند و انگلستان کی حالت میں کیسا زمین و آسمان کا فرق ہے!

پنجاب میں ایک زرعی کالج کی تجویز

پنجاب سرحدی صوبوں کی رعایا کے لیے جس کا بڑا حصہ زراعت پیشہ ہے یہ دریافت کرنا کمال مسرت و ابتہاج کا باعث ہوگا۔ کہ اگرچہ ابتک گورنمنٹ پنجاب نے ۲ ½ لاکھ روپیہ سالانہ کے جدید امپیریل عطیہ متعلق زراعت کے صرف کی نسبت کوئی ارادہ ظاہر نہیں کیا تھا۔ حالانکہ بنگال صوبجات متحدہ وسط ہند و بمبئی میں اس کی بنا و دینہ کا ہفتہ بھر پہلے قرارداد و اعلان ہو چکا ہے۔ لیکن تسہیل و ترقی زراعت و زرعی تعلیم

 (دیکھو صفحہ ۲۵)

کی ضرورت بااحسن وجوہ پوری کرنے میں وہ کسی ہمسایہ صوبہ سے پیچھے نہیں رہنا چاہتی۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ ایک طرف تو وہ زراعت کا عہدہ دیہی کے محکمے سے الگ کرکے جداگانہ افسروں کو انسر امور کر رہی ہے اور دوسری جانب لائلپور میں ایک شاندار زرعی کالج قایم کرنے والی ہے جس میں ایک پرنسپل ایک پروفیسر زراعت ایک زرعی کیمسٹ اور ایک ماہر نباتات مستقل طور پر مقیم رہیں گے۔ اور دو افسر جن میں سے ایک ماہر طبقات الارض اور ایک کیڑوں وغیرہ کی واقفیت رکھنے والا ہوگا۔ کالج مذکور میں اپنا ہیڈ کوارٹر رکھیں گے۔ کالج میں محکمہ زراعت کے ملازمین اور نارمل سکولوں کے مدرس سررشتہ تعلیم کی زیر نگرانی تیار کئے جاویں گے۔ اور اُن کو زرعی و عملی تجربے کرنے کے بعد زمینداروں کی مختاری کے قابل بنایا جائیگا۔ و نیز گورنمنٹ کالج کے متعلق نقشوں اور تخمینوں پر غور کر رہی ہے اور ایک سال کے اندر اندر جماعتیں کھلنے کی اُمید لگائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ صوبہ میں جابجا سے دو سو ایکڑ رقبہ تک کے آزمائشی فارم قایم کئے جائیں گے۔ لائلپور کا فارم پانسو ایکڑ کا ہوگا۔ اور اتنا ہی بڑا ایک فارم مشرقی حصہ میں کسی جگہ کھولا جائیگا۔ محکمہ زراعت میں آیندہ دو ڈپٹی ڈایرکٹر تین اسسٹنٹ ڈایرکٹر اور اضلاع کے لئے کوئی ۳۰ تجربہ کار ماہرین زراعت مقرر رہینگے۔

حضور والا [illegible] بلدہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن میں رونق افروز ہوکر شستی مراسم مدارات و لوازم مہمان نوازی کا ایک ایسا اعلیٰ نمونہ ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ جنکی نظیر ہندوستان کی ریاستوں میں تو درکنار دوسری ایشیائی سلطنتوں میں بھی مشکل سے ملیگی۔

گزشتہ اجلاس جین کانفرنس کی قرارداد کے موافق منتظم کا جین مہاودیالہ سہارنپور میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اور وہیں ایک نیا جین ہائی سکول قایم کرنے کا بھی انتظام ہو رہا ہے جسکے مجوزہ سرمایہ دو لاکھ میں سے ایک لاکھ ۴۰ ہزار روپیہ جناب سیٹھ خوبچند صاحب نامور رئیس سہارنپور نے مرحمت فرمایا ہے۔

سکھ صاحبان پر گورنمنٹ پنجاب آجکل خصوصیت سے مہربان معلوم ہوتی ہے۔ خواجہ تصدق حسین صاحب میر منشی پنجاب گورنمنٹ کی بجائے سردار سوہن سنگھ صاحب کو میر منشی مقرر کیا گیا ہے۔ گو آیندہ معلوم ہوا ہے کہ میر منشی صاحبان کی میعاد عہدہ تین سال مقرر کر دیگئی ہے۔ اور یہاں غلام محی الدین صاحب کیمپ کلرک کی جگہ بھی ایک سکھ جنٹلمین کو دیدی گئی ہے۔ امید ہے کہ یہ ہر دو صاحبان بھی اپنے مقدم افسروں کی طرح ان عہدوں پر نیکنامی حاصل کریں گے۔

عالم نسواں

ملکہ روس:۔ زار بیگم روس یورپ بھر میں نہایت آزاد خیالات کی عورت ہیں۔ اور انہیں عورتوں کی قابلیت پر بڑا بھروسہ ہے۔ انکی رائے میں عورتوں کی اعلیٰ تعلیم حقوق کے کلب۔ عورتوں کے ووٹ دینے کے حقوق اور عورتوں کی ہر ایک پیشہ و حرفہ کے اختیار کرنے کی قابلیت بالکل مسلم ہے گو زار بیگم روسی عورتوں کے سگرٹ پینے کے ساتھ اتفاق نہیں رکھتیں۔ لیکن روس میں عورتوں نے عورتوں کی بہتری کے لئے جو سوسائٹیاں قایم کی ہیں اُنسے انہیں بڑی ہمدردی ہے۔ اور وہ کہتی ہیں کہ اگر دربار کی پابندیاں انہیں مجبور نہ کرتیں تو وہ عورتوں کے حقوق کی حمایت میں بڑا زور دیتیں۔ یہ اپنے فرقہ کی اس قدر حامی ہیں کہ انکا خیال ہے کہ دنیا کی تمام بڑی بڑی اصلاحیں صرف عورتوں کی طفیل سے ہوئی ہیں۔ اور اب جبکہ عورتوں کو اپنی قابلیت کا پتہ لگا ہے اُن سے اور بڑی بڑی اُمیدیں ہیں۔ انکی توجہ سے سینٹ پیٹرز برگ میں عورتوں کی تعلیم و ترقی کے لئے بہت سی سوسائٹیاں قایم ہو گئی ہیں۔ حال میں ایک موقعہ پر آپنے کہا تھا کہ "عورتیں ہمیشہ ایسے کاموں میں مصروف ہیں کہ جس سے تمام دنیا میں عمدہ پھل پانے کی اُمید کیجاتی ہے۔

حیدرآباد میں زنانہ ہسپتال:۔ شہزادی صاحبہ نے

بعد ازاں زنانہ ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھے جانے کی تجویز
رکھا ہے جہاں پردہ نشین بیبیوں کا علاج ہوا کریگا حضور
نظام ہو جو اپنی ۲۲ سالہ دختر نیک اختر کے انتقال کر جانے کی
سن منظوم پر موجود تھے اس پر صاحب رزیڈنٹ نے انکی
تقریر پڑھی جسکا مطلب یہ تھا کہ اس قسم کے ہسپتال کی
ضرورت اور ملکہ وکٹوریہ مرحومہ کے بیماروں کی بہتری کے
زیر رکھنے کے انکی مستقل یادگار کے طور پر حضور نظام کے
قائم کرنے ہیں حقیقت میں ہندوستان میں ملکہ معظمہ مرحومہ
کی تحریک سے جس قدر پردہ نشین عورتوں کی طبی امداد کی طرف
توجہ کی گئی ہے اس کے لیے مرحومہ کی روح کو ہمیشہ ثواب
ملتا رہے گا۔

ایرانی عورتیں:- ایرانی عورتوں کے چہرہ کا رنگ
و روغن نہایت دلکش اور خوشنما ہوتا ہے اسکی وجہ
ایک انگریزی اخبار یہ بتلاتا ہے کہ وہ ہر روز غسل سے
آدھ گھنٹہ پہلے انڈے کی سفیدی مل لیتی ہیں۔ اور جب یہ
قدرے خشک ہو جاتی ہے نیم گرم پانی سے اسے دھو
دیتی ہیں اور اس کے بعد جسم پر ٹھنڈا دودھ مل دیا جاتا ہے۔

پھولوں کا شوق:- ملکہ یوجین (فرانس) پھولوں کی
بڑی شایق ہے چنانچہ وہ اکثر اپنے باغ میں تنہا بیٹھا کرتی
ہیں اور ٹہلا کرتی ہیں جہاں کوئی شاخ بدنما معلوم ہوئی یا کوئی پتہ خشک
نظر آیا ملکہ یوجین فوراً اس درخت کے پاس پہنچ کر وہ نقص رفع کر دیا
[illegible] نرم مزاج ہو گئی ہیں [illegible]

مشاغل علمی و ریویو

جواہر الاخلاق:- مولوی میرزا احمد لیاقت حسین
صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریاست چرکھاری نے علم
اخلاق میں تین سو صفحہ کے قریب مجلد اردو زبان میں یہ
بہت عمدہ کتاب لکھی ہے طریقہ تربیت اطفال حقوق
والدین و استاد و طریقہ معاملت با ہمسایہ و دوست و
دشمن آداب خدمت ملوک۔ دستور مملکت و طریقہ سلطنت
عدالت شجاعت و جرأت۔ علم کی تعریف و توصیف تہذیب
اخلاق سخاوت و احسان۔ عفو۔ فوائد مشورہ و صلاح
رازداری فہم و فراست۔ صفت تواضع و مذمت عجب
خشم کی مذمت و حلم کی تعریف۔ فوائد خاموشی۔ صدق و دیانت
و امانت کی تعریف اور مذمت دروغ۔ ہوس و حسد و طمع
کی مذمت اور قناعت کی تعریف۔ حق پرستی اور خدا طلبی
اس کتاب کے ابواب کے عنوان ہیں جس سے معلوم ہوتا
ہے کہ اس فن کی جامع کتاب ہے۔ مضامین بہت سلیقہ
سے جمع کئے گئے ہیں۔ اور موقع موقع پر بہت سی سبق آموز
حکایات شامل کر دی ہیں۔ قیمت دو روپے (عہ)

یادگار داغ:- حضرت داغ مرحوم کا یہ آخری کلام یعنی
چوتھا دیوان ہے جس میں جناب احسن مارہروی ایڈیٹر فصیح الملک
نرنگ لاہور شاگرد و مصنف تذکرہ حضرت داغ نے انکی
ڈیڑھ سو غزلیں مکمل اور تین سو نامکمل کے اشعار اور دیگر اشعار
مفرد و قصائد و قطعات درج کر دیئے ہیں جو اس سے پہلے
نہیں چھپے تھے۔ حضرت داغ کا کلام کسی تعریف کا محتاج نہیں
شروع دیوان میں ایک مقدمہ ایشیائی اور یورپی شاعری کی
بحث میں لکھا گیا ہے۔ حجم ڈھائی سو صفحہ قیمت دو روپے

ہاں جین یعنی رسالہ حفظ صحت حیوانات:-
فقیر علی صاحب اسسٹنٹ سیگری گیشن [illegible] اور
ہاں جین پنجاب ویٹرنری کالج لاہور نے یہ رسالہ دو
کی کتاب اردو زبان میں خصوصاً گھوڑوں اور دیگر
مویشی کے حفظ صحت کے متعلق لکھی ہے۔ جو گو ویٹرنری
کالج کے طلبا کے لئے لکھی گئی ہوگی لیکن ہر شخص جو گھوڑے
اور مویشی رکھتا ہے اس کتاب کے مطالعہ سے بہت فائدہ
حاصل کر سکتا ہے۔ ۳ سو صفحوں کی گنجان انڈکس میں اس
کتاب کی فہرست مضامین درج ہے۔ تاہم خلاصہ مضامین
یہ ہے کہ پہلے بال بنانے۔ پھر اصطبلوں کی ہوا۔ پھر جانوروں
کی غذا اور دانہ کے اقسام اور طریق مختلف چاروں کی
تقسیم گھوڑوں اصطبلوں کی تعمیر [illegible] اسہال گومڑ وغیرہ کا علاج
بہت سی مفید کارآمد باتیں پائی جاتی ہیں۔ قیمت ۱۲ دو روپے

دبستان غم:- شہید کربلا سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ التحیۃ
دبستان غم کو فارسی زبان [illegible] مولوی محمد صبغت اللہ صاحب
مقدمہ مجالس [illegible] مشتمل حسن عقیدت سے بڑی خوبی
کیا ہے اور حسب فرمائش حاجی محمد عبداللہ بن علی مرتضی صاحب مطبع
[illegible] حیدرآباد دکن میں [illegible] چھپا ہے حضرت اہل تشیع [illegible]

مراسلات

دان کا طریقہ

رفتار زمانہ کے لحاظ سے موجودہ طریقہ دان پُن میں اصلاح کا ہونا قریب قریب ایک مسلمہ امر ہے۔ لہٰذا اس طرف ہندی پبلک خصوصاً ہندو بھائیوں کی توجہ دلانا اپنا ایک فرض سمجھتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ اس طرف توجہ فرمائینگے آجکل عموماً مفصلہ ذیل طریق دان جاری ہیں۔

(۱) فقرا کو جدا جدا طور سے دان دینا۔

(۲) برہمنوں اور دیگر طریقوں پر دو۔ دو چار چار آنہ یا کم و بیش فرداً فرداً تقسیم کرنا۔

(۳) خیراتی جائداد اور روپیہ کسی خاص آدمی کو سپرد

(۴) شادی موت۔ تیرتھ جاترا اور نیز دیگر موقعوں پر خیرات کرنا وغیرہ وغیرہ

لیکن ان طریقوں میں بلحاظ ضرورت زمانہ اصلاح کی سخت ضرورت ہے چونکہ سب لوگ فرداً فرداً بطور خیرات تقسیم کرتے ہیں۔ اور ان کو یہ معلوم ہونیکا کوئی ذریعہ نہیں کہ کسکو کہاں سے کیا امداد مل چکی ہے اور اب حقیقی امداد کی ضرورت باقی ہے یا نہیں۔

پہلے زمانہ میں خیرات کا روپیہ بیشک ہر شخص جائز اور ناجائز خیال کرتا تہا۔ مگر اب وہ زمانہ نہیں رہا۔ کیونکہ اس وقت خیرات کا روپیہ لینا اور اس سے فائدہ اٹھانا معیوب نہیں خیال کیا جاتا۔ اسی طرح سے طریقہ سوم بھی اس غرض سے جاری کیا گیا تہا۔ کہ بڑے بڑے پنڈت اور وودوان مہاتما لوگ تلاش معاش سے بیفکر ہوکر ملک کو اپنے اپنے اپدیشوں اور کرموں سے فائدہ پہنچادیں۔ مگر آجکل انہیں سے اکثر بجائے ملک کو فائدہ پہنچانے کے الٹا نقصان پہنچاتے ہیں۔ اسی طرح سے طریقہ چہارم بھی اس غرض سے جاری کیا گیا تہا کہ اچھے اچھے عالم فاضل لوگوں کو معاش کی تلاش میں سرگرداں اور حیران نہ ہونا پڑے۔ اور بیفکری کے ساتھ ملک کو اپنی اپدیشوں اور ودیا کے ذریعہ فائدہ پہنچا سکیں۔ مگر اب برعکس دوسروں کو تو کیا ملک فائدہ پہنچاوینگے خود فکشا پر خفا تک چھوڑ بیٹھے۔ اور بجائے عمدہ عمدہ دہرم اپدیشوں کے عوام کو طرح طرح کے اوہام میں گرفتار کرنے لگے۔ یہ خرابیاں زیادہ تر اس وجہ سے واقع ہوتی ہیں کہ جو آجکل خیرات دیجاتی ہے وہ فرداً فرداً دیجاتی ہے۔ اور یہ نقص اس طرح سے رفع ہو سکتا ہے کہ فرداً فرداً خیرات بند کی جاوے۔ اور ایک بطور ڈاٹ ٹرسٹ قائم کیا جاوے کہ جس میں تمام صوبہ جات ہند کے دہارمک وودوان اور ریاست وار تمام مقام شامل ہوں۔ اور اس کی نگرانی میں یتیم خانہ۔ دہرم شالہ۔ مخلوق خانے۔ انا تھالے۔ اور شفاخانہ ۔۔۔ اور سنسکرت مدرسے کھولے جاویں

طالب علموں کو وظیفے اور تمغے دیئے جاویں۔ تاکہ ہر شخص حسب منشا کی امداد کا مستحق ہو اس قسم کی امداد حاصل کر سکے ملک میں تعلیم اور صنعت و حرفت کی ترقی ہو۔ اور غریب طالب علم بھی باآسانی تعلیم حاصل کر سکیں۔ اور انکو تعلیم میں ترقی کرنے کا شوق پیدا ہو سکے۔ بڑے بڑے وودوان پنڈت اور سادہو مہاتماؤں کو امداد دیکر اپدیشک بنایا جاوے تاکہ وہ بیفکری کے ساتھ ملک میں دورہ کرکے عوام کو اپنے اپدیشوں سے فائدہ پہنچا سکیں۔ دیسی زبانوں میں اچھے چھوٹے چھوٹے ٹریکٹ چھاپکر مفت تقسیم کئے جاویں۔ یا برائے نام قیمت پر فروخت کئے جاویں۔ کہ جن سے عام لوگ اپنے دہرم سے واقف ہوکر فائدہ حاصل کر سکیں اس بورڈ آف ٹرسٹ کے ماتحت صوبہ وار اور لوکل کمیٹیاں مقرر کی جاویں۔ تاکہ خیرات اور وقف کنندگان کے اغراض پورے طور سے عمل میں لائے جاسکیں۔

اس وقت جو ٹرسٹ ملک میں قائم ہیں۔ انکے مالکوں سے بھی خواہش کی جاوے کہ وہ اپنے اوقفوں کا انتظام اس کے سپرد کریں۔ اور جو ٹرسٹ بالفعل ایسے ہاتھوں میں ہیں۔ کہ جن سے اغراض وقف کنندگان پورے نہیں ہوتے۔ ان کو بامداد گورنمنٹ اپنے ہاتھ میں لانے کی کوشش کی جاوے

راقم:۔ دوا مجید لال جائنٹ سکرٹری دیش

مہا سبہا ودیش آنریری مجسٹریٹ میرٹھ

ویٹرنری اسسٹنٹوں کی فریاد بغرض ملاحظہ گورنمنٹ ہند

اوائل اکتوبر کے پیسہ اخبار میں ایک ویٹرنری اسسٹنٹ صاحب نے اپنا مضمون دیا تہا۔ جسکو ایڈیٹر صاحب نے سفارش کے پیرایہ میں بھی درج کیا تہا۔ اسکی اشاعت سے ویٹرنری اسسٹنٹوں کو بڑی خوشی ہوئی۔ اور اپنی اصلاح حالت کی امید بندھی۔ مگر افسوس ہے کہ آجتک کوئی عملی نتیجہ نہیں نکلا۔ البتہ اخبارات میں یہ شائع ہو رہا ہے کہ آجکل ویٹرنری کالج لاہور ترقی پر ہے خدا اسکو اور ترقی دے مگر بقول ہمارے گذشتہ مضمون نگار کے یہ ترقی کالج کی بلڈنگ کو نصیب ہوئی ہے۔ یا وہاں کی کتابوں اور آلات دادویہ کو مگر طلبا کو اس سے کیا فائدہ۔ کالج کی ترقی کس کام کی جب تک اس کے طلبا اپنی دنیاوی حالت میں کچھ ترقی نہ دیکھیں۔ مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ کالج کی ترقی کے ساتھ ساتھ ویٹرنری اسسٹنٹ بلحاظ وجاہت وحالی فوائد پستی کی طرف جاتے نظر آتے ہیں۔ پنجاب کی نسبت پہلے ہی لکھا جا چکا ہے کہ ان کی تنخواہ بیس بیس روپیہ جس سے اس مہنگے سمے میں زندگی بفراغت نہیں گذر

۱۱ مارچ ۱۹۰۹ء کا پیسہ اخبار

سکتی - اب ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کو دیکھئے - یہاں اول تو وہی قلت تنخواہ اور اس میں سو جھگڑے - پھر طرہ یہ کہ ادنے ادنے حکام اس طرح حکم چلاتے ہیں - کہ گویا کوئی لارڈ گورنر یا کوئی حاکم اعلےٰ اپنے ادنے ماتحتوں سے ایسا سلوک روا نہ رکھیں - اب چاہئے کہ اول گورنمنٹ سے التجا کریں - کہ وہ ہماری خبر گیری کرے اور تنخواہ معقول اور زائد کرے - اور ہمیں حقوق بھی دیئے جاویں کم سے کم ایسا عاملہ دل کے ساتھ یکساں ہوں یہ نہیں کہ ڈسٹرکٹ بورڈ کو اس طرح چھوڑ دیا کہ پھر خبر ہی نہ لیجائے اور پھر ڈسٹرکٹ بورڈ تحصیلداروں کے سپرد کر کے بالکل لاپرواہ ہو جائے - راقم ایک ڈسٹرکٹ بورڈ اسسٹنٹ

ہندوستان میں محکمہ ڈاک کے ادنیٰ ملازموں کی حالت

ہمارے ملک میں چند سال سے ہند جس قدر نمایاں ترقی سینہ ڈاک نے کی ہے وہ محتاج تشریح نہیں لیکن بااینہمہ اس کے ادنے ملازموں اور خصوصاً ہرکاروں دیہی (رنرز) کی حالت کیا بلحاظ تنخواہ اور کیا بحیثیت دیگر حقوق ناگفتہ بہ ہے - بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں گو افسران اعلےٰ کی توجہ سے آجکل ان لوگوں کی حالت قدرے صلاح پذیر ہو گئی ہے - لیکن جو مقامات تہذیب و تعلیم کے مرکزوں سے دور ہیں - وہاں کوئی ان کا پرسان حال نہیں مثلاً ہمالیہ کے دشوار گذار کوہی وسط ہند کے لق و دق بیابانی راجپوتانہ کے ریگستانی اور عام دور افتادہ مواضع کے سنسان علاقوں میں ہرکارہ کی حیثیت معمولی لدو جانور سے کچھ بڑھ کر ہوتی ہے - حالانکہ جتنی بڑی ذمہ داری اس کے سر ہے - اور جیسی تکالیف کا سامنا اسکو رہتا ہے وہ ڈاک کے دیگر ملازمین میں نہیں دیکھا جاتا - لیکن افسوس ہے کہ افسران بالا کو اس کا خیال تک نہیں بعبث سی واردات آئے دن سنی جاتی ہیں - جن میں یہ گورنمنٹ کے کم استطاعت ننگ خوار بلا کسی جرم یا سہو کے اپنی جانیں ضائع کرتے ہیں - مگر ان غریبوں کو اپنی شکایات حکام اعلےٰ تک پہنچانے کا کوئی وسیلہ میسر نہیں آتا - تاہم انصاف پسند پوسٹ ماسٹر جنرل اور علی الخصوص ڈائرکٹر جنرل صاحب ڈاکخانجات کو خدا لازم ہے کہ وہ ان بیکسوں کے احوال کیڑہ ام خستہ حال کی تفتیش فرمائیں -

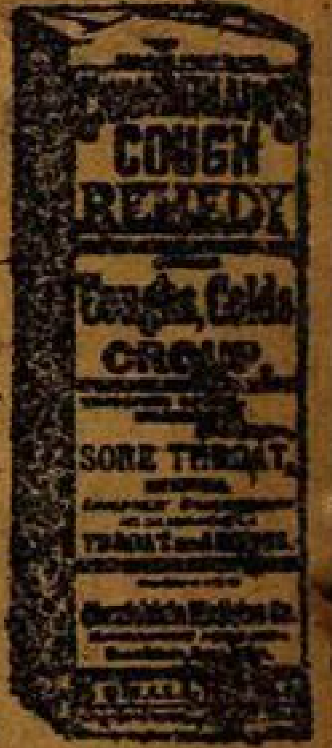
راقم :- تیرتھ رام ناز - فیروز پوری

گوالیار میں امرت سرنگ کی شاخ

گوالیار میں امرت سرنگ کی شاخ کھلنے کا جلسہ ۸ جنوری کو منعقد ہوا - جلسہ مذکور میں ایک قابل ذکر خصوصیت یہ تھی - کہ سرداروں صاحبان اور پرانے خیالات کے لوگ بھی اس میں شریک تھے - سب سے پہلے قومی گیت "سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا" گایا گیا - اس کے بعد صاحب پریسیڈنٹ پنڈت پران ناتھ صاحب پرنسپل وکٹوریا کالج و چیرمین میونسپل کمیٹی لشکر نے امرت سرنگ کی ضروریات پر جامع و سنجیدہ تقریر کی - پھر لالہ گوردھن داس ایجنٹ امرت سرنگ نے ایک زبردست مضمون پر لیکچر دیا "آئندہ زمانہ کا سوال" ہمارے نوجوان کیا کریں پر لیکچر گھنٹہ سے زیادہ وقت میں دیا - لیکچرار صاحب نے فرمایا کہ ریاست کا رقبہ ۲۹ ہزار میل مربع ہے - جس میں صرف ۱۸ ہزار میل مربع زیر کاشت ہے - حالانکہ نصف رقبہ بھی مزروعہ ہو جائے تو ریاست کی آمدنی دو چند ہو سکتی اور خوشحالی بڑھ سکتی ہے - لیکچرار نے کئے بعد دیگرے ان حرفتوں کا ذکر کیا - جو گوالیار ریاست میں جاری ہو سکتی ہیں - اور جن کے لئے صرف روپیہ اور لائق کاریگری اور لیاقت کی ضرورت ہے - لیکچرار نے حاضرین کو یقین دلایا کہ اگر رعایا گوالیار مغربی تہذیب سے فائدہ اٹھانے کو تیار ہو - تو بیدار مغز مہاراجہ صاحب اپنی فیاضی سے اور بہت کچھ کرنے کو تیار ہیں - حضور معلی کا پیغام ہمدردی لوگوں کو سنایا گیا - اسکے بعد میر مجلس صاحب کی تقریر ہوئی جس میں آپنے پبلک پر یہ بات ظاہر کی کہ ہزہائینس نے اس وقت ایک ماہر کان کنی کی خدمات لینی چاہی ہیں کہ وہ ریاست کی کانوں کے متعلق تحقیقات کرے نیز ہزہائینس کا خیال ہے کہ اس جگہ کے نوجوانوں کو باہر

چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی

زکام - کھانسی - کروپ - کالی کھانسی - خراش حلق اور پھیپھڑے اور سینہ کی تمام امراض میں اس سے یقیناً صحت ہو جاتی ہے - کھانے میں خوشگوار ہے جلد اور یقیناً صحت بخشتی ہے - ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اگر زکام کو عفلت کیجائے تو جھٹ بخار اور نمونیا تک نوبت پہنچتی ہے جس سے بہت جلد موت واقع آتی ہے - پس زکام شروع ہوتے ہی چیمبرلین کا کف ریمیڈی پینا شروع کر دو اور اس طرح اس مرض کو روک لو - اس دوائی میں کوئی مضر شے نہیں ہے اور ہر بالغ اور شیرخوار بچہ لوگوں کو بلا مضرت خیال پلائی جا سکتی ہے - اس سے علیٰ صحت ہوتی ہے -



یہ تصویر اصل سے چھوٹی ہے

قیمت چھوٹی شیشی عہ بڑی شیشی ہے

تمام دوائی فروشوں کے ہاں فروخت ہوتی ہے

چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی

چیمبرلین کی ہیضہ بد ہضمی اور قولنج کی دوائی

چیمبرلین کی دردوں کی مالش

[illegible]

اطلاع

سلسلہ کتب علاج بے دوا ہر مقام پر تاجر کتب و نیز دفتر علاج بے دوا دہلی سے قیمتاً مل سکتی ہیں ❖

بندہ ماترم

[illegible]

ایک بہت خوبصورت جیبی گھڑی بخیر جو کہ بازار میں [illegible] ملتی ہے [illegible] سے ہم کو خبر ملتی ہے [illegible] جیبی کی ضرورت [illegible] کی غرض یہ ہے کہ ہر ساتھی [illegible] [illegible]

ایک گھڑی انعام

بھیجی تو ہم نے تمام [illegible] کی مدد کا نمبر [illegible] جنکی درخواست کا نمبر ۱-۱۱-۲۱ وغیرہ یعنی نمبر ۱ سے شروع [illegible] انکو بلا قیمت ایک گھڑی [illegible] بھیجا دیگی اور مابقہ کو قیمتاً [illegible] بھیجا دیگی اور [illegible] درخواست آویگی اسکو علاوہ گھڑی [illegible] ایک فوٹو [illegible] مفت نذر کیا جاویگا - ہر شخص [illegible] درخواست بھیجنے کی کوشش کریں اور ایسا موقع [illegible] جاوے [illegible] محصول ڈاک ذمہ خریدار ہوگا ❖

[illegible]

تعلیم کے واسطے بھیجا جائے۔ اس تقریر کے بعد عطر۔ پان وغیرہ کی تقسیم عمل میں آئی۔ اور صاحب صدر مجلس کا شکریہ ادا کرنے اور حضور معلی کے لئے تین چیرز دینے کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

راقم :- گوردھن داس از گوالیار

جاپان کا خط

جناب قاضی سرفراز حسین صاحب عزمی دہلوی قدیم دار السلطنت دہلی کے ایک معزز خاندان کے ممبر اور اپنی مادری زبان اردو کے ماسٹر ہونے کے علاوہ السنہ شرقیہ و انگریزی میں بھی زبردست مہارت رکھتے ہیں۔ علیگڈہ کالج کے پرانے طلبہ میں آپکا دم بسا غنیمتات سے ہے ایک سے زیادہ مرتبہ آپ نے اپنی رخصت کا زمانہ مسلمانوں کے تعلیمی مرکز میں صداقت و محاسن اسلام پر لیکچر دینے میں گزارا ہے۔ اور امریکن اخبارات و رسائل میں اپنی معلوماتی پر ایک قابل قدر سلسلہ مضامین بھی شائع کرایا ہے ان دنوں جاپان میں اشاعت اسلام کی ضرورت پر اکثر اصحاب کا خیال رجوع ہوتے دیکھکر آپنے بلا تحریک غیرے محض حسبۃً للہ خود کو اس کام کے لئے مستعد بنایا اور بغیر کسی قسم کی دھوم مچائے اپنے خرچ پر عزم جاپان فرمایا جہاں سے آپ کا پہلا خط وطن میں حسب ذیل وصول ہوا ہے۔ اور ایک محب قوم کی وساطت سے دفتر پیسہ اخبار میں پہنچا ہے امید واثق ہے کہ جملہ ناظرین اسکی اشاعت دلچسپی و اعتقادہ کی نظر سے دیکھیں گے۔ [ایڈیٹر پیسہ اخبار]

از مقام کوبے ملک جاپان۔ محل سوزخہ۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۱۲ء

برخوردار عباس حسین طولعمرہٗ۔ بعد دعا کے معلوم ہو کہ میں نے ایک پوسٹکارڈ مقام نگاساکی سے ڈالا تھا امید ہے کہ پہنچا ہوگا۔ میں اللہ کے فضل و کرم سے بالکل تندرست ہوں۔ اور ہر طرح سے آرام و آسائش میں ہوں۔ سردی ابھی تک مینی تال ہی کے مثل مل رہی ہے۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہے۔ برف ابھی تک یہاں شروع نہیں ہوئی جنوری میں پڑیگی صحت کے اعتبار سے آب و ہوا جاپان کی نہایت عمدہ ہے اور مجھے موافق ہے میں ۸ دسمبر کو نگاساکی پہنچا تھا۔ اور دس روز وہاں رہکر ۲۰ تاریخ کو روانہ ہوکر کل صبح کو یہاں پہنچا۔ ہندوستان میں جو خبر پہنچی تھی کہ نگاساکی میں مذہب کی کمیٹی ہے۔ وہ مجھے وہاں نہ ملی۔ دس روز تک میں نے ہر قسم کی کوشش کی۔ لوگوں سے ملاقات کی۔ اخبارات میں اشتہار دیئے۔ مگر اس کا پتہ نہ چلا۔ غالباً کسی دوسرے شہر میں ہوگی جسکا حال مجھے آئندہ معلوم ہو جاویگا۔ ۱۸ تاریخ کو میں نے نگاساکی کے ایک مشہور مندر میں انگریزی میں توحید پر لیکچر دیا۔ دو سو سے زیادہ آدمی تھے۔ اور لوگوں نے بہت پسند کیا۔ اس کا ترجمہ جاپانی زبان میں کرکے ایک دوسرے شخص نے سنایا دوسرے دن کے اخبارات نے میرے لیکچر کی اللہ کے فضل سے بہت تعریف چھاپی۔ اور ایک جاپانی اخبار نے کہا کہ یہ پہلی مرتبہ ہے کہ جاپان میں اسلام کا لیکچر سنا گیا اس کے بعد جو میں دو دن وہاں رہا تو لوگ مجھ سے ملنے میرے ہوٹل میں آتے رہے۔ اور ایک جاپانی جنٹلمین اور ایک امریکن لیڈی نے بعد چندے مطالعہ کے اسلام قبول کرنیکا وعدہ کیا ہے۔ اب میں انشاء اللہ دار السلطنت ٹوکیو جاتا ہوں تاکہ اس کمیٹی کے آدمیوں سے ملکر اور اپنا کام وہاں جاکر تحریری کارروائی وہاں سے شروع کروں۔ دو ایک دوسرے شہروں میں لیکچر دینے نکلوں۔ جاپانی لوگ پڑھنے کے لئے اسلام کے رسالے مانگتے ہیں۔ ٹوکیو پہنچکر رسالے بھی تصنیف کرکے چھپواؤنگا۔ اس کام میں بڑا خرچ درکار ہے بغیر اس کے کچھ گذارہ نہیں ہے۔ کل یا پرسوں میں ٹوکیو روانہ ہوجاؤنگا۔ اب تک تمہارے پاس سے کوئی خط مجھے نہیں ملا۔ آئندہ خطوط ٹوکیو بھیجنا۔ جو خط نگاساکی پہنچینگے وہ مجھے ٹوکیو بھیجدیئے جائینگے۔ اس کا انتظام میں نے کردیا ہے۔ مجھے اس لیکچر سے بہت تقویت ہوگئی ہے۔ اور اللہ کے فضل سے ہر طرح امید ہے کہ ٹوکیو پہنچکر میں اپنے مقاصد میں اچھی طرح کامیاب ہونگا۔ خدا کے فضل سے میرا دل زیادہ قوی ہوتا جاتا ہے ایک پادری صاحب بھی جہاز میں ہمراہ تھے جو اسلام کے سخت مخالف تھے اور جو جاپانی مسلمان شدہ پادری لیکچر کے مجھ سے گفتگو کرنے ہوٹل میں آئے اس کو میں نے اللہ کے فضل سے قوی دلائل سے بند کردیا۔ ان

۱۸ مارچ ۱۹۱۳ء کا پیسہ اخبار لاہور

صاحب اشتہارات کے لئے بموجب اخبار ۱۷ ہورہے خط وکتابت کریں

لوگوں کو بجواب یہی آیا - یہاں پادریوں کا زور ہے - اور دن بدن ہوتا جاتا ہے لاکھوں روپے مشن کے کام پر خرچ کر رہے ہیں - اور گرجا اور مدرسے اور سوسائٹیاں قائم ہیں - اسلام کی ایک باقاعدہ مستقل مشن کی یہاں اشد ضرورت ہے - دوسرے پرچہ میں اس مضمون پر ایک مفصل تحریر ہندوستان میں بھیجونگا - (س ز ر ا خ ین)

محکمہ چھاونی کے متعدد حکام اور موروثی جاگیر دار ملازم

چھاونی کے محکموں میں مدت سے ملازمت کا حصہ موروثی نظر آرہا ہے - معیار لیاقت صرف سفارش یا صاحب کمشنر مجسٹریٹ کی مہربانی ہوتا ہے - ذاتی شرافت کا بھی خیال نہیں کیا جاتا - بار بار حکام چھاونی کو توجہ دلائی - اخباروں نے مضامین کے کالم سیاہ کئے - گورنمنٹ نے سرکلر جاری کئے - کہ دو شخص رشتہ دار ایک محکمہ میں ملازم نہوں مگر یہ محکمہ نہ پبلک کی فریاد سنتا ہے - نہ گورنمنٹ کے احکام پر توجہ کرتا ہے - یہ اور عجیب بات ہے کہ رعایائے چھاونی کے لئے ایک چھوڑ کئی حاکم ہیں - چنانچہ تفصیل ذیل سے معلوم ہوگا - حاکم اول لفٹنٹ جرنیل صاحب بہادر میجر جرنل صاحب بہادر - سوم برگیڈیر جرنل صاحب چہارم کیپٹن چھاونی یعنی کنٹونمنٹ مجسٹریٹ صاحب - ڈاکٹر صاحب مجسٹریٹ بہادر چھاونی و سکرٹری کمیٹی - ہشتم اسسٹنٹ کنٹونمنٹ مجسٹریٹ بہادر - مگر یہ آٹھوں عہدہ دار اگرچہ بقدر مراتب ادنےٰ سے اعلےٰ ہیں - مگر سب اختیار کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کے ہاتھ میں ہوتے ہیں - خیر یہ تو اعلیٰ حاکم ہیں - ان کے سوائے مجسٹریٹ صاحب و اسسٹنٹ کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کے اوروں سے دیسی رعایا کو بہت کم واسطہ پڑتا ہے - مگر اب دیسی حکام چھاونی ان کے لئے کم نہیں - سب سے زیادہ رعب چھاونی کی رعایا پر بازار چودھری کا ہوتا ہے اور وہی کل سیاہ و سفید رعایا کا مالک ہے - راولپنڈی میں یہ عہدہ دار غالباً سہ وہ سال سے مقرر ہے خرید اسباب دفاتر بھی اس کے متعلق نہیں بلکہ اکثر حکام چھاونی کی نج کی خرید بھی اسی کی معرفت ہوتی ہے - کیونکہ اسکی معرفت مال اچھا اور ارزاں ملتا ہے -

ہم نہایت ادب سے چھاونی کو اور خصوصاً اپنے حکام چھاونی کو توجہ دلاتے ہیں - کہ ایسے عہدہ پر کم از کم نائب تحصیلدار کو مامور کرنا چاہیے - اور اس کی تبدیلی معہ دیگر ملازمان دفتر تین سال کے اندر جیسا کہ عام دستور ملازمان سرکاری کا ہے ہونا چاہیئے -

اور ایسے عہدوں کے لئے یہ بھی ضروری ہے - کہ شریف و دیانتدار شخص اس پر مامور کیا جاوے علاوہ اسکے جس قدر ملازمان قلعہ چھاونی ہوں وہ بلحاظ علمیت و شرافت کے بھرتی ہوں اور وہ تبدیل بھی اسی طرح ہوں کہ جس طرح ضلع کے ملازمان ہوتے ہیں - اور دو رشتہ دار ایک جگہ ملازم نہوں - اور نیز ہندو و مسلمان برابر کے جاویں - تعلقہ چھاونی راولپنڈی میں مسلمان بہت کم ہیں - باوجودیکہ ضلع میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہے - جیسا کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے فی الحال یہی خیال ظاہر کیا - امید ہے کہ ہمارے فاضل مجسٹریٹ چھاونی بھی جو نہایت روشن دماغ ہیں - اس پر توجہ فرمائیں گے -

(راقم - ایک خریدار اخبار)

قابل توجہ جناب انسپکٹر مدارس حلقہ دہلی

امسال اینگلو عربک ہائی سکول دہلی کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے جو سالانہ امتحان تھرڈ مڈل کے طلباء کا لیا جاتا ہے جناب صاحب انسپکٹر مدارس دہلی نے اسکا نتیجہ طلب کر کے تئیس طلباء میں سے کل بارہ طلباء کو پاس کیا - جو طلباء رفیل کئے گئے وہ ابھی ایک سال کی پڑھائی ضائع ہونے پر از حد بیچین ہو رہے ہیں اور واویلا کر رہے ہیں - اور بالخصوص ہیڈ ماسٹر صاحب پر طرح کے اعتراضات سے حملہ آور ہو رہے ہیں - طلباء کا بیان ہے کہ تمام دہلی کے مدرسوں کے ہیڈ ماسٹروں نے تھرڈ مڈل کا امتحان کا فیصلہ اپنی ذاتی رائے سے کیا ہے - اس وجہ دیگر سکولوں کے امتحان کا نتیجہ بہ نسبت اس سکول کے اعلےٰ

درجہ کا رہا۔ مگر کیا وجہ ہے کہ عربی سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے ہمارے امتحان کا نتیجہ انسپکٹر صاحب کے روبرو پیش کیا یہ تو ممکن نہیں کہ ہیڈ ماسٹر صاحب میں روشن دماغی اور نتیجہ مذکر نکالا وہ نہ ہو اگر دیگر سکول کے ہیڈ ماسٹر ضابطہ کے موافق اپنی کارروائی عمل میں لاتے ہیں تو کیوں انسپکٹر صاحب انکی کارروائی پر باز پرس نہیں فرماتے۔ اور اگر وہ اپنے اختیارات و ضابطہ کے موجب ایسا کرتے ہیں تو عربی سکول کے لئے کیوں اسکی قید لگائی گئی ہے۔ اگر انسپکٹر صاحب کو اختیارات کلی حاصل ہیں۔ تو ان کو تمام شہر دہلی بلکہ حلقہ دہلی کے ہیڈ ماسٹروں سے تہرڈ مڈل کی جماعت کا نتیجہ طلب کرکے طلبا کو پاس یا فیل فرمایا ہوتا صرف عربی سکول کے طلبا کے امتحان میں کیوں دخل اندازی فرمائی۔ امید ہے کہ طلبا اور ان کے ورثا کی تسلی کی جائیگی۔ راقم ایک خیر اندیش دہلوی

محمڈن کالج بتعلیم صنعت و تجارت

تجارت کا تعلق بالفعل محمڈن کالج سے یوں ہو سکتا ہے کہ ایک لمٹڈ کمپنی بغرض تجارت قائم کی جائے۔ جس کا نصف نفع کالج کے طلبار کی بہبودی کو اور نصف منافع حصہ داروں کو تقسیم ہوا کرے۔ اسپر یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ ایسی کمپنی کے حصہ کے خریدار کو حصہ کی قیمت دوگنی دینی پڑیگی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ کالج کا نفع خود قوم کا نفع ہے۔ کسی کی ذات واحد کو فائدہ نہیں پہنچتا علاوہ ازیں اگر کمپنی کا انتظام منتظم شخصوں کے ہاتھ میں رکھا جائیگا۔ تو زیادہ منافع حاصل ہونے کی وجہ سے حصہ کی قیمت بہت بڑھ جائیگی۔ جیسا کہ بمبئی کی ٹرمیوی کے حصہ کی قیمت اصلی قیمت سے دس گنی سے بھی زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ یہی حال کاٹننگ فیکٹری کے کارخانوں کا ہے۔ اگر فی صدی دو روپیہ بھی منافع ہوا۔ تو ایک روپیہ فی صدی حصہ داروں کو ملا۔ یہ حالت بھی بنک وغیرہ میں روپیہ داخل کرنے سے بہتر ہے۔ اول اس کام کو بہت قلیل سرمایہ سے امتحاناً شروع کرنا چاہیئے۔ اس کا نتیجہ خود ایک عظیم الشان حالت پیدا کریگا۔ اور امید ہے کہ وہ کالج کو صنعت و حرفت کا دارالعلوم بنانے کی اعلیٰ تحریک ثابت ہوگا۔ آئندہ قوم کو اختیار ہے۔ ع

بر رسولاں بلاغ باشد و بس

راقم۔ حاجی محمد خان مصنف ناول طلسم حقایق و آئینہ تجارت وغیرہ

مچھلیوں کی بارش

۹ ذوالحجہ ۱۳۲۳ھ روز یکشنبہ کو جب میں بغرض ادائے نماز عید الضحیٰ قصبہ سیانہ ضلع بلند شہر میں اپنے مکان پر آیا تو یہاں کے باشندوں نے ایک عجیب و غریب واقعہ مجھے سنایا جسکی مانند میں نے اپنی تمام عمر میں کبھی نہیں سنا تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ یکم ذوالحجہ ۱۳۲۳ھ کو ۸ بجے دن کے سیانہ پر بجائے بارش کے مچھلیاں مقدار عجیب برسیں جو وزن تخمیناً چھٹانک آدھی چھٹانک ہوگی۔ ساری مچھلیوں کی مقدار قریباً دو من کی تھی۔ اس واقعہ عجیب پر شخص حیرت زدہ ہے۔ اور ہر گلی کوچہ میں اسی کا تذکرہ ہے۔ چنانچہ عیدگاہ میں بھی یہی ذکر تھا۔ علاوہ قصبہ مذکور کے اکثر دیہات کے آدمی بھی جو اس نقد عجیب کا ذکر کرتے تھے اور بنظر حیرت ان خشک مچھلیوں کو جو اس وقت تک رکھی ہوئی تھیں دیکھتے تھے۔ چنانچہ جناب منشی عبدالوحید صاحب منشی قصبہ سیانہ و جناب مولوی قاضی محمد ظفر صاحب رئیس قصبہ سیانہ و جناب چودھری عبد اللطیف خانصاحب و جناب شیخ مراد بخش صاحب وغیرہ وغیرہ بھی نمائش ماہیاں میں موجود تھے۔ اتفاق سے اسی وقت جناب مولانا مولوی حکیم فیض احمد صاحب رئیس قصبہ بھارت ضلع مظفر نگر ملازم ریاست سہارنپور بغرض ادائے نماز تشریف لائے۔ چونکہ ریاست آپکے کمالات کی نہایت قدردان ہے۔ اس لئے حکیم صاحب بڑے ساز و سامان اور شان و شوکت سے شریک نماز ہوئے۔ اور اپنے مبلغ پانچ روپیہ عیدی میں جناب مولوی قاضی محمد ظفر صاحب رئیس قصبہ سیانہ کی خدمت میں پیش کئے۔ جب مچھلیوں کے برسنے کا تذکرہ جناب حکیم صاحب موصوف سے آیا۔ اور آپ سے اس کا سبب دریافت کیا گیا۔ تو آپنے اس کی بڑی دلچسپ عقلی دلیل بیان فرمائی جسکا خلاصہ یہ ہے۔

ایک عظیم الشان اسلامی خوشخبری

ہم خاص ماہ جنوری و فروری سنہ ۱۹۰۶ع میں عام مسلمانوں کیواسطے اپنی بے نظیر کتب مندرجہ ذیل میں بہت رعایت کرتے ہیں۔ گویا اصلی لاگت پر دیتے ہیں

نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
بے نظیر حمائل شریف مترجم و محشی اردو مجلد چرمی نہایت خوبصورت و اعلیٰ قسم کی جلد	۴ روپیہ	۲ روپیہ
بے نظیر قرآن مجید مترجم کلاں معہ تفسیر حسینی اردو مجلد حجم ۹۱۲ صفحہ	۶ روپیہ	۳ روپیہ
بے مثل مشکوۃ شریف مترجم و محشی اردو مجلد حجم ۹۰۰ صفحہ چار جلدیں ہیں	۶ روپیہ	۴ روپیہ
ریاض الصالحین مترجم و محشی اردو صحیح احادیث تہذیب اخلاق میں جلد اول	۱۲ آنہ	۸ آنہ

کیفیت

اور جلدوں کی قیمت اور محصولڈاک وغیرہ خرچ ذمہ خریدار ہوگا۔ علاوہ ازیں کتب دینیہ کیفیات ملسکتی ہیں۔ فہرست کتب مفت۔ اور نمونہ جات درخواست بھیجنے پر مفت ملسکتی ہیں۔ المشتہر عبدالغفور غزنوی مالک کارخانہ انوار الاسلام امرتسر

مخرات ارضی جس وقت بکثرت صعود کرتے ہیں تو ان کے ہمراہ بعض موقعوں سے چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بھی متصاعد ہوجاتی ہیں۔ ابخرے اور ادخنے متصاعدہ دو حال سے خالی نہیں ہیں۔ یا تو ترتیب طبقہ زمہریر کے پہنچکر وہ ویا وہ ٹک کر ابر بن جاتے ہیں۔ اور پانی ہو کر ٹپک جاتے ہیں۔ یا ادھر شیا بنجاتے ہیں۔ جو مطالعہ تحکیات سے ظاہر ہو سکتے ہیں۔ مگر بوجہ طوالت کے یہاں بیان نہیں ہو سکتے ہیں۔ بہر حال یا تو وہ ابخرے اور ادخنے اس طبقہ تک نہیں پہنچے۔ کہ ابر بنجاتے یا اور چیزیں بنکر ٹپکتے۔ بلکہ حرارت شمس کی وجہ سے تحلیل ہوکر اجزا ہوائی ارضی میں پریشان ہوگئے۔ اور اجزا ہوائی دخانی میں شامل ہوگئے۔ مگر وہ مچھلیاں جو متصاعد ہوگئی تھیں بسبب اپنے ثقل کے اپنے مرکز اور حیز کی طرف رجوع کریں گے۔ چنانچہ واقعہ بالا اسی قبیل سے ہے۔ اور اگر کسی صاحب کو اس خلاصہ تقریر جناب حکیم صاحب میں کسی قسم کا تامل ہو تو حکمت قدیمہ سے اور خصوصاً عنصر یات سے رجوع کریں۔ راقم۔ سید محمد جعفر خلف الصدق مولوی محمد احمد +

نمائش حیدرآباد

۱۴ جنوری کو حیدرآباد کی نمائش کا افتتاح ہوا حق یہ ہے کہ نواب لیاقت جنگ بہادر ڈائرکٹر نمائش نے نہایت محنت و جانفشانی سے اس تحریک کو انجام دیا۔ اپنی افتتاحی تقریر میں روشن خیال مہاراجہ بہادر نے ٹکنیکل سکول کے اجرا کا ذکر فرمایا۔ جس سے یہ امید بندھتی ہے کہ ختم نمائش کے ساتھ ہی ہمارے بیدار مغز و ہمدرد رعایا روشن خیال مہاراجہ بہادر نوع صنعت و حرفت کی تعلیم کی طرف متوجہ ہوکر اہل ملک کی دیرینہ خواہش ملک کے دلوں پر اپنی ان صفات حسنہ کا سکہ بٹھا دینگے جن کے وہ مشہور ہیں۔ ممالک محروسہ نظام کے جیلخانوں میں جو نفیس پارچہ و خیمہ جات تیار ہوتے ہیں۔ ان کے نمونے قابل دید ہیں۔ نظام آباد کی کھاریاں و دستیاں باوجود اعلیٰ نفاست و صفائی کے اپنی ارزانی قیمت پر ضرور قابل مبارکباد ہیں۔ آسام سلک و جاپانیز سلک کی وضع پر جیسے عمدہ سلک کہ اسی نظام آباد میں تیار ہوتے ہیں۔ انکی نفاست و پائداری انکی خریداری کی بہتری ضامن ہے۔ ضلع اطراف بلدہ و نلگنڈہ کے ظروف مسی اپنی آپ نظیر ہیں۔ اور مٹی کے برتن جس آب و تاب و پاکیزگی کے ساتھ بنائے گئے ہیں وہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ خصوصاً کریم نگر و کھلگور کی چاندی کی اشیا بہت خوبصورت اور پاکیزہ ہیں کلیگور کے ایک کاریگر نے چاندی کا چار مینارہ اور مکہ مسجد بنائی ہے۔ جو بلحاظ کام اور محنت و صفائی کے ضرور قابل قدر ہے۔ ورنگل کے قالین۔ بیدر کی بینا کاری اور اورنگ آباد کے ہمرو تو مشہور عالم ہیں۔ غرض یہ نمائش حیدرآباد کے لئے بہمہ وجوہ قابل مبارکباد کہی جاسکتی ہے۔ بیرون حدود نمائش مختلف مشاغل تفریح بھی مہیا ہیں۔ سینے نیو الفریڈ تھیٹر اسٹریکل کمپنی خاص طور پر ہو کی گئی۔ اور باغ عامہ کے اندر جگہ معقت دیگئی ہے۔ اور یہ وہ جگہ ہے جو اس سے پہلے اس کمپنی نے پانچسو روپیہ ادا کرکے اجازت حاصل کی تھی۔ اور کمپنی کی سنشبلگرین ریڈ کمپنی ہوٹل کھول کے شوقین لوگوں کے لئے عمدہ عمدہ کھانے فراہم کر رہی ہے۔ جو صبح و شام کے لئے چھ روپیہ کلدار لیتی ہے۔ اور مصری قہوہ خانہ میں اسلامیہ ہوٹل ناصر ڈاکٹر صاحب کے زیر اہتمام چار روپیہ حالی روزانہ پر دو وقتہ عمدہ عمدہ کھانا تیار کردیتا ہے اور مذکورہ بالا ہوٹل کی طرح یہاں بھی بمبئی اور مدراس سے تازہ مچھلی اور ضروری چیزیں منگوائی جاتی ہیں۔ باغ عامہ کے قریب ہی اسٹیشن نکل چکا ہے۔ سکندرآباد و بلارم وغیرہ سے اکثر انگریز اور زیادہ وہاں کے بیوپاری اور انکی عورتیں جو سب ہندو ہیں بکثرت آتی ہیں۔ اور اس سپیشل پلیٹ فارم و ٹرین سے یہ لوگ بھی زیادہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ الیبین ریلوے ہنوز تیار نہیں ہوئی۔ اس لئے اس کے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ سینا میٹو گراف اچھے اچھے تماشے دکھلاتا ہے۔ ایک انگریزی ناچ گھر بھی ہے اور سرکس میں بھی بہت اچھا کام ہوتا ہے

راقم۔ "منتظر"

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— انسپکٹر مدارس ڈھاکہ ڈویژن نے حکم دیا کہ تمام طلبہ اس حالت کو سوبار لکھیں کہ میرے لیے یہ امر نہایت احمقانہ اور وحشیانہ ہے کہ اپنا وقت "بندے ماترم" کے نعرے لگانے میں ضایع کروں"۔

— میلہ کمبھ میں ہنگامہ کے جرم میں ۹ بیراگیوں کو ۳-۴-۱۰ ماہ قید کی سزا ہوئی۔

— سنہ ۱۹۰۶ء میں احاطہ بمبئی میں طاعون سے ۱½ لاکھ آدمی فوت ہوئے۔ یورپین صرف ۶ تھے۔

— شاہ ڈنمارک کی وفات کا ماتم ہندوستان میں یکم مارچ تک پورا اور ۱۵ مارچ تک نصف ہوگا۔

— ۱۶ فروری کو لارڈ منٹو معہ مہاراجہ صاحب گوالیار شکار کھیل کر ۲۷ کو کلکتہ واپس پہنچ جانے والے تھے۔

— ۵ فروری کو بمبئی میں زراعتی کانفرنس کا اجلاس کامیابی سے ہوا۔

— لارڈ امپٹہل ۱۱ ماہ حال کو باشندگان مدراس سے آخری ملاقات کرکے اور کارپوریشن کا اڈریس لیکر بمبئی کو روانہ ہونے والے تھے۔

— لارڈ کچنر کی نئی ریفارم اسکیم لارڈ منٹو نے منظوری کے لیے ولایت کو بھیج دی کیونکہ سالانہ اجلاس پارلیمنٹ سے پیشتر طے ہوگا۔

— ۵ فروری کی شب کو بمبئی میں ایک پنج منزلہ مکان میں آگ لگی ۱۱ آدمی جل گئے۔ ۲½ لاکھ کے زیورات اور ۱½ لاکھ کی عمارت کا نقصان ہوا۔

— حضور ریوا لیکر نے قایم مقام مہاراجہ نیپال سے ملاقات کی۔

— مسٹر اسٹیورٹ ولسن بجائے مسٹر ایونینگ کے ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات ہونگے۔

— پرنس آرکاٹ نے ممبری کونسل مدراس سے استعفا دیدیا۔ انکی بجائے منشی محمد رضا خان نامزد ہوئے ہیں۔

— ایک کمیٹی اس امر پر غور کرنے والی ہے کہ فوجی ضروریات کا سامان ہندوستان ہی سے خریدا جائے۔

— تبت میں برٹش تجارت کو سڑکوں کی عدم موجودگی سے نقصان پہنچتا ہے۔

— لداخ میں قانون شکار کا نفاذ ہوگیا۔

— کلکتہ پولیس نے ۱۳ آوارہ گرد بدمعاشوں کو گرفتار کیا۔

— نواب محسن الملک مرحوم کا ایک ..... کالج کی سائنس اسکیم کے لیے ایک ہزار روپیہ دیا۔

— ہفتہ مختتمہ ۹ فروری کے اندر رنگون میں طاعون کی ۱۶۰ وارداتیں اور ۲۶۷ موتیں ہوئیں جنوری میں ۴۲۵ وارداتیں ..... کی ہو چکی ہیں۔

— مہارانی صاحبہ تنجور نے مہاکلی پاٹ شالا کی عمارت کے لیے ۵ ہزار روپیہ دیا۔ اور اخراجات کے لیے ...... سالانہ کا وعدہ کیا۔

— مسٹر ڈاکٹر شیرال حیدرآباد نے منصب اور پنشن اور مسٹر حیدری محتسب عالیہ نے الاونس موقوف کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

— پچھلے سال ۵۰۰۰۰ ہزار روپیہ کی چاء براہ راست ایشیا کو گئی۔

— ۳۱ جنوری کو کلکتہ ٹاؤن ہال میں عظیم الشان جلسہ ہوکر ۳ رزولیوشن پاس ہوئے (۱) جان مارلے اور جان ایلیس کے وزیر و نایب وزیر ہند ہونے پر اظہار خوشنودی (۲) تقسیم بنگال سے اظہار ناراضی (۳) ایک کمیٹی کا تقرر جو اس مضمون کی درخواست تیار کرے کہ یا تو بنگال کو پریزیڈنسی بناکر گورنر مع کونسل عطا کیا جائے۔ یا بنگالی بولنے والوں کو ایک لفٹنٹ گورنر کے ماتحت رکھا جائے۔

— ریورنڈ کالیچرن بنرجی رجسٹرار کلکتہ یونیورسٹی کی صحت آب رو بعاودت ہے۔ مگر وہ مستعفی ہوگئے۔

— لیڈی منٹو نے مہاکلی پاٹ شالا میں سالانہ انعام تقسیم کرنا منظور کیا۔

— گمان غالب ہے کہ سر جیمس لاٹوش کے قایم مقام مسٹر ہیوٹ سکرٹری صیغہ صنعت و حرفت ہونگے۔

— امسال نیل کے ۱۵ لاکھ پونڈ بمقابلہ ۲۰ لاکھ پونڈ سال گذشتہ کے پیدا ہونے کا تخمینہ ہے۔ گذشتہ ۵ سال اوسط ۳۰ لاکھ پونڈ کا تھا۔

— عید کے روز چیتپور میں ہندو مسلمانوں میں گاؤکشی پر سخت نزاع ہوا بہت سے مفسد زخمی ہوکر ہسپتال میں پہنچے۔

— امپیریل میموریل فنڈ کی تعداد ۲۶،۵۵،۰۰۰ تک پہنچ گئی۔

— مدراس کے مواضع ریاست ..... میں ماہ دسمبر ۶۰،۰۰۰ ایکڑ پر نیشکر کی کاشت ہوئی ۴۳ ہزار ٹن کچی کھانڈ کا تخمینہ ہے۔

— ۳۱ جنوری کو خزانہ سرکار میں ۲۴،۷۷،۰۰،۶۰۰ روپیہ کا نقرئی اور ۸،۱۶،۱۶۲،۱۵ کا طلائی سکہ موجود تھا۔

— حضور نظام کی ۲۳ سالہ بڑی شہزادی کا تپ دق کی وجہ سے انتقال ہوگیا۔

— ہفتہ مختتمہ ۲ فروری میں طاعون سے تمام ہندوستان کے اندر ۲۰،۰۵۳ موتیں ہوئیں۔ صوبجات متحدہ ۱۰،۱۳۰ بنگال ۲،۱۶ بمبئی ۱،۸۰۰ پنجاب ۵۲ ممالک متوسط ۱۰،۶ ..... ۱۳

— مشورہ دیا گیا ہے کہ تمام ہندوستانی گاڑیوں کے اول درجہ کا رنگ سفید دوسرے کا نیلا اور تیسرے کا سرخ ہو۔

— کلکتہ میں کمیٹی آبکاری کا کام جاری ہے۔

— نئی اسکیم کے مطابق دو ہندوستانی ولایت بھیجے جاینگے۔ ایک پارسی اور دوسرا اسی مقام کا منتخب ہوگا۔

— باشندگان مدراس کی طرف سے لارڈ امپٹہل کو الوداعی جلسہ ہوا۔

— رنگون میں اسٹیل برادرز کا کارخانہ بالکل جلگیا۔

— بمقابلہ سال ماسبق ہندوستانی ریلوں کی آمدنی ۲۶ جنوری تک ۵۴ لاکھ روپیہ کی زیادہ آمدنی ہوئی۔

— کمیشن تجاویز کمیشن آبپاشی پر تقریباً ۱۲ کروڑ روپیہ صرف ہوگا۔

— جلسہ آریہ سماج لکھنؤ میں کوشلیا دیوی اگروال دیوی نے زنانہ تعلیم اور حقوق نسواں پر لکچر دیئے۔

— کلکتہ میں ایک سوسائٹی نے بھیک مانگ کر ۲۶ روپیہ ترقی سودیشی تحریک کے لیے جمع کیا۔

— علاقہ مالوہ میں افیون کو کہرے سے سخت نقصان پہنچا۔

— غالباً فوجی اصلاح کے متعلق محکمہ سول کے اختیارات بحال رہیں گے۔

— جمعہ گذشتہ کی شب کو بمبئی اور رضا خانہ کی رسم ..... سے ۱۰ لاکھ سے زیادہ کی آبادی نکلی۔

— کلکتہ مدراس اور بمبئی میں جاپانی سفیر مقرر ہوا ..... ہیں

— کلکتہ میں بکل کا ایک آنہ کا سکہ چلانے کا تجربہ ہو رہا ہے

— مسلمانان مدراس مرحومی قرنطینہ کے لیے لارڈ منٹو کو میموریل بھیجیں گے۔

— پانچ روپیہ سے کم کے نوٹ کا روپیہ سوائے برہما کے ہندوستان کے سب خزانوں سے مل سکتا ہے۔

— سر جیمس لاٹوش ۱۵ ماہ حال کو الہ آباد سے بنارس جانے والے تھے۔

— ہز آنر لفٹنٹ گورنر بنگال نے بورڈ حفظان صحت مقرر کیا ہے۔

— سینٹ یونیورسٹی الہ آباد کا جلسہ ۲ مارچ کو ہوگا۔

شاہی سیاحت

— حضور پرنس آف ویلز بہادر نے ۶ فروری کو بنگلور میں ڈریگون گارڈز کو نیا علم عطا کیا۔ اسی روز صاحب ریزیڈنٹ میسور نے شاہی سیاحت کی خوشی میں معززز باشندگان و روسا و حکام کو گارڈن پارٹی دی جس میں شہزادہ صاحب بھی شامل ہوئے۔

— گذشتہ سے پیوستہ اتوار کو ولیعہد بہادر نے میسور میں روشنی اور آتشبازی کا نظارہ کیا۔

— سکندرآباد میں حضور پرنس و پرنسس آف ویلز نے فوجی قواعد ملاحظہ کی۔ اور راجپوت پلٹن کو نئے علم عطا کئے۔

— ہز رائل ہائینس نے بمقام حیدرآباد دکن وکٹوریہ زنانہ ہسپتال کا بنیادی پتھر رکھا۔

— حضور نظام کی شہزادی کے انتقال کی وجہ سے ۱۱ فروری کو حیدرآباد دیکن شاہی سیاحت کے متعلق کیا گیا اعلانہ ہوئی حضور ولیعہد بہادر بغرض ملاقات ..... تشریف لے گئے۔ حضور نظام نے اسکا شکریہ ادا کیا۔ حضور ولیعہد بہادر کے معین مسلمان اردلی انکا اثر شہزادی کے جنازہ کے ہمراہ گئے۔

— حضور پرنس آف ویلز ولیعہد بہادر ..... کے بیان میں حیدرآباد کے قریب جوار اور خصوصاً گولکنڈہ کو تاریخی ..... کی سیر کرنے والی تھیں ..... کے زمانہ میں .....

لکھنؤ کی سیر کو گئی۔

(فصل و موسم)

— صوبجات متحدہ وغیرہ کو جانے کی وجہ سے بنگال میں چاول کا نرخ گراں ہوتا جاتا ہے۔

— امدادی کام پر مزدوروں کی تعداد حسب ذیل ہے: صوبجات متحدہ ۷۵۰۰۰ - پنجاب ۱۹۶۳ - راجپوتانہ ۵۳۹۶۲ - وسط ہند ۱۲۵۰۰ - بڑودہ ۲۹۱۰۵ - احاطہ بمبئی ۸۶۹۷ - ریاست حیدرآباد ۱۲۱۶۔

— ریاست جودھ پور میں قحط کی سخت شکایت ہے۔ بہت سے سب تالاب خشک ہو گئے ہیں۔

— ہفتہ مختتمہ ۴ فروری میں پنجاب کے تمام اضلاع میں سوای رہتک اور گوڑگانوہ کے بارش ہوئی۔ گیہوں کا نرخ صرف راولپنڈی میں ارزاں ہے۔ گوڑگانوہ میں دیمک سے فصل کو نقصان پہنچا۔

— صوبجات متحدہ کے اضلاع سہارنپور۔ مظفر نگر۔ شاہجہانپور۔ پیلی بھیت۔ بنارس۔ جون پور اور بستی میں اچھی بارش ہوئی۔ علیگڈھ میں چارہ کی قلت ہے۔ فرخ آباد۔ بستی اور سیتا پور میں ژالہ باری سے نقصان پہنچا۔ جھانسی۔ متھرا۔ جالون اور کانپور میں ۴۷۹۶۱ آدمی امدادی کام پر ہیں۔ گورنمنٹ بوجہ اندیشہ قحط امدادی کام کے نقشے تیار کر رہی ہے۔

[پنجاب و سرحد]

— امیر صاحب معہ سردار عمر جان و سردار امین اللہ جلال آباد پہنچ گئے۔ سردار نصر اللہ خاں اور سردار عنایت اللہ خان کابل ہی میں ہیں۔ سرحدی قبائل کے سرداروں کو حاضری کا حکم ہے۔

— ٹیپاڑ میں ۴ سے ۷ مارچ تک مویشیوں، گھوڑوں اور آلات کشاورزی کی نمایش ہوگی۔

— شمالی حصہ وزیرآباد میں طاعون نمودار ہے۔ وہاں ایک مسلمان بھی گرفتار ہوا جو سرکاری حکام کے بھیس میں رعایا کو لوٹتا تھا۔

— دسمبر گذشتہ میں پنجاب میں ۹۰۰۴۲ پیدایشیں اور ۶۰۰۲۲ موتیں ہوئیں۔ طاعون سے ۱۶۰۰ بمقابلہ ۱۴۹۴ اسی جینہ سال ماسبق کی موتیں ہوئیں۔

— پشاور میں ۲۶ فروری سے یکم مارچ تک نمایش مویشیان ہوگی۔

— ان دنوں سرحدی زیرستان پر افسران انگریزی کی جانیں سخت خطرہ میں ہیں کیونکہ چند اشخاص نے انہیں قتل کرنے پر حلف اٹھایا ہے۔

— پاینر شاکی ہے کہ امیر صاحب کے عہدہ دار ان ملا اکوں وغیرہ کو گرفتار کرنے میں مدد نہیں دیتے جو انگریزی علاقہ میں وارداتیں کرتے رہتے ہیں۔

— ملتان میں جاپان کے لئے چندہ کھولا گیا ہے۔

— مسٹر وینچ سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات کشمیر نے خودکشی کی۔

— موگا ضلع فیروزپور میں ادہم سال کا ۔۔۔ بنیاد دی گئی ہے۔

— ضلع لاہور میں دوسرا ضلع قایم کرنے کے متعلق رائے ونڈ اور قصور دو مقامات کو پیش کیا جاتا ہے۔

— باشندگان راولپنڈی باوجود عہد واثق کے ولائتی شکر استعمال کرنے لگے ہیں۔

— مدرسہ طبیہ دہلی کا سالانہ جلسہ ۴ فروری کو ہوا۔ ڈاکٹر مولوی نذیر احمد صاحب ایل ایل ڈی نے بھی تقریر کی۔

— ۹ فروری کی شب کو اندرون دہلی دروازہ لاہور میں آگ لگ گئی اور مشکل سے بجھی۔

— مالیر کوٹلہ میں ہز ہائینس نواب صاحب رام پور کے چھوٹے صاحبزادے کی انتقال کا ماتم ہوا۔

— ایوان تجارت پنجاب کا پہلا جلسہ ۹ فروری کو دہلی میں ہوا۔

— اسلام آباد کشمیر میں آتشزدگی ہوئی جس سے محکمہ بندوبست کی عمارت جل گئی۔

— دہلی میں ڈاکٹر ہیم چندر سانیال کا نہیں بلکہ ڈاکٹر ہیم چندر سین کا انتقال ہوا ہے۔

— امیر صاحب نے عید جلال آباد میں منائی ہے۔ حکومت نے درآمد غلہ و نمک پر محصول لگا دیا۔

— پنجاب میں بماہ جنوری طاعون سے ۲۵۲۷ واردات اور ۲۳۰۰ موتیں ہوئیں۔

— مسٹر واموردستگو ۷ سال تک جاپان میں تعلیم پانے کے بعد ہردوار میں آ گئے۔

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب فریدکوٹ کا معمولی بخار و زکام سے انتقال ہو گیا۔

— لالہ دوہنپت رائے وکیل چیف کورٹ نے اپنے متوفی بیٹے کی یادگار میں دیانند کالج کو صرا ہزار دینا منظور کیا۔

— پچھلے سال شنواری کی نسبت صوبہ سرحدی سے افغانستان میں نمک مال گیا۔ انگریزی کپڑے کی درآمد میں ۲ لاکھ کی بیشی تھی۔

— افواہ ہے کہ امیر صاحب نے اپنے کمانڈر انچیف اور کئی ملکوں کو توپ دم کرا دیا۔

— ضلع بنوں میں عمدہ بیج کا ایک فارم بنایا گیا ہے۔

— دہلی کی انجمن ناشک بہادر انجمن انسداد مسکرات کا سالانہ جلسہ ۲۷ فروری کو ہوگا۔ اس میں کارروائی اردو میں ہوگی۔

(ممالک غیر)

— کرنل ارانگی ہندوستان میں جاپانی اتاشی مقرر ہوئے۔

— یونیورسٹی نے ڈائرکٹر تعلیم پیکین کو اس کے امریکن ہونے کی وجہ سے برخاست کر دیا۔

— کانٹن میں ایک مسلح گروہ نے چند عیسائی پادریوں کی مشکیں باندھیں۔ ایک کو لوٹ لیا۔

— پولینڈ اور صوبجات بالٹک میں باغیوں کی بلا امتیاز پھانسی جاری ہے۔

— جدہ میں حجاج کی صحت اچھی ہے۔

— کیمنٹ میں شکر کے لئے توسیع کاشت چقندر کی کوشش جاری ہے۔

— چین کو مزید فوج اور توپیں روانہ ہوئی ہیں۔

— شاہ کرسچین کا جنازہ اٹھارہ ماہ حال کو اٹھیگا۔

— سر آرتھر لالی آیندہ گورنر مدراس غالباً اوایل مارچ کی کسی تاریخ کو روانہ ہونگے۔

— زلزلہ دو سال کے بعد زخمیوں کی خدمت کے صلہ میں مسز بیچ کو رایل ریڈ کراس کا تمغہ ملا۔

— فرانس میں گرجوں کی مال و متاع کی فہرست کی تیاری موقوف کیگئی ہے۔ بیلجیم میں فساد ہوا۔ انگریزی مقامات پر باغیوں نے گرجوں میں آگ لگا دی اور مریم کا بت دریا میں پھینک دیا۔

— یونینسٹوں کے بہت لوگ مسٹر بالفور کی حمایت پر آمادہ نظر آتے ہیں۔

— روسی باغیوں نے تین مقامات پر بم کے گولے چلائے جن سے بہت جانوں کا نقصان ہوا۔ ایک باغی کے گھر سے اسلحہ وغیرہ بھی برآمد ہوئے۔

— کوریا ریلوے پر لاگ شدت سے جاری ہے۔

— قیصر جرمنی کو برلن بیگن میں صرف مراسم تدفین ادا ہونے تک قیام کریں گے۔

— جنوبی افریقہ میں حضور ڈیوک آف کناٹ نے زولوں کے چار سو رؤسائے اور باشندوں سے ملاقات کی۔

— اخبار ٹیمیون کے نامہ نگار جینیو کو ایک شاہی شاہ کوریا سے وصول ہوا ہے جس میں جاپان کی کوریا پر دخل کرلینے کی مخالفت کیگئی ہے۔ اور دیگر دول سے استمداد کیا گیا ہے۔

— روس نے قیصر جرمنی کی اس تجویز پر کہ ممالک غیر کی فوجیں شمالی چین سے واپس بلا لیجاویں۔ مکرر غور کرکے قرار دیا کہ آیندہ چند ماہ تک صورت معاملہ کا انتظار کیا جائے۔

— انٹرفاگسٹا (چلی) میں ریلوے ملازمان نے بغاوت کی تو تقریباً سو آدمی قتل ہوئے۔ گورنمنٹ ارجنٹائن نے جنگی جہاز اور فوج بھیجی ہے۔

— مسٹر بالفور نے یونینسٹ ممبروں کو لکھا تھا کہ ۱۲ فروری کو پارلیمنٹ کھلیگی اور لارڈ رپن نے بھی اسی مضمون کے خط لکھے تھے۔

— چینیوں نے انگریزی پرسبیٹیرین مشن کی عمارت میں آگ لگا دی۔ مگر پادری بچ گئے۔

— بروس میں پینزا اور کشائش کے پولیس افسر قتل ہوئے۔

— شاہ ہسپانیہ کے مراسم شادی غالباً ۴ جون کو ادا ہوں گے۔

— ناٹال (جنوبی افریقہ) کی ایک کان میں طغیانی کی وجہ سے ۵۵ مزدور ہلاک ہوئے۔

— مراکو کانفرنس میں صورت معاملہ نازک ہے۔ دول مختلف قایم مقاموں کی جانب داری ۔۔۔

خبریں بذریعہ خطوط

گوالیار:۔ بسنت کے جلسے سالانہ بدستور ہر روز مقررہ تاریخوں پر ہو رہے ہیں۔ چار بجے رنڈیاں جمع ہو کر درگاہ پر بسنت لیجاتی ہیں۔ تماشائیوں کا ہر روز بڑا ہجوم رہتا ہے۔ غلہ کی گرانی اور قحط سے لوگ گھبرائے ہوئے ہیں۔ مگر ان کی رونق میں فرق نہیں آتا۔

شہر لشکر دگوالیار دونوں میں عید دو شنبہ مورخہ ۲۶ فروری کو ہوئی۔ قاضی صاحب بہ سواری فیل عیدگاہ تشریف لیگئے تھے۔ مسلمانان شہر نے درگاہ عید کا دس بجے ادا کیا۔

جمنا پرشاد صاحب تحصیلدار سونکچھ نے زمینداروں کی بہبودی و آسائش کے واسطے مزارعین کی ایک کمیٹی قائم کی ہے۔ اور ایک لیکچر بھی دیا ہے جس کا مفصل حال آئندہ لکھا جائیگا۔

حضور مہاراجہ صاحب مہارانی صاحب کل بنا پر دورہ ملاحظہ کار ہائے رفع تکالیف قحط سبل گڑھ تشریف لیگئے ہیں۔

سیتاپور:۔ سیتاپور میں ایک ہفتہ پہلے کچھ شکایت طاعون کی تھی۔ چنانچہ ایک آنریری مجسٹریٹ صاحب کے یہاں ایک چار سالہ لڑکی کی بغل کے پاس گلٹی نمایاں ہوئی اور تپ اس میں سو وکشش شروع ہوئی۔ اس گلٹی پر صاحب موصوف نے کھانے کا چونہ تھوڑی سی شکر ملا کر لگوایا۔ خدا کی شان ہے چار منٹ میں گلٹی غائب ہوگئی اور لڑکی نے دو دن میں صحت پائی۔ چونہ معمولی کیا تھا۔ جو پان کیساتھ کھایا جاتا ہے اور شکر معمولی دیسی۔ اگر اس علاج کا دوسری جگہ بھی تجربہ کیا جائے تو غالباً کچھ حرج نہ ہوگا۔

راولپنڈی:۔ افسوس ہے کہ عید الضحےٰ کے لیئے اتوار کی شام تک تو مسلمانان کا پہلے روز ہی اتفاق تھا مگر رات کو شہر میں دو فرقے ہوگئے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بعض جگہ اتوار کی عید ہوئی۔ اور بعض بعض حصہ اور صدر لال کرتی و دیہات میں پیر کو عید منائی گئی۔ دہلی، لاہور، امرتسر و گوجرانوالہ میں بھی پیر کی عید کی خبر ہے۔

حیدر گڑھ (بارہ بنکی) ۱۷ فروری ۱۹۰۶ء کی شب کو میں سوا نو بجے صبح لکھنؤ سے قریب ۹ بجے اونٹ گاڑی پر سوار ہو کر حیدر گڑھ ضلع بارہ بنکی کی جانب روانہ ہوا۔ قریب ۲ بجے شب کے اونٹ گاڑی خاص قصبہ ایٹھی میں پہنچی اور اٹک گئی۔ جب گاڑی کے چلنے میں دیر ہوئی تو ہم لوگوں نے گاڑی بان سے گاڑی چلانے کے لیئے کہا۔ جس پر اُس نے جواب دیا کہ کیا تم لوگوں کو اپنی جانیں اور مال عزیز نہیں۔ ابھی ابھی پرسوں شب کا ذکر ہے کہ فلاں شخص جو بڑا متمول اور ایک نامی سیٹھ ہے۔ رات کے چور رہزن وغیرہ اس فکر میں تھے بکثرت نا تھے نہ لگے۔ اسی شب کی تاریکی میں جبکہ آسمان سے کچھ ترشح بھی ہو رہا تھا قریب پانچ چھ سو آدمیوں کے مسلح اور روشن مشعلیں لیے ہوئے غل و غوغا مچاتے ہوئے اور ہر کہہ اُس کے مکان عالیشان پر پہنچے۔ احاطہ کا محاصرہ کر لیا۔ اور مجاور دروازے کے کواڑوں کو توڑ کر اندر گھس گئے۔ اور کئی ہزار کا نقد و جنس لیکر چمپت ہوگئے۔ اب پولیس کا بڑے شد و مد کے ساتھ انتظام ہو رہا ہے۔ گارد پولیس راہداری کے لیئے ساتھ ہوتی ہے۔ کپتان کو توالی ... اعلی حکام بارہ بنکی اور لکھنؤ وغیرہ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ سُنا ہے کہ ایک شخص انہیں سے گرفتار بھی ہوا ہے۔ باوجود اس جانچ اور پڑتال و سراغرسانی کے اب تک اور کا پتہ نہیں لگا۔

سنبھلی ضلع بلندشہر:۔ افسوس ہے کہ راجہ مظفر علیخاں صاحب خلف الرشید راجہ اسعد یار خاں صاحب جو تبدیل آب و ہوا کے لیئے پنجاب میں تشریف لائے تھے ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۹۰۶ء کو مقام کسولی میں گزر گئے عالم بقا ہوئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ معلوم ہوتا ہے کہ رشتی انکی بہ حیلہ سیاست اِدھر کھینچ کر لائی تھی۔ اگرچہ یہ شاہراہ ہر صغیر و کبیر کو در پیش ہے مگر عین شباب میں وفات پانا ایک افسوسناک واقعہ ہے۔

گرچہ ہر دو سالہ پیر دو مجے شبت ۔ ایں بلا سخت است کہ گرد جواں

دُنیا میں سب سے مقوی دوا

نامردی ضعف باہ سرعت رقت جریان کو دور کرنیوالی کانیاں کلب بوٹی کی مرکب گولیاں

امتحاناً ایک ہفتہ مفت

یہ گولیاں ایکسیر ہیں تین سیر خون صالح کی مقدار جسم میں پہنچاتی ہیں۔ امتحان کیلیئے پہلے جسم کو تولو پھر استعمال کے بعد تولو فرق معلوم ہو جائیگا۔ عضو مخصوص اور دماغ اور جگر کو طاقت دیتی ہیں۔ قوت باہ کو اسقدر بڑھاتی ہیں کہ ضبط کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ عالم شباب کی شگفتگیاں ... کی اصلاح کرکے نامردوں کو مرد بناتی ہیں۔ غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بناتی ہیں۔ خون کو صاف کرتی ہیں اور قبض کو دور کرتی ہیں۔ تراوٹ و فرحت حافظہ اور ادراک کو بڑھاتی ہیں۔ ہر مزاج کے موافق ہیں۔ ہر موسم ہر ملک میں استعمال ہونے کے لائق ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ تمام پنجاب و ہندوستان میں کسی حکیم ڈاکٹر اور وید کو ایسا نسخہ مجرب اور مفید معلوم نہیں۔ اگر ہے تو ہماری طرح ہفتہ کو مفت دیکر اطمینان کرا دیں۔ اشتہار کے ساتھ مفت کی ایک ... ... گولیوں کا ... ۱۲۰ عدد گولیوں کی ... قیمت ...

---

۲۸ فروری ۱۹۰۶ء تک

عظیم الشان رعایت میں توسیع کیگئی

کسی صاحب کو ان بکسوں کی شیشیوں کی تعداد میں کمی بیشی کرانیکا اختیار نہیں

نمبر	تعداد شیشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نمبر	تعداد شیشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مندرجہ بالا بکسوں کی طرح امرتی مربع ... گولیاں ... بکس تیار کیئے گئے ہیں ان کی اصل قیمت ... قیمت ... محصولڈاک کمیشن منی آرڈر مندرجہ بالا نقشہ کے مطابق ہے۔

شاہی حکیم محمد علی موجد جیون بوٹی ویدک ... خانہ ... کھا سلطان ... لاہور ... حکیم ... معالج ... معتمد ...

چندوسی بہاؤالدین (ضلع جہلم) عید کے دن قربانی گائے یہاں کے ہندوؤں نے مسلمانوں کو جبراً باز رکھنا چاہا۔ حالانکہ مسلمان گاؤں سے باہر قوم باہر جاکر قربانی کرنا چاہتے تھے۔ بیچارے مسلمانوں کی بچانے کے واسطے مقابلہ کو بیٹھے مگر ہندوؤں نے جو صبح کو ایکا کئے ہوئے تھے انکو خوب [illegible] کیا۔ رات کے وقت لڑائی ہوئی۔ مسلمان مقابلہ کی تاب نہ لاسکے کیونکہ بہت کم تھے بھاگ گئے۔

سنا جاتا ہے کہ ہندوؤں میں سے ایک آدمی ہلاک ہوگیا جس کی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ اندھیرے اور گھبراہٹ میں اپنی ہی جماعتوں کے جوش کا شکار رہا۔ بہرحال اب انسپکٹر صاحب اور تحصیلدار صاحب تفتیش کر رہے ہیں۔ چار مسلمانوں کو ماخوذ کیا ہے۔ نتیجہ سے پھر اطلاع دیجاوے گی۔

پشاور (۱۰ فروری) یہاں بارش اچھی ہوگئی۔

منڈلا (۲۰ جنوری) باران شروع ہوا ہے۔ اور اس شدت وکثرت سے مینہہ برس رہا ہے کہ شاید ہی ایسا پانی کبھی اساڑھ یا ساون میں بھی پڑا ہوگا۔ اور جابجا سے مکان گرنے کی سخت شکایت ہے۔ فصل بہت عمدہ تھی مگر بالکل عجب نہیں کہ بارش نقصان [illegible] ہو۔ چونکہ بارش

دن بدن ترقی پر ہے۔ سردی کی وہ حالت ہے کہ جہانتک کپڑا اوڑھا جاتا ہے اس سے جنگلی ضرورت پڑتی ہے۔ کہ [illegible] ربیع کی فصل سے محروم اور مایوس ہو چکے ہیں۔

پولیس کے نئے انتظام پولیس کا نسٹبلان کی تنخواہ بجائے چھ سات کے آٹھ اور نو روپے ہوگی۔ باقی انتظام تاحکم ثانی ملتوی رکھا گیا ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد انتظام ہوجائیگا

کاٹھیاواڑی خط (موبھاونگر) سر منو بھر جی بھاونگری بہاونگری اراکین پارلیمنٹ کے تازہ انتخاب میں کامیاب ہے۔ اور رائے ان کی ناکامیابی پر اخبارات گجراتی نے بڑی خوشنودی ظاہر کی ہے۔

موجب مسرت ہے کہ گیلا بھائی پیر بھائی کا مکان واقع دھوراجی بمبئی کے ایک شریف مسلمان نے خرید کر انجمن اسلام دھوراجی کو ہبہ کردیا۔ یہاں بہاونگر میں ایک میمن عورت کا انتقال ہوگیا۔ جو سات ہزار روپے نقد چھوڑ گئی ہے۔ اور اس کی وصیت یہ ہے کہ یہ روپیہ کسی کار خیر میں صرف ہو۔ داؤد بھائی نامی ایک تیلی اور ایک اور شخص عبدالرحمن نامی وصی ہیں۔ وصیوں کا ارادہ ہے کہ اس روپے سے امام باڑے کے شکستہ کمروں کی مرمت کریں۔ ان کمروں میں [illegible] درگاہ [illegible] مقیم ہیں۔ اور ہمیشہ وہاں گانجے کے دم لگائے جاتے ہیں۔ افسوس مسلمانوں کی یہ رقم بھی برباد ہوگی۔ روپیہ ریشمی سوداگر (بنگلور)

امانت ہمیشہ ہدکار پروانان نے فی الحال روپیہ وصیوں کے حوالے نہیں کیا ہے۔ اراکین انجمن اسلام اور دیگر مسلمانوں کو لازم ہے کہ اس روپے کو امام باڑے کی مرمت کے عوض کسی اور مفید دنیک کام میں صرف کرانے کی کوشش کریں۔

غم کی خبر - آج دس فروری ۱۹۰۶ء کو تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخاں سے تار آیا کہ حافظ محمد موسیٰ صاحب نے رحلت فرمائی۔ اور تھوڑے عرصہ کے بعد ریاست بہاولپور سے بھی یہی خبر آئی۔ ہماری خانقاہ اور تمام دہلی میں اس خبر کو نہایت قلق اور اندوہ کے ساتھ سنا گیا۔ تقریباً ساٹھ برس کی عمر ہوگی صحت مدت سے خراب تھی۔ اس سال جب جمادی الثانی کے مہینہ میں حضرت محبوب الٰہی غریب نواز کے مزار پاک پر حاضر ہوئے۔ اور حسب دستور میرے مکان پر قیام فرمایا تو میں نے دیکھا کہ چہرہ زرد ہے۔ اور انتہا درجہ کی کمزوری معلوم ہوتی ہے جیسے کہ رہا گیا۔ اور حفظ صحت کیلئے عرض کیا۔ فرمانے لگے کہ دعا کیجیے۔ کمزوری بڑھتے بڑھتے یہاں تک پہنچی کہ آخر ۹ فروری اور ۱۰ فروری کی درمیانی شب میں آپکو بالکل ختم کردیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اب امید ہے کہ لاکھوں غمزدہ مریدین کی تسلی ودلجوئی کیلئے حافظ صاحب کے برادر عزیز میاں محمود صاحب دلی توجہ فرماوینگے۔ کیونکہ وہ لایق وخلیق بزرگ ہیں اور متوسلین سلسلہ کی محبت کا بہت اچھا اندازہ کر سکتے ہیں۔ دعا ہے کہ حضرت شاہ سلیمان صاحب تونسوی کے سرکی تمام امداد شامل کام رہے۔ حسن نظامی دہلی

پہلے اسے پڑھ لیں کیونکہ پانچ (۵۰۰) سو روپیہ مفت مل رہا ہے

تار کا پتہ: کوجرانوالہ

(۱) اکرم بندہ۔ تسلیم۔ اقبل اس کے تین پیکٹ منجن جریان کی لاثانی دوائی آپ سے منگانے طلب کی تھی اور اس کو اپنے دوستوں کو دیکر آزمایش کی تو واقعی دوا مذکور کو بہ صفت موصوف پایا اور اکسیر کا کام دیا۔ لہذا دوبارہ تکلیف دہ ہوں کہ براہ مہربانی آٹھ پیکٹ بذریعہ ویلیو مرحمت فرمایئے۔
تسلیم جناب خان محمد صاحب ٹھیکہ دار مقام جہلم متوسط ۴ ستمبر ۱۹۰۵ء

(۲) ایڈیٹر صاحب اخبار گلزار ہند لاہور ۳۰ دسمبر ۱۹۰۵ء کے اخبار میں تحریر فرماتے ہیں:۔ "جریان کی لاثانی دوائی" یہ دوائی حکیم جگت سنگھ صاحب کواترہ کی محنت کا نتیجہ ہے جنہوں نے سینکڑوں مریضوں پر اسکا استعمال کرکے پبلک پر اپنی صداقت کا اظہار کیا ہے۔ یہ دوائی قابل قدر ہے۔ ہمارے ایک دوست کو جریان کی سخت شکایت تھی انہوں نے اس دوائی کو منگوایا جس سے ایک ہفتہ میں صحت کلی ہوگئی ہم سفارش کرتے ہیں کہ جس شخص کو مرض جریان ہو وہ اس دوائی کو منگا کر فائدہ اٹھائیں اور موجد کی کوشش کی داد دیں۔ قیمت کمیں عہ۔ (نیاز مند ایڈیٹر)

ہزاروں میں سے بطور نمونہ

صرف دو سندات مندرجہ بالا آپکے پیش ہیں اگر جعلی یا فرضی ثابت کریں تو مبلغ ۵۰۰ روپیہ فوراً آپکی خدمت میں بھیجا جاویگا۔ ورنہ دوائی کو منگا کر خود فایدہ اٹھاویں اور اپنے دوستوں کو بھی اطلاع دیں کیونکہ بڑے بڑے لایق ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس بات کی تصدیق فرمائی ہے کہ دوائی جریان کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ جریان کیسا ہی سخت اور پرانا کیوں نہ ہو مریض نہایت ہی کمزور اور ہر قسم کے علاج سے مایوس کیوں نہ ہو چکا ہو صرف سات روز میں مرض جریان بالکل نیست ونابود ہوجاتا ہے۔ تمام کمزوریاں رفع ہوکر آیندہ کبھی اسکا اندیشہ نہیں رہتا۔ باوجود اس قدر فوائد کے قیمت ایک پیکٹ (عہ) محصولڈاک علاوہ ہے۔ (نوٹ) ایک پیکٹ ہر مریض کے واسطے کافی ہے جسکا مرض سات سال سے زیادہ کا نہ ہو۔ لیکن اگر مرض سات سال سے زیادہ عرصہ کا ہو تو اس حالت میں پوری صحت دو پیکٹ متواتر استعمال کرنے سے ہوگی۔ جریان کی لاثانی دوائی دیسی جڑی بوٹیوں کا مرکب ہے کسی قسم کا کشتہ ملایا نہیں جاتا۔ کوئی دوائی خلاف طبع ہے کہ استعمال نہیں کیجاتی۔ ہر موسم میں مفید ہے۔ ذائقہ خوشگوار اور پرہیز معمولی ہے۔

ہندوستان بھر میں ایک ہزار ایجنٹوں کی [illegible]

حکیم جگت سنگھ کواترہ مقام گوجرانوالہ پنجاب

فرمایش بجوازمیہ اخبار اس پتہ پر آویں اور اپنا پتہ صاف وخوشخط تحریر فرماویں۔

اپریل ۱۹۰۶ء کا پیسہ اخبار ایک ایسا گلدستہ ہوگا کہ آپ جن دوستوں اپنے آشناؤں کو نمونے بھجوانا چاہتے ہیں انکے پتوں کی فہرستیں منیجر پیسہ اخبار لاہور کے نام جلد بھیجدیں۔

اسم اعظم

بہت سے پسا سالہ جو ہیں بعہد محمد اکبر جلال الدین بادشاہ غازی کی ایک مشہور ترجم [illegible] سید صاحب شیرازی نے تحریر کی تھی اور جو تمام و کمال وہ عملیات نادرہ و اسم اعظم و نکات اسم اعظم بھیں درج کئے تھے۔ جو عابدوں اور زاہدوں کے سینہ میں بند تھے۔ اور وقت مرگ اپنی اولاد کے حوالہ کرکے انکو ہدایت کی تھی کہ یہ خزینہ غیب ہے۔ اسکو حل المشکلات سمجھو۔ ورنہ کام میں لاؤ [illegible] زمانہ کے اتفاق سے وہ کتاب ہم تک پہنچی ہے اور ہم نے بغرض رفاہ عام بصرف زر کثیر اس کی اشاعت کا ترجمہ اردو میں کرکے طبع کرایا ہے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ (علاوہ محصول)

رسالہ قیافہ — اس میں مردم شناسی کے عمدہ سات طریقے درج ہیں قیمت فی جلد عہ

المشتہر چندر سین بانکے لعل تاجر کتب مراد آباد

دفعیہ نامردی کا بکس

اس بکس میں دفعیہ نامردی و سستی کا تیر بہدف داخلی و خارجی علاج گولیاں اور روغن طلا ارسال کیا جاتا ہے قیمت میں صدہا سرٹیفکیٹ آچکے ہیں اگر آپ ہر طرف سے علاج میں مایوس ہو چکے ہیں تو اس بکس کو منگوا کر استعمال کرکے از سر نو لطف جوانی حاصل کریں

قیمت فی بکس معہ محصولڈاک للعہ

پتہ حکیم نیاز احمد صدیقی کوٹھی موسی خان براستہ گوجرانوالہ

اشتہار

قلیل میعاد کیلئے امانتیں

پنجاب نیشنل بینک لمیٹڈ اور اسکی شاخیں تین مہینہ کے لیئے ۴ فیصدی سالانہ سود پر امانتیں جمع کرتی ہے۔ اس اشتہار پر نہایت تھوڑے دنوں تک عملدرآمد ہوگا۔

۲۱-۲۲ اور ۲۸ فروری ۱۹۰۶ء

جو لوگ نہایت تاریکی میں [illegible] کہ ہر ڈاکخانہ میں [illegible] چھوڑ دیتے ہیں [illegible] کے لائق [illegible] چیز جو ضعف باہ جریان رقت و سرعت کی نہایت مفید [illegible] بی پی اس شرط پر کہ بعد استعمال نتیجہ سے مطلع کریں [illegible] قیمت ارسال ہوگی اخراجات اشتہار اور محصول [illegible] المشتہر [illegible] محلہ [illegible] گنج لکھنؤ

عطر حنا کمپنی

یہ بات بڑے بڑے عطر سازوں کی [illegible] عطر حنا [illegible] تیار ہو سکتا عجب کمپنی [illegible] ہندوستان [illegible] خوشبو [illegible] کمپنی نے [illegible] سا حاصل کرنے کی رہتی ہو تھوڑی ہی [illegible] بڑی ترقی حاصل کی عطر حنا کا نرخ فی تولہ [illegible]

[illegible]

عطر برگ حنا: جیسا ہمارے ہاں [illegible] فی تولہ [illegible] اسکے علاوہ [illegible] تمام عطر وغیرہ ہر قسم اور ہر نرخ کے کثرت [illegible]

عطر گلاب فی تولہ [illegible]

عطر کیوڑہ [illegible]

عطر شمامہ عنبر [illegible]

عطر [illegible]

عطر شمامۃ العنبر [illegible]

عطر سہاگ [illegible]

عطر [illegible]

عطر [illegible]

عطر [illegible]

عطر خس [illegible]

روح گلاب [illegible] قسم دوم [illegible]

روح خس [illegible] روح [illegible]

المشتہر محمد زمان خان محمد نعیم خان مالک حنا کمپنی کوٹھی عطر شہر قنوج

جھوٹے پر خدا کی لعنت

بعض امراض ایسی ہوتی ہیں کہ انکا نام لیتے بھی دل کانپتا ہے جنہوں نے اس ناہنجار مرض کے مریضوں کو کبھی دیکھا ہے وہ جانتے ہیں کہ [illegible] گھن کی طرح کھا جانے والی مرض میں مبتلا ہوئے ہیں کہ جنہوں نے زندہ درگور اندر سے کھوکھلی تمام طاقت کھوئے ہوئے زندگی سے بیزار قسمت کو روتے ہوئے مریضوں کو دیکھا ہے۔ وہ فوراً کہ دینگے کہ:-

خدایا جریان کسی کو نہ ہو

مرض [illegible] کہ پہلے پہل کوئی نمایاں نقصان ظاہر نہو مگر یاد رکھو تھوڑے عرصہ میں بعض بالکل ناکارہ ہو جائیگا جریان کا دور کرنا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں ہے جس اشتہار کو دیکھو یہی لکھا ہوتا ہے کہ دن کے اندر اندر جریان دور ہو جاتی ہے مگر آپ اسکو سچ جانیں کہ دن چھوڑ آٹھ ہفتہ میں بھی بعض نسخے جریان کو دور نہیں کر سکتے جریان کا علاج تجربہ کار دید حکیم کے بغیر کوئی نہیں کر سکتا ہماری دوائی جریان معمولی حالتوں میں [illegible] اور سخت حالتوں میں [illegible] کے اندر اندر جریان کا عارضہ دور کر دیتی ہے علاوہ اسکے طاقت [illegible]

قوت باہ بہت ہی بڑھ جاتی ہے [illegible] ... کا عارضہ جاتا رہتا ہے قیمت ۶۰ گولیاں عہ (دو روپیہ) ہے

نمونہ کی چار گولیاں مہر [illegible] روانہ کیجاوینگی تا کہ اگر اشتہاری حکماء سے بھی بدظنی ہو چکی ہو تو آپ نمونہ منگا کر یقین کرلیں۔

ملنے کا پتہ

ٹھاکر دت شرما [illegible] اخبار [illegible]

سامان کرکٹ

کرکٹ بیٹ درجہ اول آل کین ہینڈل بڑا کا و تہ فی عدد ...
کرکٹ بیٹ درجہ دوم آل کین سنگل ...
" " آل کین بیٹ اول فی عدد ایضاً آل کین
درجہ اوسط فی عدد ...
گیند بن میچ بال فی درجن ... ایضاً مشقی درجہ اول ...
ایضاً درجہ اوسط ... ایضاً مشقی معمولی ...
فی درجن نوٹ: بچوں اور جوان لڑکوں کے
اور گیندیں بندرہ بالا قیمتوں سے ... فی عدد کم
وکٹ میچ بیلز پرکشش درجہ اول فیٹ ... درجہ دوم
... درجہ اول فی جوڑہ ... ایضاً درجہ دوم ...
دستانہ وکٹ کیپر درجہ اول فی جوڑہ ... درجہ دوم
... دستانہ گلوز فی جوڑہ ... سکور بک
فی عدد ... ...
فٹ بال ... مکمل بلیڈ ر فی عدد ...
فٹ بال ... فی عدد ... دیگر اشیاء سامان متعلقہ کھیل
اور ... کی مصور انگریزی فہرست ملاحظہ ہو نقد
قیمت یا ریلوے ... ریلوے اسٹیشن کا نام اور اپنا پورا پتہ خوشخط
تحریر فرما دیں۔

جہنڈا مل اینڈ سنز ... فٹبال ورکس شہر سیالکوٹ پنجاب

بیسویں صدی کی عجیب و غریب چمتکار
ترکال درشی آئینہ

مہربان صاحبو! بیدار ہو اور ایک نقل کیونکہ فرما کے تھوڑی قیمت میں ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت جاننے کیواسطے اس سے بہتر کوئی دوسری ... نہیں ہے۔ زمانہ سابق کے رشی و منی ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت دریافت کرنے کے جو طریقے ایجاد کر گئے تھے وہ ایک ... تھا کی عنایت بغایت کی سبب ... لگے ہیں اور اس دنیا میں اس سے ہر خاص و عام فائدہ اٹھائیے اس غرض سے ظہور میں لایا ہے۔ کہ فلاں شخص کیا کرتا ہے اس کی حالت کس طرح کی ہے۔ فلاں کام ہوگا یا نہیں۔ فلاں بات کا نتیجہ کیا نکلیگا۔ سویش پردیشی جانے کی جگہوں نہ گوئی ... رشتہ داروں اور انسان و خیر کی حقیقت دریافت کرنے میں ... کے حل کرنے میں آئینہ از حد مفید ہے۔ ایک دفعہ خرید کرنے کے بعد دوبارہ خرید کرنے کی ضرورت نہیں بشرطیکہ با حفاظت محفوظ رکھا جائے۔ صدہا سرٹیفکیٹ علماء و فضلاء کی طرف سے ملے ہیں۔ قیمت صرف ... محصولڈاک معہ پیکنگ کتاب طریق استعمال آئینہ مذکور سات انچہ لمبا اور پانچ انچہ چوڑا سادہ کانچ کا ہے۔

تاکید

آئینہ مذکور اگر بصد پسند خاطر نہ ہوگا تو آئینہ ملنے سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر واپس کرنے سے ملنے کے بعد ... کیا جاویگا۔ تمام خط و کتابت بزبان گجراتی انگریزی پتہ فرنگ گاؤں ضلع اور نام صاف لکھنا چاہیئے

آشابھائی واگھجی بھائی پٹیل مقام کرمسد
تعلقہ آنند ضلع کھیرا پرانت ملک گجرات

Asha Bhai Waghaji Bhai
Patail Karamsad
Taluqa Anand Dist.
Khera Prant
Gujarat

سچی دوکان

ترکی ٹوپیاں جو ہم نے اعلیٰ درجہ کی بانات سے نہایت اور فیشن کی منگائی ہیں بہتر

جنکو چمڑا لگا ہوا ہے قیمت بغیر چمڑا نہایت ارزاں ... عہ - ہی چمڑیدار ... بغیر پہندنا سیفٹی ... خود بخود حجامت بنائے جاوے قیمت ... لاہور کی ساخت کی نہایت عمدہ ریشمی ازار بند درجہ اول ... درجہ دوم ... درجہ سوم ... مفلر ریشمی ... مفلر اونی ... دوپٹہ اونی ...

جراب سوتی ... جوڑہ سے ... جوڑہ تک
جیبی سگرٹ بنانیکی مشین ... خود سگرٹ بنانی جاوے
... ہر ایک قسم کا تولیہ رومال بنیان ... گلوبند ... سٹیشنری وغیرہ ہر ایک قسم کا تازہ اور عمدہ مال آگیا ہے۔ ایک دفعہ ... اور ... زیادہ
... اسپاری اینڈ کو لاہور

بالکل ہی مفت کی منادی

بنیادو کثیر منافع بغیر اخراجات اشتہارات و کارخانہ کے مندرجہ ذیل قابل قدر ادویہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء کو بالکل ہی مفت

نجات بخار و تپ و چوتھیا
اصل قیمت (عہ) اندازہ ۲ / ۶

مقوی عصب
[illegible]
اصل قیمت [illegible]
اندازہ اخراجات (عہ)

ناظرین!

آج اس پرجوش خوشی کا اعلان ہے جس کا انتظار سالہا سال سے تھا مگر یہ خوشی کا اظہار کس سبب ہے؟ یہ صرف ان قدردانوں کی قدر افزائی کا نتیجہ ہے جن صاحبوں نے میرے کارخانہ کی ادویات قیمتاً اور اخراجات کارخانہ و اشتہارات پر منگوا کر قدر کی نگاہوں سے دیکھا اور صدہا خطوط دربارہ تعریف ادویہ دینکر میرے کارخانہ کو رحمت فرمائی اس خادم ملک کو افتخار بخشا۔ **ادویات** جو صرف اخراجات کارخانہ و اشتہارات پر دینے سے مجھے یہ فائدہ پہنچا کہ سنہ ۱۹۱۵ء میں مجھے ادویات کے اشتہارات شایع کرنے کی ضرورت نہ رہی اور صاحبین کارخانہ ان قابل قدر ادویات کو پوری قیمت پر خریدتے رہے۔ اور ایمانداری کے ساتھ فرمائشوں کی شب و روز کی مصروفیت اور جانفشانی سے تعمیل کی گئی ✢

صاحبان!

میں احسان فراموش نہیں اور نہ مجھے یہ تمنا ہے کہ میں اس ناچیز دنیا میں بیٹھکر ہزاروں یا لاکھوں روپے چھوڑ جاؤں۔ بلکہ میں اپنے والد بزرگوار مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کو تیار ہوں کہ کوئی یادگار قایم کروں کیونکہ وہ لاکھوں روپیہ نقد اور منقولہ و غیر منقولہ جائداد کے باوجود اس دنیا سے کوچ کر گئے۔ مگر گذرگاہوں میں کنوئیں اور مفید عام یادگاریں چھوڑ گئے ✢ میں ایک نیک اور مفید خلایق یادگار قایم کرنا چاہتا ہوں کہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء کو ادویات مفت تقسیم کروں۔ امورات ذیل ملاحظہ فرمائیے ✢

(۱) جو صاحب آج سے یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ء سے پیشتر جس قدر رقم کی ادویات حسب صرف اخراجات کارخانہ و اشتہارات پر (جو ہر دوا کے ساتھ لکھدیئے ہیں) اس کارخانہ سے منگوائینگے۔ وہ اسی قدر رقم کی ادویہ منتخب کرکے ہم کو لکھدیں تاکہ یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ء کو بالکل مفت بذریعہ پارسل ان کو بھیجدیا جاوے ✢ صرف محصول ڈاک و پیکنگ چارج لیا جاویگا۔ اسکے سوا کوڑی خرچ نہ ہوگی ✢ اور پیشتر روانگی آپکو اطلاع دیجاویگی کہ صرف محصول ڈاک وغیرہ کے ٹکٹ بھیجدو

خلاصہ مطلب یہ کہ بالکل ہی مفت ادویات لینے کا وہ صاحب مستحق ہوگا جو یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ء سے پیشتر کم از کم ایک روپیہ کی ادویات صرف اخراجات کارخانہ و اشتہارات پر ادویات منگوائیگا۔ جو صاحب نہیں منگوائینگے وہ بالکل ہی مفت کا حقدار نہ ہوگا۔ ادویات مندرجہ صفحہ ہذا کے سوا اور کوئی دوا نہ دیجائیگی

معجون مروارید مشک و عنبر اشہب وغیرہ

یہ وہ مقوی مفرح معجون ہے جو ریاست ملتان کے مہاراجہ صاحب بہادر بیتھوا اور مہاراجہ صاحب بہادر بتیا اور مہاراجہ شیلا بند سنگھ بہادر رئیس کی بکس ۱۰۰ روپیہ پر فروخت ہو چکا ہے۔ اسکے استعمال سے گمشدہ طاقت اسی دم دستیاب ہے کی صورت میں ہمکر بحال ہو جاتی ہے۔ کاہلی اور سستی دور۔ مردانہ طاقت بھرپور۔ طبیعت شاد و مسرور ہو جاتی ہے۔ یہ وہ معجون ہے جو کثرت خواہشات و عیاشی کے تمام نقصانات کو دور کرتی ہے اعصاب میں برقی رفتار پیدا کرکے جسم میں توانائی [illegible] اسکی ہمراہ ایک خاص قسم کا طلا ہے جس کے صرف تم [illegible] استعمال سے وہ طاقت پیدا ہوتی ہے جسکی حد نہیں۔ اصل قیمت مع طلا [illegible]
اندازہ اخراجات متعلقہ چھ روپے جو لئے جاوینگے ✢

دوا آتشک
مائُ اللحم انگوری

یہ کوئی معمولی ماء اللحم نہیں بلکہ ایک شاہی نسخہ کے مطابق بڑی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔ حلق سے اترتے ہی اس کا خون میں شامل ہوتا اعضائے رئیسہ کو خاص طور پر قوت دینا۔ جسم کو مضبوط و توانا اور فربہ بنانا اسکے کرشمہ ہے۔ کمزور کو زور آور بنانا ہے۔ پیران سفتاد سالہ کو قوت جوانی بخشتا ہے مقوی ادویہ ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ بناتا ہے۔ موسم سرما کا ایک عجیب تحفہ ہے۔ اسکے خواص و خوبیاں بے شمار ہیں۔ اصل قیمت فی بوتل پانچ روپیہ۔ مگر اب صرف اخراجات کارخانہ پر منگالیں۔ یعنی قیمت فی بوتل (عہ) چھ بوتل (ہے) ✢ درجن بوتل کے منگوانے سے تین بوتل محصول کم لگیگا۔ بذریعہ ریل منگائیں ✢

جوہر قابل قدر کی درکار بیماری آمد و تحریک
خلاصہ۔ اصل قیمت ۲۴ گولی (للعہ)
اندازہ اخراجات متعلقہ (۱۲ر) ✢

بال اڑانے کا عرق:-
اصل قیمت (عا) اندازہ اخراجات ۶

بال اڑانے کا پوڈر اصل قیمت (عہ)
اندازہ (ہر)

حب مقناطیس اصل قیمت (عہ)
اندازہ (عا)

بالوں کا خوشبودار تیل
اصل قیمت (عا) اندازہ اخراجات ۶

حمیرے کا سرمہ
قیمت (عا) اندازہ اخراجات ۶

حیات مع محبوب و طلائے عزیزی

یہ گولیاں و طلا مرض نامردی کا شرطیہ و بے نظیر علاج ہے۔ کیسا ہی گیا گذرا مریض نامردی ہو ان کے استعمال سے پورا مرد ہو جاتا ہے۔ جوانی دیوانی کی غلط کاریوں یا اپنے ہاتھوں کی کرتوتوں یا کثرت مسکرات و عیاشی وغیرہ سے نقصوں کا ازالہ کرکے معزول طاقت از سر نو بحال کر دیتے ہیں۔ نامردی۔ ضعف باہ۔ ضعف مثانہ۔ رقت۔ سرعت۔ جریان وغیرہ کا نام تک نہیں رہتا۔ طاقت مردانہ طاقت تا عمر قایم رہتی ہے ✢ اصل قیمت ۴۰ گولی محبوب حیات اور شیشی طلائے عزیزی عہ روپیہ ہے۔ اندازہ اخراجات کارخانہ و اشتہار ایک روپیہ چار آنہ (عہ) لئے جاوینگے

جوہر عشبہ و محبوب
مصفّی خون۔ دافع آتشک۔ فساد خون۔ پھوڑا پھنسی۔ بھگندر۔ ناسور۔ خارش۔ درد اعضا۔ اصل قیمت (للعہ)۔ اندازہ اخراجات متعلقہ (عہ) جو لیا جاویگا۔

لاثانی خضاب خوشبودار
جو صرف ایک منٹ میں سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ اس سے بڑھکر دنیا بھر میں اور کوئی خضاب نہیں۔ اصل قیمت (ہے) اندازہ اخراجات متعلقہ (۱۲ر) ✢

عرق دافع سوزاک و قرحہ
اصل قیمت مع خارجی دوا (ہے)
اندازہ اخراجات متعلقہ (عہ) ✢

دوائی جریان کی اصل قیمت (عا)
اندازہ اخراجات (ہر)

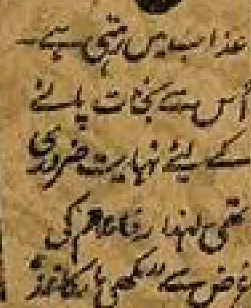
بے اولادوں کو اولاد
اصل قیمت عہ اندازہ اخراجات (عا)

المشتہر۔ محمد عبد العزیز و برادران ڈاکٹر [illegible] قلعہ [illegible] امرتسر

جنرل سپلائی سٹورس لاہور کی مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ

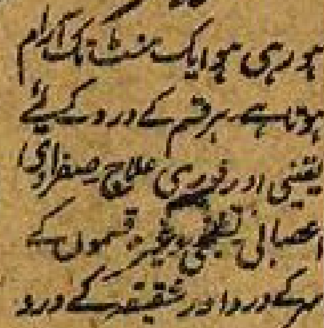
ہمارے ملک میں جہاں ہر مہینے مکھیوں مچھروں اور پسّوؤں کی کثرت ہو جاتی ہے اس سے نجات پانے کے لیے نہایت ضروری تھی لہذا رفاہ عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ



نو ایجاد ترکیب اور مسالوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملے گی۔ قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں

بے نظیر درد سر کی دوائی

ہو رہی ہو ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے۔ ہر قسم کے درد کے لیے یقینی اور فوری علاج صفرائی اعصابی نزلہ وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد



اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

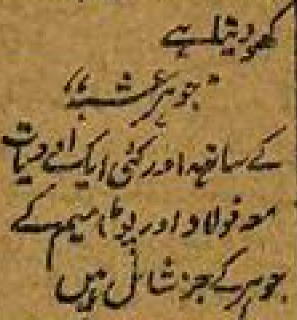
کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام ضیق النفس گلے کا پڑ جانا حلق کی گزگی اور خراش سینہ حلق اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزش دور ہو جاتی ہیں۔ اس کا مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے۔ قیمت کھانسی کی دوا (عہ) فی بوتل

میرے کا سرمہ

پروفیسر ... صاحب کا مشہور میرے کا سرمہ ... فی تولہ دو روپیہ (عہ)

مرکب جوہر عشبہ



خون کی صفائی کے لیے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا۔ جلد اور خون کی بیماریوں کے لیے عجیب تریاق ہے تمام خون کی غلاظتوں اور کدورتوں کو رفع کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ وجع المفاصل یعنی گٹھیا آتشک اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑھ سے کھو دیتا ہے

"جوہر عشبہ" کے ساتھ اور کئی ایک ادویات معہ فولاد اور پوٹاسیم کے جوہر کے جز شامل ہیں

بچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں (عہ) فی بوتل

فولادی مقوی گولیاں

یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں۔ کمزوروں کے لیے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی ڈبیا ... گولی سعہ

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر



اس عجیب و غریب پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ اب محتاج تعریف نہیں ذرا سا تھوڑا گرم پانی میں گھول کر لگا دیجیے۔ بال فوراً صاف ہو جائیں گے۔ گو نازک مقامات پر زیادہ دیر نہ رہے۔ قیمت فی بکس بجائے ۸ کے اب ۶ کر دی گئی ہے۔ ۶ بکس کے (عہ) اور ایک درجن بکسوں کے (للعہ)

برقی تعویذ یا چارم لاکٹ

اس برقی تعویذ کو کرتہ کے نیچے رکھ کر سینہ پر پہنیں۔ دل کا دھڑکنا بند ہو جاتا ہے اور طاقت آتی ہے اس کی برقی تاثیر سے خون کی اصلاح ہوتی ہے۔ قیمت فی عدد ۱۲ اور تین عدد کے لیے (عہ)

عجیب و غریب سرمہ

یہ سرمہ ... اور بہت مفید ہے۔ قیمت فی پڑیا ... عہ نصف تولہ ...

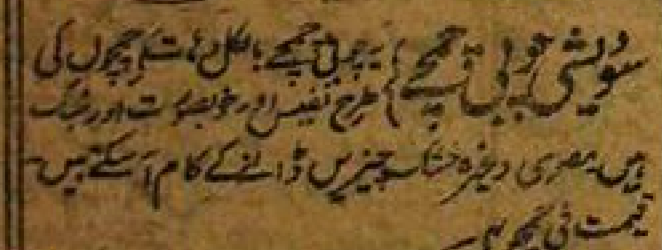
چیمبرلین صاحب کی مشہور آفاق دوا

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی ... فی بوتل ...
" ہیضہ اور بدہضمی کی دوائی ... عہ
" پین بام ہر قسم کے دردوں کا علاج ... عہ

دانتوں کا منجن

اس بے نظیر منجن کو جس نے استعمال کیا پھر کسی دوسرے منجن کے استعمال کا کبھی ارادہ نہیں کیا۔ چند روز کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی بکس آٹھ آنہ ... ہے۔ چھ بکس کی قیمت ... اور درجن کی قیمت ...

ترکی ٹوپیاں



ہر قسم کی اور ہر ناپ کی ترکی ٹوپیاں موجود ہیں۔ ... سروں کے ناپ کی بہت ہی نفیس موجود ہیں۔ قیمت درجہ اول ... درجہ دوم ... اور درجہ سوم (عہ)

خالص دودھ پہچاننے کا آلہ

لیکٹو میٹر یعنی مقیاس اللبن کہتے ہیں۔ ایک منٹ میں آپ کو بتلا دیگا کہ دودھ میں پانی کس قدر ملایا گیا ہے۔ قیمت فی عدد (عہ) اردو میں چھپی ہوئی ہدایت استعمال ہمراہ ہے۔

سوئٹزرلینڈ کی ولائتی چمچے

یہ چمچے بالکل ... کی طرح نفیس اور خوبصورت اور رنگ ... ہیں مصری وغیرہ ... چیزیں ڈالنے کے کام آ سکتے ہیں۔ قیمت فی چمچہ ...

لاہور کے مشہور ریشمی ازار بند

ریشمی ازار بند لاہور کا مشہور تحفہ ہے جو بطور سوغات ہر جگہ بھیجا جاتا ہے۔ ولائتی ریشم کے ازار بند ... ہر رنگ کے بھیجے جا سکتے ہیں۔ عمدہ ازار بند اچھا ہوتا ہے گو ... کا بھی ہو سکتا ہے۔ اصلی ریشم کا ازار بند ۱۲ سے ۱۴ اور فی روپیہ تک ملتے ہیں۔

دوسرے نمونہ کی دوات

یہ بجلی ... نہایت ... ہے ... قیمت ...

دوات جس کی سیاہی کبھی نہیں گرتی

نہایت خوشنما رنگ کی بڑی ... قیمت ...

ہتھیلی پہ سرسوں

ہاتھ سے معمولی تیل کیطرح سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا خوشبودار عرق

دنیا میں ہر فرد بشر اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ خدا تعالے نے بوڑھوں کے جوان بننے کے لئے کیا اعلے خضاب پیدا کیا ہے۔ اگر سچ پوچھیں تو مہندی اور وسمہ سے بڑھکر دنیا میں کوئی خضاب نہیں کہ عین قدرتی رنگ کی طرح سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ لیکن نقص اس میں صرف اتنا ہے کہ گھنٹوں بیمار کی طرح پٹی باندھ کر بیٹھنے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ سو اس تکلیف کے رفع کرنے کے لئے خدا کے فضل و کرم سے مجھے یہ تجویز سوجھی کہ میں مہندی اور وسمہ و دیگر اجزا وغیرہ کا جوہر کشید کر کے عرق کی شکل میں تیار کرنے کی کوشش کروں تاکہ اس میں حدت پیدا ہو اور بال جلد سیاہ کرے۔ آخرکار سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد ایک خاص ترکیب سے بذریعہ مشین مہندی وسمہ کا عرق نکالا ہے کہ واہ سبحان اللہ۔ ادھر لگایا اور ادھر قدرتی رنگ کی طرح ایک منٹ میں فی الفور سیاہ۔ اور طرفہ یہ کہ سیاہی ایک ماہ تک بالکل زائل نہیں ہوتی۔ مگر اس عرصہ کے بعد رنگت میں کسی قدر تبدیلی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر دوبارہ لگانے سے ایک ماہ کے لئے اور نجات۔ غرضیکہ ایک دفعہ کا عرق منگایا ہوا برس بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق بالوں کو ملائم، چمکدار اور معطر رکھتا ہے۔ اس کے لگانے سے جلد پر کسی قسم کی سیاہی قائم نہیں رہتی۔ اس خوشبودار عرق کے لئے فضول خضابوں کی طرح برش وغیرہ کی مطلق ضرورت نہیں ✦

صاحبان! اب اس سے بڑھ کر دنیا میں اور کیا خضاب ایجاد ہوگا کہ جس کی آپ کو تمنا باقی ہے۔ بس ہم آپ کو تمثیلاً جتلائے دیتے ہیں کہ یہ وہی خوشبودار عرق ہے جسکی آپ کو مدتوں سے خواہش تھی۔ اس لئے آپ ضرور منگائیں اور آزمائیں۔ ورنہ اس نو ایجاد عرق کے تجربہ سے محروم رہیں گے۔ ہمارا دعوے ہے کہ اس سے بڑھ کر روئے زمین پر کوئی زود اثر اور عمدہ خضاب ایجاد نہیں ہو سکتا ✦

قیمت — فی شیشی ایک روپیہ (عہ) اور محصولڈاک چھ آنہ۔ بوقت فرمایش اخبار کا حوالہ ضرور دیں ✦

نوٹ — ایک ایک روپیہ والی دو شیشیوں سے لے کر چار شیشیوں تک طلب کرنے پر صرف آٹھ آنہ محصولڈاک لگے گا اور پانچ شیشیوں کے لئے دس آنہ اور چھ شیشیوں کے لئے بارہ آنے محصولڈاک دینا پڑے گا ✦

کیا یہ شہادتیں کافی نہیں؟

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی آئی ای کمپینین اوف دی انڈین ایمپائر

ولزلی سٹریٹ کلکتہ:۔ جناب حکیم صاحب! میں عرصہ دراز سے آپ کے کارخانہ کے خوشبودار عرق خضاب کا خریدار ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ لہذا مہربانی فرماکر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پےایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرمادیں ✦

پرائیویٹ

ہمارے شفاخانہ سے سات اور عجیب دوائیں جن کی اشتہار میں تشریح کرنا خلاف تہذیب ہے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ جو صاحب ان کی تشریح پوچھنا چاہیں بذریعہ خط و کتابت ڈیڑھ آنہ کا ٹکٹ ڈاک بھیجکر دریافت کریں۔ جو صاحب ٹکٹ ارسال نہ کریں گے ان کو کچھ جواب نہ دیا جاوے گا۔ ہر ایک دوائی کی قیمت ایک ایک روپیہ ہے ✦

جناب ریاض الدین احمد صاحب اتالیق نواب ولیعہد صاحب بہادر ریاست بھوپال دام اقبالہ

مخدوم و مکرم بندہ جناب حکیم صاحب۔ [illegible] میں ہمیشہ آپکے کارخانے کا خضاب [illegible] واقعی اس میں مجھے شک نہیں کہ آپ کا خضاب بالکل بے عیب اور بے نظیر ثابت ہو چکا ہے۔ خدا آپ کے کارخانہ کو روز بروز ترقی دے۔ پہلے بھی ہوں کہ ازراہ عنایت دو شیشیاں خضاب کی بذریعہ پارسل میرے نام بھیجدیں ✦

اس خضاب کے ملنے کا پتہ:۔ خادم الحکماء **محمد خورشید عالم** پروپرائیٹر شاہی شفاخانہ موجد خضاب جوہر حنا و وسمہ **ہال بازار امرتسر**

برقی علاج لاعلاج مرضوں کا

اس سے پہلے زمانہ میں کسی کی سمجھ میں نہ آیا کہ برق (بجلی) مطیع طبیب ہو کر سینکڑوں گھنٹوں۔ مہینوں۔ برسوں کا علاج چند منٹوں میں کر دیتی ہے جس سے مریض تندرست ہو کر چاق و چست ہو جاتا ہے۔ ہپناٹزم مسمریزم کے ذریعہ سے بہت سی معلومات حاصل ہوئیں۔ مگر ان کے ذریعہ خاص خاص امراض کے علاج ہوتے ہیں جو پھر عود کر آتے ہیں۔ اس لئے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ برقی علاج ان سب سے افضل و اعلےٰ ہے جس سے ہر ایک مرض کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ یہ یورپ کی ایجاد ہے کہ برسوں کا بیمار چٹکی میں صحت یاب ہو جاتا ہے واقعی یہ یورپ کے سر سہرا ہے کہ اس نے برق (الیکٹرسٹی) سے وہ کام لیا ہے کہ جن کا ہونا انسانی طاقت سے ناممکن تھا۔ اس نے برق سے ضروریات زندگی کے سامان بہم پہنچانے میں نام حاصل کیا اور وہ امداد لی کہ برق کا مقابلہ کسی اور نے نہ کیا۔ برقی ریل۔ برقی بگھی برقی تار برقی روشنی وغیرہ۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ تار برقی کے ذریعہ سے ہزاروں کوس تک منٹوں میں خبر پہنچ جاتی ہے

اسی طرح ویسے ہی اولاً علاج بیماریاں برق کے ذریعہ بہت جلد دور ہو جاتی ہیں علے الخصوص اگر یہ طاقت کسی ماہر عالم کے ہاتھ میں ہو

اولاً۔ پہلا برتی آپ سب سے پاس یہ ہے کہ میں نے سندات یونانی و ڈاکٹری حاصل کرنے کے علاوہ گورنمنٹ کے روبرو پنجاب یونیورسٹی سے باقاعدہ سند زبدۃ الحکماء حاصل کی ہوئی ہے جو پنجاب کی جملہ آبادی میں سے شاید ایک آدھ کو حاصل ہوئی ہوگی۔ کیونکہ اس سند کے حاصل کرنے کی شرط ہے کہ امتحان دہندہ یونانی طب کا عالم ہو۔ اور مطب کی قابلیت و شہرت رکھتا ہو۔ تب وہ چار سال تک میڈیکل کالج میں میٹیریا میڈیکا۔ سرجری۔ اناٹومی وغیرہ تحصیل کرکے ایک سال تک پروفیسروں اور یورپین ڈاکٹروں کے ہمراہ معائنہ و تشخیص مرض کی پریکٹس کرے اور ان تمام مرحلوں کو قابلیت کے ساتھ طے کرکے پاس ہو تب اس کو سند زبدۃ الحکماء ملتی ہے۔ خدا کے فضل سے مجھے یہ فضیلت حاصل ہے جس سے مجھے ہر طرح فخر ہے کہ میں نے برقی علاج کے اصول سے وہ نادر معلومات حاصل کر لی ہیں جن کو میں اپنے مریضوں پر تجربہ کرتا ہوں اور جن کے ذریعہ میں جملہ امراض کا برقی علاج کر سکتا ہوں +

دوم۔ چالیس سال سے مطب رکھتا ہوں۔ جس سے اب تک لاکھوں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ اگر آپ کو امتحان کرنے کی خواہش ہو تو ہر ایک شہر میں سے بیسیوں لاعلاج مریضوں کے نام پیش کئے جا سکتے ہیں۔ جنکو شفا کلی حاصل ہوئی ہے اور جو ہمارے سریع التاثیر علاج کی زندہ شہادت ہیں +

برقی علاج کے لئے مختلف ولایتوں سے ہر قسم کے اوزار اور آلات بصرف زر کثیر منگائے گئے ہیں اور اسی تازہ ایجاد برقی طاقت کے ذریعہ یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ادویات کو سریع النفوذ بنانے کے لئے ان آلات سے کام لیا جاوے تاکہ مایوس اور کہنہ مریض بہت جلد شفا حاصل کریں۔ چنانچہ مریضان **نامردی۔ سوزاک۔ آتشک**۔ سرعت۔ فالج۔ لقوہ۔ اور کثرت عیاشی و مسکرات کے استعمال سے جو لوگ اپنی زندگی تباہ کر چکے ہیں وہ گھر بیٹھے اپنا علاج کرا سکتے ہیں۔ اور مفصل حالات مرض بذریعہ تحریر کرنے پر (جو بطور راز نہفتہ محفوظ رہیں گے اور جنکا افشا کسی صورت میں نہیں ہوگا) ان کو جواباً بتلایا جائے گا کہ وہ کتنے دنوں میں صحت یاب ہو سکیں گے +

مندرجہ ذیل نقشہ سے برقی علاج کی فیس معلوم ہو سکتی ہے

وہ لوگ جو ہمارے کارخانہ میں آکر علاج کرائیں	نامردی	سوزاک	آتشک	سرعت	فالج	لقوہ	عوارض کثرت مسکرات و عیاشی
	عہ	سیعہ	عـہ	صہ	صہ	سے	سے
وہ لوگ جو مفصل حالات لکھ کر اپنے گھر پر ہی علاج کرائیں	نامردی	سوزاک	آتشک	سرعت جریان	فالج	لقوہ	عوارض کثرت عیاشی مسکرات
	بیعہ	لعہ	بیعہ	سے	عہ	صہ	عـلہ

برقی آلات کے ذریعہ مندرجہ بالا امراض کی ادویات سریع النفوذ طیار کی جاتی ہیں جن کو منگوا کر استعمال کرنا ہو ان سے مندرجہ ذیل قیمت لی جائیگی کیونکہ جو لوگ اپنی امراض کے مفصل حالات تحریر کریں یا خود ہمارے کارخانہ میں آکر علاج کرانا شرم سے ہوں یا چاہتے ان کو مندرجہ ذیل نقشہ سے ادویات کی قیمت معلوم ہو سکتی ہے +

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام مرض	نامردی	سوزاک	آتشک	حرارت	فالج	لقوہ	عوارض کثرت عیاشی مسکرات
قیمت دوا	لعہ	صہ	لعہ	عالہ	صہ	سے	صہ

پتہ:۔ زبدۃ الحکماء حکیم غلام نبی۔ لاہور (موچی دروازہ)

عظیم الشان رعائت کیلئے

۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۶ء تک توسیع میعاد

چونکہ ہماری ادویات کے خریدار اکثر سفید پوش عیالدار کم آمدنی والے غریب اور طالبعلم ہیں جن کی تعداد لاکھوں تک پہنچ چکی ہے اور جن کے پاس بذریعہ اخبارات اشتہارات کا پہنچنا بوجہ انکی کم آمدنی اور کثیر العیالی اور دور دراز ملکوں کے چھوٹے چھوٹے قصبوں اور قریوں میں رہنے کے ایک محال امر ہے اور شفاخانہ کو اُن کی خاص رعایت مدنظر ہے جسکے باعث خاص طور پرچہ پانی والے بند لفافوں میں اس عظیم الشان رعایت کے اشتہار ۵ انومبر ۱۹۰۵ء سے انکے نام بھیجے جا رہے ہیں اور آجتک اس عرصہ میں بمشکل قریبًا ایک حصہ کو یہ اطلاع پہنچائی گئی ہے اور ابھی قریبًا دو حصہ سے زیادہ پرانے خریدار باقی ہیں جنکو اس عظیم الشان رعایت سے اطلاع دینا شفاخانہ کا فرض ہے۔ صرف نئے خریداروں کی درخواستوں کا کام اسقدر بڑھ گیا ہے کہ ہمارے طوفان ناپیدا کنار و بے اندازہ سے باہر کارکنان شفاخانہ کو سر اٹھانے کی فرصت نہیں باوجود سٹاف کے بڑھائے جانے کے دن کو تعمیل فرمائشات کا کام کیا جاتا ہے اور رات کو پرانے خریداروں کے نام اطلاعی خطوط لکھنے کا اسلئے مجبورًا اس عظیم الشان رعایت کی میعاد کو ۲۸ فروری ۱۹۰۶ء تک توسیع دیگئی ہے تاکہ پرانے خریداروں کا بھی حق جو بڑا بھاری فرض ہمارے سر سے ادا ہو کہ جنکی دعاؤں کے اثر سے یہ مبارک دن ہمیں خدا نے دکھلایا۔ اور نئے خریدار جن کی درخواستیں باوجود رعایتی تاریخوں کے ختم ہو جانے کے ہنوز روز اول کیا۔ بلکہ اس سے بھی دو چند زیادہ آرہی ہیں۔ اس عظیم الشان رعایت سے محروم نہ رہیں۔ اور دل کھول کر فائدہ اٹھاویں ؛

المشتہر

شاہی حکیم محمد علی موجد روح جیون بوٹی ڈاکخانہ نولکھا سلطان محل لاہور

[illegible]

ڈاکٹر میجر صاحب کا ٹوتھ پوڈر

دانتوں کی مضبوطی اور صفائی تندرستی کی ضامن ہے اور یہ سفوف ضرور دانتوں کی جڑوں کو بہت مضبوط کرتا ہے بلکہ ان کو موتیوں کی طرح چمکدار بنا دیتا ہے ہر قسم کی بدبو اور غلاظت سے پاک بھی کرتا ہے بالکل بے ضرر اور اثر کرنیوالا

قیمت فی بکس ۸/ علاوہ محصول ڈاک۔

کمزور مضبوط ہو سکتے ہیں

[illegible]

ڈاکٹر میجر صاحب کی ہیلین

مرد و عورت کوئی بھی ہو جس کا رنگ پھیکا پڑ گیا ہو اس غازہ کے استعمال سے نئے سرے سے تر و تازگی حاصل کر سکتا ہے۔ اس سے بہتر غازہ اور کوئی اس وقت موجود نہیں ہے۔ قیمت نہایت ہی سستا ہے یعنی صرف (عہ) فی بوتل

تمام دنیا میں جس قدر

ادویہ صفائی خون کے واسطے فروخت ہو رہی ہیں ان سب سے ڈاکٹر میجر صاحب کا الکٹرک سارساپریلا کئی درجہ بہت زیادہ مفید ہے... ادویہ کی تعریف اور دوا فروشوں کے اشتہاروں میں پڑھو اور جس قدر ان کی تعریف کی گئی ہے بلا مبالغہ ہماری طرف سے قبول کرنی چاہیے۔ اس سارساپریلا میں ایک نئی ترکیب سے بجلی کی حرارت داخل کی گئی ہے اور اس کے استعمال سے جسم میں طاقت آتی ہے کسی قسم کی مضرت کا بالکل خوف نہیں ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں ڈالی جاتی جس سے کسی مذہب میں خلل اندازی کا خطرہ ہو تمام فرنگ کے گھاؤ زخم امراض آتشک ... جلد بدنما ہو جاتی ہے جسم پر دانے ... پھنسیاں ... جاتی رہتی ہیں

اگر کاڈلیور آئل کو متواتر

استعمال کرنے سے خفیف سا بھی فائدہ ... [illegible]

[illegible]

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

موریول

کاڈلور آئیل یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر

موریول بہترین کاڈلیور آئیل سے کھینچا جاتا ہے کاڈلور آئیل گو اپنی تاثیرات سے بہت اچھا ہے مگر اس کی کریہہ بو اور ذائقہ متلی وغیرہ ہوتی ہے اس کے سبب اکثر بیمار اس کے استعمال کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

شاپو صاحب کا ماریول چھوٹی چھوٹی گولیوں میں ہوتا ہے ایک گولی ایک چار رکھے چمچے کے برابر کاڈلیور آئیل کی قوت رکھتی ہے شفاخانوں میں جو اس ماریول کی آزمائش ہوئی تو ثابت ہوا کہ کاڈلیور آئیل سے زیادہ موثر اور نفع بخش ہے۔ نزلہ۔ ہر قسم کی کھانسی۔ حادریم گوش۔ راتوں کا پسینہ۔ سینہ کا درد اور تپ دق موریول کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ صرف چند خوراک کھانے ہی سے نیند اچھی آنے لگتی ہے اور بھوک کھلتی ہے۔ جو صحت کی حالت کم طاقت بچے جنکے چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا ہے اور جن کی بھوک مرگئی ہے۔ اور جو لوگ جلدی بیماریوں میں مبتلا ہیں مثلاً داد کھجلی پھوڑا۔ پھنسی۔ ریم گوش۔ ناسور وغیرہ۔ سیاہی چہرہ و بدن۔ فساد است آتشک و سوزاک وغیرہ اس دوا سے بہت جلد فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور جو لوگ بے خوابی اور بے چینی سے بیقرار ہیں موریول کے استعمال سے فائدہ کثیر حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ اشتہا کی زیادتی اور تندرستی کی علامات اس بات کی تصدیق کرنے لگتی ہیں کہ یہ دوا کیا کچھ کرامتیں دکھاتی ہے۔

ماریول کے ہمراہ اگر گریمالٹ صاحب کا لال شربت بھی استعمال کیا جاوے تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی ہی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لیے کافی ہیں۔ نیا کے بیماری کی جڑ جائے گی۔ اور دونوں سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی قیمت ماریول فی شیشی ... ؏

لال شربت ۱۲؍ علاوہ محصول ڈاک

شاپو صاحب کا فاسفوگلیسریٹ

آف لائم (یعنی چونہ کا مصفا نمک)

اعضاء رئیسہ کی قوت بڑھانے اور تحریک لانے والا ہے جسمیں فاسفورس اسی وضع پر شامل ہے۔ جیسے دماغ۔ پشت اور حرام مغز میں پایا جاتا ہے۔

قوت اعضاء کی کمی پوری کرنے میں اعصابی نظام ہضمی کی طاقت بخشنے اور نشو و نما دینے میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم نہایت مفید دکھا گیا ہے۔

عام ناتوانی کے علاوہ رجحان قوتوں کے گھٹ جانے یا جاتے رہنے میں نیز زندگی کا مدار ہے نیز بچوں اور بڑوں کے جملہ امراض بحالی دل وغیرہ میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم کی اطبا استعمال کی ہدایت کرتے ہیں چند ہی خوراکوں کے بعد اس کی خوشگوار کیفیت محسوس ہونے لگتی ہے۔ اور لگاتار استعمال کرنے سے جسمانی تکان دور ہو کر نئے سرے سے چستی و چالاکی اور شگفتگی خاطر پیدا ہو جاتی ہے۔ اور تمام ایسے امراض میں جنکی بنا ناسازی قوت پر ہے۔ در دکر جو بوجہ ناتوانی لاحق ہو۔ امراض شش و جگر۔ طپش دل۔ اضطراب طبیعت۔ گرمی غشی۔ عادت استعمال افیون و دیگر مخدرات۔ سلب حرارت غریزی۔ اور قابو پانے کے چھٹنے میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم معجز نما تاثیر دکھاتا ہے۔

سالہا سال کے متواتر تجربوں سے جو مندرجہ بالا حکما میں پیرس کے دارالسلطنت فرانس کے شفاخانوں میں مشہور و حاذق ڈاکٹروں نے کیے ہیں فاسفوگلیسریٹ آف لائم کی خوبیاں مسلم ہو چکی ہیں۔

شاپو صاحب کا فاسفوگلیسریٹ چار قسم میں مرکب کر کے فروخت کیا جاتا ہے۔

(۱) گیسولز قیمت ؏ فی بوتل (۲) مرکب شربت فی بوتل ؏

(۳) مرکب عرق انگور فی بوتل تین روپے ؏

(۴) سفوف فی بوتل دو روپے آٹھ آنے ؏

مندرجہ بالا ادویہ کے لیے برکت اینڈ کمپنی سوداگران دہلی سے طلب کرو